1407

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम लेजर सेहत

लेखक रेड क्रास सोसायटी

प्रकाशन वर्ष

आगत संख्या 1407

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0.

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1407

1407;U

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

147

فہرست تصاویر

نمبر	شکل	صفحہ
۱	اسکیلیٹن	۱۵
۲	بال اینڈ ساکٹ جائنٹ	۲۹
۳	ہنج جائنٹ	″
۴	عضلات و نسیں	۳۱
۵	فریکچر مختلف اقسام	۳۴
۶	″	″
۷	جبڑے کی پٹی	۴۱
۸	پسلی کی پٹی	۴۴
۹	سینٹ جان سلنگ	۴۷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر	شکل	صفحہ
۱۰	سینٹ جان سلنگ	۴۷
۱۱	"	"
۱۲	ٹوٹے بازو کی پٹی مع اسپلنٹ	۴۸
۱۳	ٹوٹی کلائی کی پٹی	۵۱
۱۴	کچلی ہوئی ہتھیلی کی پٹی	۵۲
۱۵	جانگ کا فریکچر	۵۵
۱۶	فریکچر چینی کی ہڈی کا	۵۷
۱۷	فریکچر پنڈلی و پیر کے پنجہ کا	"
۱۸	تکونیہ پٹی	۶۳
۱۹	گرہی ناٹ و ریف ناٹ	۶۴
۲۰	سر کی پٹی	۶۵

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر	شکل	صفحہ
۲۱	کندھے کی پٹی	۶۶
۲۲	کہنی کی پٹی	۶۷
۲۳	ہاتھ کی پٹی	″
۲۴	کولہے کی پٹی	۶۸
۲۵	چھاتی کی پٹی	۶۹
۲۶	″	″
۲۷	پاؤں کی پٹی	۷۰
۲۸	سلنگ بڑا و چھوٹا	″
۲۹	دل و دوران خون	
۳۰	اونگلی سے دبا کر خون	
۳۱	(الف)	″
″	(ب) فلیکشن سے خون بند کرنا	″

1407;U

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر	شکل	صفحہ
۳۲	ٹارفی کیٹ	۸۳
۳۳	مصنوعی ٹارفی کیٹ	۸۴
۳۴	"	"
۳۵	مصنوعی تنفس کا طریقہ	۱۱۴
۳۶	"	"
۳۷	"	"
۳۸	"	"
۳۹	فرنڈز گرپ	۱۳۵
۴۰	فائر مین لفٹ	۱۳۹
۴۱	چیرا سٹریچر	"
۴۲	دو ہاتھوں کی بیٹھک	۱۴۱

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر	شکل	صفحہ
۴۳	دو ہاتھون کی بیٹھک	۱۴۱
۴۴	"	"
۴۵	"	"
۴۶	تین ہاتون کی بیٹھک	۱۴۲
۴۷	چار ہاتھون کی بیٹھک	۱۴۳
۴۸	بند اسٹریچر	۱۴۹
۴۹	کھلا "	"
۵۰	طریقہ اسکو اوٹھانے کا	۱۵۲
۵۱	"	"
۵۲	"	"
۵۳	"	"

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر	شکل	صفحہ
۵۴	اسٹینڈ ٹو اسٹریچر	۱۵۵
۵۵	فالن	۱۶۵
۵۶	ریڈی ٹو لفٹ پیشنٹ	۱۶۶
۵۷	لفٹنگ پیشنٹ	"
۵۸	پلیسنگ اسٹریچر	"
۵۹	لوارنگ پیشنٹ	"
۶۰	اسٹریچر مارچ	۱۶۸
۶۱	ریڈی ٹو لفٹ پیشنٹ	۱۷۰
۶۲	پیشنٹ لفٹڈ	"
۶۳	فرسٹ پوزیشن	۱۷۲
۶۴	سکنڈ "	"
۶۵	کریڈل	۱۸۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیباچہ

مصنف رسالہ ہذا جو کہ آنریری جنرل سکریٹری سینٹ جان ایمبولینس اسوسی ایشن کے انڈین برانچ (یعنی شاخ ہندوستان) کا رہا ہے اُسکے تجربہ دیرینہ نے اس ضرورت کو ثابت کر دیا ہے کہ ایک رسالہ فرسٹ ایڈ (یعنی امداد ابتدائی) پر ایسا لکھا جائے جس مین وہ اُصول نصاب تعلیم سینٹ جان ایمبولینس اسوسی ایشن اور برٹش ریڈ کراس سوسائٹی جن کو ایک انگلو انڈین یا انڈین طالب علم اپنے مرکز نگاہ سے سمجھ سکے جمع کر دئے جائین۔ اس کی سخت ضرورت ہے کہ ہندوستان کا پولیس جن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قدرے قلیل فرسٹ ایڈ سے آگاہ ہو مگر اُس کو اس قسم کی تعلیم دینا
مثلاً ہڈیون کے لاطینی نام کیا ہین یا آنکہ جب ران مین فریکچر
ہوتا ہے تو ہاؤس میڈ بروم ایسی ضروری چیز سے ہڈی کو کیونکر
بٹھاتے ہین یا آنکہ بینڈ باکس سے فریکچر کریڈل کیونکر فوراً
بنا لیتے ہین محض اوقات کا ضائع کرنا ہوگا۔

جو کہ مصنف کے پاس متعدد درخواستین اس باب مین آئین
کہ ایک ہندوستانی مذاق کی کتاب اس مضمون پر لکھنی
چاہیئے پس مصنف نے اس رسالہ کو تیار کیا اور مصنف اُمید
کرتا ہے کہ انڈین کلاسیز کی تعلیم مین یہ رسالہ خاص طور پر مفید
ثابت ہوگا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دی برٹش ریڈ کراس سوسائٹی

خلاصہ مضامین لکچر ابتدائی امداد پر

پہلا لکچر۔ حصہ ہائے جسم۔ سر۔ گردن۔ چھاتی۔ پیٹ اور ہاتھ پاؤں ڈھانچہ۔ ہڈیاں۔ اُن کی بناوٹ اور عام کیفیت۔

جوڑ۔ ترکیب ساخت اور اقسام۔

نظام عصبی۔ ارادی وغیر ارادی۔

نظام ہضم غذا۔ مقامات و افعال اعضا۔

نظام اعضائے تنفس۔ پھیپڑون کے مقامات و افعال۔

عروق جاذبہ رطوبات اور اُن کا سمیّت خون سے تعلق

فضلات خارج کرنے والے اعضا۔ انتڑیون۔ پھیپڑون گردون اور جلد کے افعال۔

زخم اور ضرب اور اُس کا ابتدائی علاج۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مثلث اور لمبی پٹیون کے استعمال کی مشقی تعلیم ہاتھون سے بٹھیک بنانا۔

دوسرا لکچر۔ موچ آجانا اور اس کا علاج۔ جوڑ اُتر جانا اُس کا بیان اور علاج ہڈیون کا ٹوٹ جانا۔ اسباب۔ اقسام۔ جوڑ اُتر جانے مین تشخیص امداد غیر مشاق اشخاص کے خطرات۔ ہڈیون کے ٹوٹنے کا ابتدائی علاج فوری سکون پہنچانے تک محدود رہنا چاہیئے ضربات بندوق کھچیون کا فوراً بنا لینا مثلث اور لمبی پٹیون کے استعمال کی مشقی تعلیم فائر مینس لفٹ۔

تیسرا لکچر۔ دوران خون کا عام بیان اور وہ دوران کیونکر کرتا ہے دل۔ نبض۔ بیرونی جریان خون شریانی۔ وریدی اور چھوٹے عروق کے جریان خون کا فرق اور عام علاج۔

(۱) بغل (۲) کلائی اور ہاتھ (۳) ران (۴) گھٹنے کا پچھلا حصہ (۵) پنڈلی (۶) پاؤن (۷) سر اور گردن کے جریان خون کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بند کرنا۔ ابتدائی مدد۔ (۱) ناک سے خون آنا (۲) خون تھوکنا۔
(۳) خون کی قے کرنا۔ اندرونی جریان خون۔ پھولی ہوئی۔ وریدوں کے
پھٹنے اور دانت اکھاڑنے کے بعد جو جریان خون ہوتا ہے اُسکو
بند کرنیکا طریق۔ شلف اور لمبی پٹیوں کے استعمال کی مشقی تعلیم
اسٹریچرس کا بیان۔

چوتھا لکچر۔ تنفس غایت اور ترکیب۔ وضع گلا گھٹ جانا یا دم بند
ہو جانا۔ اسباب اور اثر فوری علاج (۱) ظاہراً ڈوب کے مرنا۔
(۲) گلا گھٹ جانا (الف) بوجہ پھانسی لگانے کے (ب) بوجہ زہریلی
ہواؤں کے یا دھوئیں کے (ج) بوجہ دم گھٹنے کے۔
(د) منہ یا حلق کے جلجانے یا اُس جگہ پر کسی جانور کے ڈنک مارنے
کے ابتدائی علاج۔ سلوسٹر صاحب۔ شیفر صاحب ہوورڈ صاحب
اور ملبورڈ صاحب کے مصنوعی تنفس جاری کرنے کے طریقے۔ نظام عصبی
کا مختصر بیان عام امراض نظام عصبی اور اُن کا علاج۔ دماغ کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بل جانا اور دب جانا۔ بیہوشی۔ مرگی جانورونکا کاٹ کھانا۔
(سن اسٹروک) لُولگ جانا شاک یعنی صدمہ پہونچنا۔ باکہ لیپس
یعنی سقوط اعضاء رئیسہ۔ مثلث اور لمبی پٹیون کے استعمال
کی مشقی تعلیم۔ اسٹریچرز کی مشق۔

پانچوان لکچر۔ جل جانے برف سے گھائل ہوجانے۔ برقی آلہ
سے جل جانے کا علاج برقی صدمہ کی ابتدائی مدد۔ حلق۔ کان
معدہ۔ ناک اور آنکھ مین کسی کیڑے کے گھس جانے کا علاج
جب پوشاک کو آگ لگ جاوے تو کیا کرنا چاہیئے گلی کوچہ
کے حادثون مین پوشاک کا بندوبست زہر کی واردانون کا
عام علاج حادثون کے موقعہ پر بستر اور سونے کے کمرہ کی
تیاری مثلث اور لمبی پٹیون کے استعمال کی مشقی تعلیم
اسٹریچرس کی مشق اور اسٹریچرس کا فوراً بنانا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سینٹ جان ایمبولینس اسوسی ایشن

خلاصہ مضامین تعلیم - ابتدائی امداد مجروحین

پہلا لکچر (الف) ابتدائی مدد کے اصول -

(ب) انسان کی ہڈیون اور مچھلیون کا مختصر بیان -

(ج) فریکچرس - اسباب - اقسام - نشانات وعلامات

(د) فریکچرس کا علاج - عام ہدایات -

(ہ) مثلث پٹی اور اُسکا استعمال -

دوسرا لکچر (الف) فریکچرس کا علاج - مفصل بیان -

(ب) ہڈی کا سرک جانا موچ آجانا اور چک آجانا - نشانات علامات وعلاج -

(ج) دل اور عروق دوران خون -

(د) جریان خون اور زخمون کے علاج کے عام قواعد -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ہ) مثلث پٹی اور اُس کے استعمال کا طریق

تیسرا لکچر (الف) جریان خون اور زخموں کے علاج کا مفصل بیان۔

(ب) اندرونی جریان خون۔ نشانات۔ علامات و بند کرنے کے طریق۔

(ج) جریان خون خاص مواضع سے نشانات و علامات و بند کرنے کا طریق۔

(د) چوٹ لگ جانا۔ جل جانا۔ جانوروں کا کاٹ کھانا ڈنک مارنا۔ پالے کا مارنا۔

(ہ) آنکھ ناک۔ یا کان میں کسی غیر جنس کا گھس جانا۔

(و) مثلث پٹی اور اُس کا استعمال۔

چوتھا لکچر (الف) نظام عصبی۔

(ب) تنفس کے اعضا اور طریقے۔ مصنوعی تنفس۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ج) بے ہوشی۔

(د) زہر۔

پانچوان لکچر۔ (الف) زخمیون اور مریضون کو اُٹھا کر لیجانے کے برجستہ طریقے۔

(ب) زخمیون اور مریضون کو اسٹریچر پر لیجانے کے طریقے۔

(ج) زخمیون اور مریضون کو ریل یا دیسی گاڑیون پر لیجانے کے طریق۔

پانچوان لکچر صرف عورتون کے واسطے (الف) حادثہ واقع ہونے پر اُس کی تدبیر۔

(ب) اُٹھانے اور لیجانے کے وسائل۔

(ج) بسترہ کی تیاری۔

(د) کپڑون کا اُتارنا۔

(ہ) ڈاکٹر کے واسطے تیاریان۔

CC-0: In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرست مضامین

پہلا باب - ابتدائی مدد کے اصول -

دوسرا باب - انسان کا ڈھانچہ - کھوپری - ریڑھ کی ہڈی، سینہ کی ہڈی - پیڑو - شانہ کی ہڈی - حنسلی کی ہڈی بازو کی ہڈی کلائی کی ہڈیان - قبضہ کی ہڈیان - ہاتھ کی ہڈیان - ران کی ہڈی - چپنی کی ہڈی - ٹانگ کی ہڈیان پاؤن کی ہڈیان - جوڑ اور اُن کے پٹھے -

مچھلیان ارادی وغیر ارادی -

تیسرا باب - فریکچر یعنی ہڈیون کا ٹوٹ جانا - اقسام - اسباب نشانات وعلامات

چوتھا باب - خاص خاص ہڈیون کا ٹوٹ جانا اور اُن کا علاج - کھوپری - ریڑھ کی ہڈی - جبڑے کی ہڈی - پسلیان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سینہ کی ہڈی۔ پسلی کی ہڈی۔ شانہ کی ہڈی۔ بازو کی ہڈی
کلائی کی ہڈیان۔ ہاتھ کی ہڈیان۔ ران کی ہڈی۔ ٹانگ کی
ہڈیان۔ پاؤن کی ہڈیان اور چپنی کی ہڈی۔

پانچوان باب۔ جوڑون کا اُتر جانا۔ موچ آجانا۔ چک آجانا
چھٹا باب۔ مثلث پٹی۔

ساتوان باب۔ دل اور عروق۔

دوران خون۔

آٹھوان باب۔ جریان خون۔ شریانی۔ وریدی۔ اور چھوٹے
چھوٹے عروق سے جریان خون بند کرنے کے عام وسائل
شریانی جریان خون کا علاج۔

نوان باب۔ زخم۔ جانورون کا کاٹ کھانا۔ اور ڈنک مارنا۔
اقسام وعلاج۔

دسوان باب۔ چوٹ لگ جانا اور اوس کا علاج۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جل جانا اور اُس کا علاج -
گیارہوان باب - نظام عصبی -
صدری نظام عصبی - دماغ - حرام مغز اور اعصاب -
سیمپتھٹک یعنی غیر ارادی نظام عصبی (Sympathetic)
بارہوان باب - اعضائے متعلق تنفس -
مصنوعی تنفس -
تیرہوان باب - سمیات اور اُن کا علاج -
چودہوان باب - اعضاء انہضام غذا و سیمپتھٹک یعنی
غیر ارادی سسٹم آنکھ کان اور ناک -
پندرہوان باب - مریض اور زخمیوں کو اٹھا کر لے جانے کے
برجستہ طریقے -
سولہوان باب - اسٹریچر ڈرل یعنی اسٹریچر کے قواعد
سترہوان باب - ضرورت کے موقع پر خانگی بندوبست -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پہلا باب

ابتدائی مدد کے اصول

طلبائے ابتدائی مدد کو سات اُصول ذیل ملحوظ رکھنا چاہیئے۔

(۱) اُس کا فرض ہے کہ ڈاکٹری مدد حاصل کرنیکی کوشش کرے اور ڈاکٹر کے آنے تک دراصل جو ضروریات ہون اُنکی طرف متوجہ ہو اس کو بیماری یا ضربات کا علاج مسلسل طور پر ہرگز نہ کرنا چاہیئے۔

(۲) اگر ممکن ہو تو اُسے چاہیئے کہ خطرہ یا ضربات کا سبب فوراً دور کرے۔

(۳) جب کسی ضرب کے ساتھ ہی جریان خون بھی ہو رہا ہو تو اُسے پہلے خون بند کرنا چاہیئے۔

(۴) جس قدر ممکن ہو سکے مضروب حصّہ کو نہایت آرام کی حالت میں رکھنا چاہیئے۔

(۵) زخمی شخص کو گرم رکھنا چاہیئے اور اُسکے واسطے جسقدر ہوا ہو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اُتنا ہی اچھا ہے۔

(۶) اُس کو ایسی چیزونکو استعمال مین لانے کی عادت ہونی چاہیے جو کہ ہر جگہ دستیاب ہو سکین کیونکہ حادثون کا وقوعہ اکثر ایسی جگہ ہوتا ہے جہان کہ اسپلنٹین پٹیان و دیگر اس قسم کی اشیا مہیّا نہین ہو سکتین

(۷) اور جیسا کہ ڈاکٹر کینٹلی صاحب فرماتے ہین اوس مین مندرجہ ذیل وصف ہونا چاہیئن۔

(الف) صاحب نظر ہو جو کہ نقصان کے نشانات و علامات کو جان سکے۔

(ب) ذی شعور ہو جو بغیر بے سمجھی بوجھے سوالات کرنے کے نقصان کے علامات اور حالات کو سمجھ لے۔

(۱) نشانات وہ ہین جو کہ دیکھے جا سکین۔

(۲) علامات وہ ہین جو مریض خود بتلاتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جسم کی مدیان و شریان

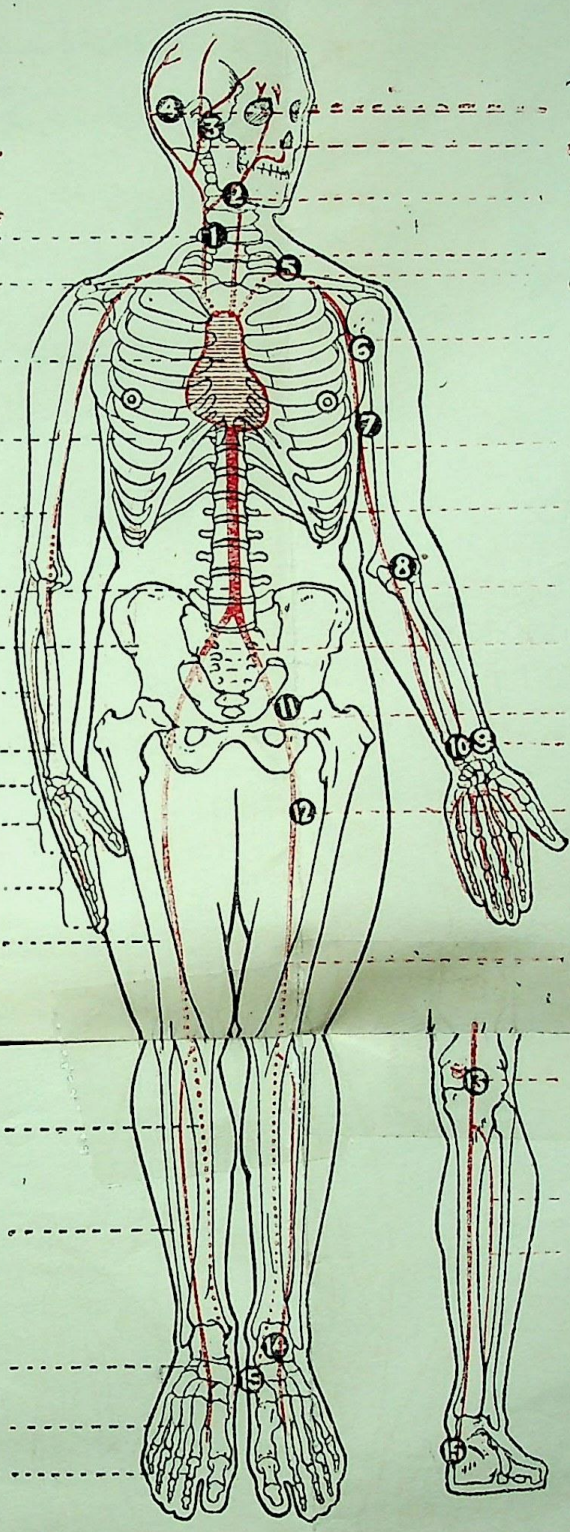

دباؤ کی جگہہ

۱—سر کا پچھلا حصہ
۲—سر کا اگلا حصہ
۳—چہرہ
۴—گردن
۵—(دباؤ کی جگہ) بغل
۶—کہنی کے اوپر کا بازو
۷— ,,
۸—اگلا بازو
۹—درمیان کا پٹھہ
۱۰—گھٹنے کے نیچے کا حصہ
۱۱—دباؤ کی جگہہ تخنہ
۱۲—کلائی

ہیاہ نقطے دباؤ کی جگہ بتلاتے ہیں

شکل نمبر ۱

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ب) حال سے وہ باتین مراد ہین جن کے سبب سے حادثہ یا ناگہان بیماری ہوئی ہو۔

(ج) باتدبیر ہو۔ جو اُس موقع پر دستیاب ہونے والی چیزون کے استعمال سے زیادہ فائدہ اُٹھا سکے تاکہ زیادہ نقصان ہونے نہ پاوے اور جو خرابی کہ پیدا ہو چکی ہے اُس کی اصلاح مین طبیعت کو مدد دے۔

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۱

(د) بیان واضح رکھتا ہو تاکہ مریض یا پاس کھڑے ہوے شخصون کو صاف طور پر ہدایت کر سکے کہ وہ کسطرح اُسکی مدد کرین

(ج) صاحب تمیز ہو تاکہ اس بات کا فیصلہ کر سکے کہ کئی ایک جراحتون سے کون سی جراحت ایسی ہے جس مین فوری ضرورت اُس کی ہے اور کون سی تدبیر خود مریض یا اُسکے گرد و پیش کے لوگون پر چھوڑی جا سکتی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دوسرا باب

ہیومین سکیلیٹن (Human skeleton) ڈھانچہ انسانی

جسم انسانی ایک ڈھانچہ ہے جو دو سو ہڈیون سے بنا ہوا ہے ہڈیون سے تمام شکل اور تناسب جسم کا ظاہر ہوتا ہے مچھلیون کو لپیٹے رہتی ہین اور ان ہی پر اعضاء کی حرکت مین تمام مچھلیون کا زور پڑتا ہے اور یہ اعضاے رئیسہ کی حفاظت کے لیے مضبوط پوشش بھی ہین۔ فرسٹ ایڈ یعنی ابتدائی مدد کے طالب علم کے واسطے ہڈیون کے اصطلاحی نامون کا جاننا یاد کرنا بالکل غیر ضروری ہے اُس کو صرف حالات ذیل ہی جاننا کافی ہوگا۔

(Skull) کاسۂ سر

سر اور چہرہ کی ہڈیون سے کھوپری بنی ہے اور اُس مین بہت سی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہڈیان ہین جن مین سخت اتصال ہے سوائے نیچے کے جبڑے کے جو آسانی سے قبضہ دار جوڑ پر گھومتا ہے آخر الذکر ہڈی اکثر ٹوٹا کرتی ہے۔ اور چونکہ نیچے کے دانت اس مین جڑے ہوئے ہوتے ہین اس واسطے سرجن یا معالج کو اُس کے علاج مین خاص وقت پیش آتی ہے چونکہ کاسۂ سر کے اندر مغز سر ہے اور جو کہ شکستہ ہڈی کے ٹکڑے اکثر اُس پر دباؤ ڈالکر بیہوشی اور دیگر علامات پیدا کرتے ہین پس کھوپری کے دیگر ہڈیونکے شکست ہونے سے خطرۂ عظیم کا احتمال ہوتا ہے (دیکھو باب بیہوشی)۔

باڈی یعنی جسم یا دھڑ کی ہڈیان۔ یہ حسب ذیل ہین۔ اوّل بیک بون یعنی ریڑہ کی ہڈی یا پیٹھ کی ہڈی۔ دوم بریسٹ بون یعنی سینہ کی ہڈی۔ سوم پسلیان۔ چہارم پیڑو جو کہ دو کولھے کی ہڈیون ایک چوتڑ کی ہڈی اور لیک ڈ ہڈی کی ہڈی سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنا ہوا ہے۔

اوّل سیک بون - یہ بہت سی ہڈیون کا مجموعہ ہے جس مین سے گردن کی دو یا تین حرکت پذیر ہین۔ علاوہ ازین باقی ماندہ بھی قابل حرکت پائی جاتی ہین۔ مگر رنپ بون یعنی چوتڑ کی ہڈی، اور ٹیل بون یعنی ڈھڈی کی ہڈی ساقط الحرکت ہین ریڑہ کی ہڈیان یعنی گورے ایک دوسرے کے ساتھ ایسے ملحق ہین کہ اُن کے درمیان مین ایک لمبی نالی بن جاتی ہے جس مین دماغ کی زیرین اور پچھلے حصّہ کا بڑھاؤ (یعنی حرام مغز) رہتا ہے نروکی یعنی اعصاب جن پر کہ ہاتھ پاؤن کی حرکت کا دار و مدار ہے نظام عصبی کے اسی حصّے (حرام مغز) سے شروع ہوتے ہین لہذا اسپائین کی ضرب مین اعصاب مضروب ہوجاتے ہین جس کی وجہ سے فالج گر پڑتا ہے۔

دوم بریسٹ بون - سینہ کی ہڈی لمبی اور چپٹی مثل خنجر کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوتی ہے جس کا نیچے کا سرا کرّی ہڈی کا بنا ہوا ہوتا ہے
سوم ربز (پسلیان) تعداد مین چوبیس ہوتی ہین یعنے
ہر ایک جانب بارہ - چھاتی کے ہر دو جانب اوپر والی
سات پسلیان سامنے کی جانب براہ راست سینہ کی
ہڈّی سے ملحق ہین اور پچھلے طرف بیک بون سے اُسکے بعد
کے ہر تین جوڑا اپنے اوپر والی پسلی کی کرّی کے ساتھ
ملجاتے ہین یعنی سینہ کی ہڈی کے ساتھ ملنے سے پیشتر
یہ ہر سہ جوڑ پسلیون کے آپس مین ملجاتے ہین باقی ماندہ
دو جوڑ پسلیون کے سینہ کی ہڈی کے ساتھ نہین ملے
ہوئے ہین - ہر ایک جانب کی آخری پانچ جوڑ پسلیون کو
چھوٹی پسلیان کہتے ہین اور انہین مین سے دو جوڑ آخر کے فری یا
فلوٹنگ ربز کہلاتے ہین -
چہارم پلوس - یعنی پیڑو - پلوس کی شکل جوف دار ظرف کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوتی ہے اور یہ جسم کے اعضاے رئیسہ کی حفاظت اور سہارے کے واسطے ہوتا ہے اس کی بیرون سطح کولھے کے جوڑ سے ملی ہوتی ہے اور نیچے کے اطراف کی مچھلیون کی گرفت سے اور اس کی بناوٹ مین مندرجہ ذیل ہڈیان پائی جاتی ہین۔

(۱) دو ہانچ بونز (Haunch bones) یعنی کولھے کی ہڈیان

(۲) ایک رمپ بون (Rump bone) یعنی چوتڑ کی ہڈی

(۳) ایک ٹیل بون (Tail bone) یعنی ڈھڈی کی ہڈی

بونز آف دی اپر لمب (دونون ہاتھون کے استخوان)۔

دونون ہاتھون کے استخوان حسب ذیل ہین۔

(۱) شولڈر بلیڈ یعنی شانہ کی ہڈی۔

(۲) کالر بون یعنی ہنسلی کی ہڈی۔

(۳) اپر آرم بون یعنی بازو کی ہڈی۔

(۴) فور آرم بونز یعنی کلائی کی ہڈیان۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1407

(۵) رسٹ بونز یعنی قبضہ کی ہڈیان۔

(۶) ہینڈ بونز یعنی ہاتھ کی ہڈیان۔

اوّل شولڈر بلیڈ (یعنی شانہ کی ہڈی) یہ بڑی چپٹی اور مثلث ہوتی ہے جو سینہ کی پشت پر اوپر کے جانب پسلیون پر واقع ہے اور بازو کو حرکت دینے والی بہت سی مچھلیان اُس سے ملحق ہین اس ہڈی کا ایک مضبوط چوڑا اُبھرا ہوا حصہ ہوتا ہے جو کالربون کے ساتھ جوڑا ہوتا ہے بوجہ اسکے کہ پسلیون پر سہولت سے اُسکو حرکت ہوا کرتی ہے یہ ہڈی شاذونادر ٹوٹتی ہے۔

دوم کالربون۔ ھنسلی کی ہڈی یہ ایک چھوٹی ہڈی ہوتی ہے جو شکل مین حرف انگریزی ایس (S) سے ملتی ہے یہ سینہ کی ہڈی اور شانہ کی ہڈی سے جوڑی ہوتی ہے۔

یہ ہڈی جسم کی دیگر ہڈیون کے نسبت سب سے زیادہ ٹوٹتی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خصوصاً گھوڑے سے گرتے وقت اور اسی واسطے کالربونکے فریکچر کو (Jackey's fracture) یعنی سوارون کا فریکچر بھی کہتے ہین۔

سوم اپر آرم بون۔ بازو کی ہڈی یہ ایک بڑی ہڈی ہوتی ہے جسکا اوپر کا حصّہ گول ہوتا ہے جو کہ شانہ کی ہڈی کے گڑھے مین حرکت کرتا ہے اور اُسکے نیچے کا سرا مثل ایک بیلن کے ہوتا ہے جو کہ کلائی کی ہڈیون کے ساتھ ملکر کہنی کا جوڑ بناتا ہے۔

چہارم فور آرم بونز یعنی کلائی کی ہڈیان۔ یہ تعداد مین دو ہوتی ہین۔ ایک باہر کی طرف دوسری اندر کی طرف باہر والی ہڈی انگوٹھے کی جانب کہنی سے کلائی تک ہوتی ہے اور اندر والی کہنی کے اندر کی طرف سے کلائی تک جاتی ہے اور ہاتھ کی چھوٹی انگلی کی جانب رہتی ہے اندر والی ہڈی کے اوپر کے حصّہ مین ایک استخوان بڑھی ہوئی ہے جو کہ کہنی کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوک ہے۔ ان ہر دو ہڈیون کے درمیان کچھ فاصلہ رہتا ہے
اور باہر والی ہڈی اندر والی ہڈی کے گرد گھومنے پر قادر ہے۔
ہتیلی کے چت یا پٹ ہونے کی حالت مین یہ ہڈیان ایک
دوسرے کے ساتھ ملجاتی ہین مگر انگوٹھے کو اوپر کی طرف رکھنے
کی صورت مین ایک دوسرے سے علیحدہ رہتی ہین۔ کلائی کے
فریکچر کا علاج کرتے وقت اس امر کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے
کیونکہ اگر ٹوٹی ہوئی ہڈیان ایک دوسرے کے ساتھ باندھی
گئین تو جھوٹے جوڑ اور میل بیٹھ جائینگے (False joints)
پنجم رسٹ بونز۔ یعنی کلائی کی ہڈیان۔ ہاتھ کی کلائی مین آٹھ
چھوٹی چھوٹی ہڈیان ہوتی ہین جو ایک دوسرے کے ساتھ
ایسی عمدگی سے ملی ہوئی ہین کہ کلائی کی نازک حرکت مین
نہایت سہولت ہوتی ہے۔
ششم ہینڈ بونز۔ یعنی ہاتھ کی ہڈیان۔ یہ دو قطارون مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آراستہ ہین ایک قطار تو پانچ لمبی ہڈیون کی ہے جس سے ہتیلی بنتی ہے۔ دوسری قطار انگلیون کی چھوٹی ہڈیون کی ہے اس مین تین ہڈیان ہر ایک انگلی کے واسطے اور انگوٹھے کے واسطے دو

(Bones of the lower limb)

(پاؤن کی ہڈیان)

پاؤن کی ہڈیان حسب ذیل ہین۔ اول تھائی بون یعنی رانکی ہڈی

دوم۔ نی بون۔ یعنی چنپی کی ہڈی۔

سوم لیگ بونز۔ یعنی پنڈلی کی ہڈیان۔

چہارم فٹ بونز۔ یعنی پاؤن کی ہڈیان۔

اول تھائی بون۔ یعنی ران کی ہڈی۔ یہ لمبی اور گول ہڈی نلی کے مانند ہے اور زیادہ تر فریکچر ہو جانے کے قابل ہے اسکے اوپر کے سرے مین ایک قفلی دار جوڑ ہوتا ہے جو کولھے کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہڈی سے ملا ہوتا ہے اور نیچے کے سرے مین قبضہ دار جوڑ ہے
جو شن بون (ٹانگ کے سامنے اور اندر والی ہڈی کا نام) کے
ساتھ ملا ہے یہ ہڈی جسم کی تمام ہڈیون سے بڑی ہوتی ہے۔
دوم۔ نی کیپ یعنی چپنی کی ہڈی۔ یہ ایک موٹی مثلث ہڈی
ہوتی ہے جو کہ گھٹنے کے جوڑ کے سامنے واقع ہے اور ران کی
ہڈی کے نیچے کے حصہ پر قائم ہے یہ جوڑ کے سامنے کے حصہ کو
محفوظ رکھتی ہے۔ اور ران کے سامنے کی مچھلیون کی قوت کو زیادہ
کرتی ہے۔

سوم لیگ بونز یعنی پنڈلی کی ہڈیان دو ہوتی ہین۔
(الف) شن بون یعنی پنڈلی کے سامنے اور اندر والی ہڈی۔
(ب) اسپلنٹ بون یعنی پنڈلی کے باہر کی جانب والی
پتلی ہڈی۔
(الف) شن بون یعنی پنڈلی کے سامنے اور اندر والی ہڈی یہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہڈی ران کی ہڈی سے نیچے پنڈلی کے سامنے اور اندر کی طرف ہوتی ہے اسکا اوپر کا سرا بڑا ہوتا ہے اور ران کی ہڈی کو سہارا دئے رہتا ہے یہ ہڈی ران کی ہڈی اور نی کیپ کے ساتھ ملکر گھٹنے کے جوڑ کو مکمل کرتی ہے۔ اس ہڈی کے اندرونی جانب کا ایک مضبوط بڑھاؤ ٹخنہ کے جوڑ کو اندر کی طرف سے مضبوط کئے رہتا ہے۔

(ب) اسپلنٹ بون یعنی پنڈلی کے باہر والی ہڈی۔ یہ ہڈی پنڈلی کے دوسری ہڈی کے نسبت چھوٹی ہوتی ہے اور بلحاظ اپنی لمبائی کے جسم انسان مین یہ سب سے نازک اور پتلی ہڈی ہے۔ اس ہڈی کے اوپر اور نیچے کے سرے شن بون کے بیرونی طرف لگے رہتے ہین جو آخر الذکر ہڈی کی طاقت کو بڑھاتی ہین اسی وجہ سے اس ہڈی کو اسپلنٹ بون یعنی مددگار ہڈی کہتے ہین۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چہارم فٹ بونز (Foot bons) یعنی پاؤنکی ہڈیان۔

پاؤن کی ساخت ویسی ہی ہے جیسی کہ ہاتھ کی یہ ہڈیان بھی تین قطارون مین آراستہ ہین اوران سے (الف) ٹخنہ کا جوڑ (ب) پاؤنکا تلوا (ج) انگلیان بنتی ہین۔

(الف) ٹخنہ کا جوڑ سات چھوٹی اور مضبوط ہڈیون سے بنتا ہے۔

(ب) پاؤن کا تلوا اور خم پشت پانچ لمبی ہڈیون سے بنتا ہے

(ج) پاؤن کی انگلیان چھوٹی چھوٹی ہڈیون سے بنتی ہین انگوٹھ دو ہڈیون سے بنتا ہے اور باقی ماندہ چار انگلیان تین تین ہڈیون سے بنتی ہین۔

جائنٹس اور لگیمینٹس (Joints & Ligaments) یعنی جوڑ اور پٹھے جوڑیون بنتا ہے کہ دو یا دو سے زیادہ ہڈیان آپس مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ملکر کام دین - ہڈیون کے اتصالی سرے چکنے کارٹیلج یعنے
کرّی ہڈی سے ڈھکے ہوئے ہوتے ہین اور بذریعہ نباہنونکے
اپنی جگہ پر قائم ہین اور انہین بندھنون کی وجہ سے جوڑ کی
حرکت صرف ایک محدود رخ مین رہتی ہے اور ہڈیان
اپنی اصل جگہ سے پھسلنے نہین پاتین ان بندھنون کو
لگمنٹس کہتے ہین جوڑ مین انڈے کی سفیدی کے مانند
ایک چکنی رطوبت پائی جاتی ہے جو ہڈیون کے سرون کو رگڑ
سے بچاتی ہے - اس رطوبت کو جائنٹ آئیل (یعنی جوڑ کا
تیل) کہتے ہین -

جوڑون کی دو بڑی قسمین یہ ہین -

(الف) بال اینڈ ساکٹ جائنٹ (Ball & socket joint)
یعنی قفلی دار جوڑ -

(ب) ہنج جائنٹ (Hinge joint) یعنی قبضہ دار جوڑ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

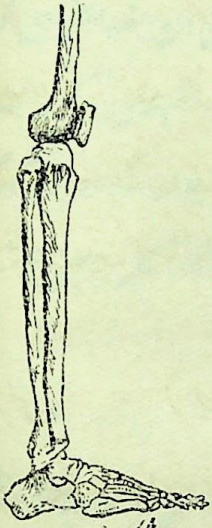

شکل نمبر ۳

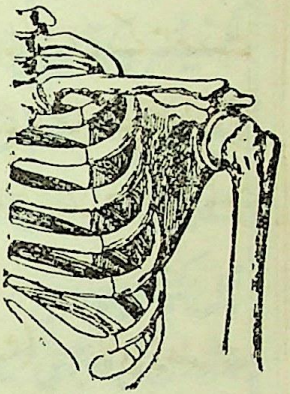

شکل نمبر ۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(الف) بال اینڈ ساکٹ جائنٹ (یعنی جب ایک ہڈی کے جوف مین دوسری ہڈی کا گیند نما سرا ملکر جوڑ بنے) اس قسم کے جوڑ مین ایک ہڈی سب طرف سہولت سے گھوم سکتی ہے جیسا کہ کندھے اور کولھے کے جوڑ مین دیکھا جاتا ہے

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۲

(ب) ہنج جائنٹ (یعنی قبضہ دار جوڑ) جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے - اس مین اوپر نیچے یا سامنے پیچھے کی حرکات پائی جاتی ہین جیسا کہ کہنی اور گھٹنے کے جوڑ مین دیکھا جاتا ہے

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۳

مزلس (Muscles) یعنی مچھلیان

مزلس کا عام نام گوشت ہے پتلا پارچہ بیف یعنے گوشت گاؤ یا بکری وہ بالکل مزلس کا بنا ہوتا ہے - جسم کے حرکات مچھلیون سے ہوا کرتی ہین اور یہ دو قسم کی ہوتی ہین -

(الف) والنٹری (Voluntary) یعنی ارادی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ب) ان والنٹری (Involuntary) یعنی غیر ارادی

(الف) والنٹری۔ والنٹری مچھلیاں انسان کے تابع مرضی ہوتی ہین اور ان کے سرے ہڈیون سے جڑے ہوتے ہین اور عموماً ایک جائنٹ یعنی جوڑ بیچ مین ہوتا ہے جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جب مچھلی سکڑ جاتی ہے تو وہ ہڈیان ایک دوسرے کی طرف کھچ جاتی ہین جن مین کہ اس مچھلی کے سرے پیوست ہوتے ہین مثلاً بائی سیپس۔

مسل (Biceps muscle) جسکا ایک سرا شانہ کی ہڈی کی چوٹی کے ساتھ اور دوسرا سرا کہنی سے نیچے کلائی کی ہڈی کے ساتھ چسپان رہتا ہے اوسکے سکڑ جانے سے کہنی مین خم پڑجاتا ہے اور کلائی اوپر کی طرف کھچ آتی ہے۔

ٹنڈنز (Tendons) عضلات کے سرے جو کہ ہڈیون سے چسپان رہتے ہین رنگت مین سفید بیضوی مائل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

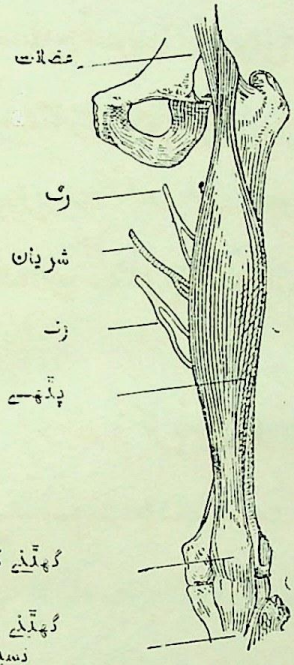

شکل نمبر ۴

پنجہ نیان و نسیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور سخت رسیون کے مانند ہوتے ہین ان کو ٹنڈنز کہتے ہین۔

(ب) ان والنٹری (Involuntary) یعنی غیر ارادی غیر ارادی مچھلیان خصوصاً انتڑیون مین پائی جاتی ہین اور یہ انسان کے تابع مرضی نہین ہوتین اور بناوٹ مین ارادی مچھلیون سے مختلف ہوتے ہین اور انہضام طعام کے وقت ان کے فعل سے غذا انتڑیون مین سے گذرتی ہے۔

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۴

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تیسرا باب

فریکچر اور انکا علاج عامہ (Fracture and their general treatment)

ہڈیاں سخت ہوتی ہین مگر جلد ٹوٹ جاتی ہین یا گرنے اور اکثر چوٹ لگنے سے ٹوٹ جایا کرتی ہین اور ہڈی کے ٹوٹنے کو ہی فریکچر کہتے ہین - عام طور پر فریکچر کی دو قسمین ہین - اوّل سمپل - دوم کمپونڈ - جب ہڈی ٹوٹ جاوے مگر جلد زخمی نہو تو اُس کو سمپل فریکچر کہتے ہین اور جب ہڈی بھی ٹوٹ جاوے اور چمڑا یعنی جلد بھی زخمی ہو جاوے (چاہے یہ زخم اس ضرب کی وجہ سے جس سے کہ ہڈی ٹوٹی ہے یا ہڈی کے شکستہ ٹکڑون سے جلد کے چھد جانے سے ہوا ہو) کمپونڈ فریکچر کہتے ہین - علاوہ مذکورہ بالا دو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بڑی اقسام کے مندرجہ ذیل بھی فریکچر کی قسمین ہین۔

اوّل کامی نیوٹڈ فریکچر (Comminuted fracture) اس مین ہڈی ٹوٹ کر کئی ٹکڑے ہو جاتی ہے۔

دوم کمپلی کیٹڈ (Complicated fracture) اس مین ہڈی کے شکستہ نوکدار سرے سے شریان۔ ورید۔ یا عصب بھی زخمی ہو جاتے ہین غفلت سے ٹوٹی ہوئی ہڈی کو نادانستگی سے حرکت دینے سے یہ قسم فریکچر کی پیدا ہو جاتی ہے

سوم گرین اسٹک فریکچر (Green stick fracture) یہ بچون مین واقع ہوتا ہے۔ چونکہ بچون کی ہڈیان جلد ٹوٹ جانے والی نہین ہوتی ہین اسواسطے اُن مین درار آجاتی ہے یا مڑ جاتی ہین مگر مکمل طور پر بالکل نہین ٹوٹتین۔

چہارم امپیکٹڈ فریکچر (Impacted fracture) جب ہڈی کا ایک شکستہ ٹکڑا دوسرے شکستہ ٹکڑے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اندر گھس جاوے تو اُس کو امپیکٹڈ فریچر کہتے ہین -

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۵ و نمبر ۶

فریکچر کے اسباب (Causes of fracture)

اوّل ڈائرکٹ وائلنس (Direct violence) یعنی جب براہ راست بلا واسطہ کسی چیز کے ضرب کے اثر سے ہڈی ٹوٹ جائے تو اُسے ڈائرکٹ وائلنس کہتے ہین جیسا کہ کسی عضو پر سے پہیہ گذر جانے کی حالت مین واقع ہوتا ہے -

دوم انڈائرکٹ وائلنس (Indirect violence) یعنی ضرب بالواسطہ اس مین ضرب کے صدمہ سے ہڈی جائے ضرب سے فاصلہ پر ٹوٹتی ہے - جیسا کہ پھیلے ہوئے ہاتھ کے بل گرنے سے ہنسلی کی ہڈی ٹوٹ جاتی ہے اور اونچی جگہ سے پاؤن کے بل گرنے سے کاسہ سر کی نوک ٹوٹ جاتی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

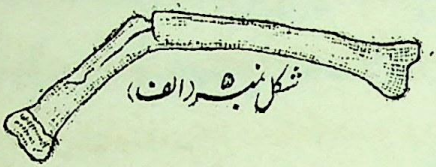

شکل نمبر ۵ (الف)

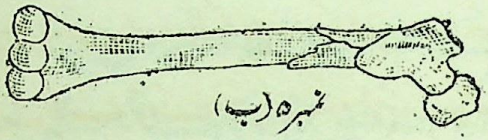

نمبر ۵ (ب)

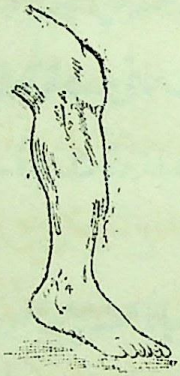

شکل نمبر ۵ (ج)

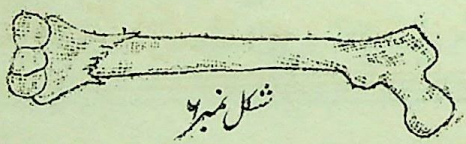

شکل نمبر ۶

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوم مسکولر ایکشن (Muscular action) یعنی پٹھوں کے فعل سے۔ اس میں پٹھوں کے اچانک اور شدید فعل سے ہڈی ٹوٹ کر دو ٹکڑے ہو جاتی ہے جیسا کہ کودتے وقت چینی کی ہڈی۔

فریکچرز کے نشانات و علامات مندرجہ ذیل ہیں۔

اوّل درد۔ درد مریض کو ہڈی کی جائے شکستگی پر محسوس ہوتا ہے

دوم عضو کا بیکار ہو جانا عضو اپنا کام باقاعدہ طور پر نہیں کر سکتا۔ مثلاً جب ٹانگ ٹوٹ جاتی ہے تو آدمی اُس کے بل کھڑا نہیں ہو سکتا اور جب بازو ٹوٹ جاتا ہے تو ہاتھ سر سے اوپر نہیں لے جا سکتا۔

سوم عضو کی شکل کا بگڑ جانا عضو ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ مڑ جاتا ہے یا چھوٹا ہو جاتا ہے اور جب صحیح جانب کے ساتھ اس کا مقابلہ کیا جائے تو بیڈول معلوم ہوتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چہارم - سوجن یا ورم عموماً ہوتا ہے اور یہ اس سبب سے ہوتا ہے کہ مچھلیاں سکڑ جاتی ہین اور خون بہ جاتا ہے۔

پنجم - مریض خود بیان کرتا ہے کہ اُسے ایسا معلوم ہوتا ہے گویا کہ ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔

شکستہ ہڈی اُنگلی سے ٹٹول کر معلوم کر سکتے ہین اور اگر شکستہ ہڈی مثلاً کالربون) جلد کے عین نیچے ہو تو دیکھ بھی سکتے ہین اور ٹٹول کر بھی معلوم کر سکتے ہین۔

ششم - غیر معمولی حرکت کا ہونا - جب عضو کو پکڑ کر ہلایا جاوے (بلا ضرورت کبھی مضروب عضو کو نہین ہلانا چاہیے) تو شکستہ جگہ پر یہ ہٹ جاتا ہے - اگر عضو صحیح سلامت ہو گا تو کبھی نہ ہٹ سکیگا

ہفتم - گڑگڑاہٹ شکستہ ہڈی کو ہلانے سے اُس کے ٹوٹے ہوئے سرے ایک دوسرے کے ساتھ رگڑ کھا کر گڑگڑاہٹ پیدا کرتے ہین۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فریکچرز کے علاج کے اوزار

سرجن یعنی ڈاکٹر فریکچر کے علاج مین اسپلنٹس استعمال مین لاتے ہین یہ مختلف قسم کی اشیا سے اعضا کے ٹیکن کے واسطے ٹھیک اُن کی موافق بنائے جاتے ہین اور اسطرح طریقہ سے باندھے جاتے ہین کہ مضروب حصہ کے اوپر اور نیچے والے جوڑون کو حرکت نہونے پاوے یہ یاد رہے کہ ابتدائی مدد کے واسطے سرجنس اسپلنٹس (Surgeon's splints) نہین مل سکتین اور مندرجہ ذیل اشیا سے اسپلنٹون کا کام لینے کا کوئی عارضی ذریعہ نکالنا پڑتا ہے اور وہ یہ ہے لاٹھی - لکڑی کے ٹکڑے - چھڑیان - چھتریان - چابک - بید بندوقین - دیسی جوتیان تہ کئے ہوئے اخبارات - شراب کی بوتلون کے غلاف وغیرہ وغیرہ سرجن یعنی ڈاکٹر تو اسپلنٹس لگانے کے واسطے پٹی ہوئی پٹیان استعمال کرتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مگر ابتدائی مدد والے پٹی رومال تسمے یا کوئی اور باندھنے کی چیز جو کہ اُس وقت دستیاب ہو استعمال کرنی چاہیئے

فریکچرز کے علاج کے عام قاعدے۔

(۱) ڈاکٹر کو بلوا بھیجو۔

(۲) اگر کسی جگہ سے خون نکل رہا ہے تو پہلے اُسے بند کرو بعد مین اسپلنٹس کا خیال کرو۔

(۳) اگر ضرب کی بابتہ کچھ شک ہو کہ ایا ہڈی ٹوٹی ہے یا کہ نہین تو علاج فریکچر کا کرو۔

(۴) جبتک مریض کا علاج نہ کرلو تب تک اُسکو مت ہلاؤ

(۵) عضو کو سہارا دو اور چھوٹی موٹی اسپلنٹ جو اُسوقت مل سکے لگاؤ۔ تاکہ زیادہ نقصان نہ ہونے پاوے۔

(۶) مریض کو گرم رکھو تاکہ حادثہ کے صدمہ کا اثر کم ہو۔

(۷) اگر تمہارے خیال مین پیکپ بون یعنی پیڑہ کی ہڈی پیڑ دیا رانکی ہڈی کو چوٹ لگی ہے تو مریض کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لٹائے رکھو۔

چوتھا باب

خاص خاص ہڈیون کے فریکچر (The special fractures)

اول فریکچر آف دی اسکل (Fracture of the skull) یعنی کھوپری کا فریکچر۔

اس قسم کی فریکچر مین عموماً مریض بوجہ دماغ پر ضرب لگنے کے بے ہوش ہوجاتا ہے بعض دفعہ کھوپری کا تالو ٹوٹ جاتا ہے اور بعض دفعہ بُن کاسہ سر۔ بُن کاسہ سر کے ٹوٹنے کا اسوقت شبہ کرنا چاہیئے جبکہ کان ناک یا منہ سے خون نکل آوے یا کانون سے آبی رطوبت خارج ہو۔

علاج۔ مریض کو لٹائے رکھو اور سر ذرا اونچا رکھو اور ڈاکٹر کے آنے تک مریض کو بالکل چپ چاپ آرام سے پڑا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رہنے دو اور جس طریقے سے ہو سکے صدمہ کے اثر یعنے
(Shock) سے محفوظ رکھنے کے واسطے گرم رکھو

دوم فریکچر آف دی جاؤ (Fracture of the jaw) یعنی
جبڑی کا شکست ہو جانا۔

یہ فریکچر عموماً دیکھنے مین آتا ہے اس فریکچر کے وہی علامات
ہین جو عام کے تحت مین بیان کئے جا چکے ہین اور خاص علامات
حسب ذیل ہین۔

اوّل دانتون کی بے ربطی۔

دوم مسوڑون سے جریان خون۔

علاج۔ مریض کی ٹھڈی پر ہتھیلی رکھکر نیچے کے جبڑے کو اوپر
کے جبڑے کے ساتھ دباؤ۔

(ب) ایک پتلی پٹی کے بیچ کا حصہ ٹھڈی کے نیچے رکھکر
پٹی کو سر پر سے گذارو اور کان کے عین سامنے اور نیچے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

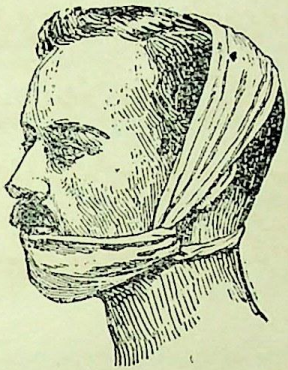

شکل نمبر ۷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کی طرف پٹی کے سرون کو ایک دوسرے پر سے گذار کر لمبی سریکو ٹھڈی پر سے لیجا کر دوسرے سرے کے ساتھ باندھو۔

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۷

سوم اسپائین یا بیک بون۔ یعنی ریڑہ کی ہڈی کا فریکچر۔

اسپائین یعنی ریڑہ کی ہڈی طول مین کسی مقام پر ٹوٹ سکتی ہے اور خاص اندیشہ اس مین حرام مغز کو ضرب پہنچنے کا ہوتا ہے۔ جس سے مرگ یا سقوط اعضائے رئیسہ پیدا ہو سکتا ہے۔

اسپائین کے جسقدر نیچے بڑہ کر فریکچر واقع ہوگا اتنا ہی کم خطرہ موت کا ہوگا۔

علاج۔ اگر ڈاکٹر پہونچ سکے تو مریض کو ہلانے کی ہرگز کوشش نہ کرو اگر کوئی ڈاکٹر نہ پہونچ سکے تو حسب ذیل طریقہ سے ابتدائی مدد دو۔ ایک کمبل گھوڑی کی گودنی یا چھوٹی دری کو مریض کے سر کی سیدھ مین بچھا دو۔ دو مددگار ہر ایک مریض کے ایک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جانب گھٹنون کے بل جھک کر کمبل کا کنارہ اس کے کندھونکے
نیچے گذار دین اور آہستہ آہستہ کھینچ کر کولھون ٹانگون اور
پاؤن کے نیچے تک لے جاوین مریض کو اُٹھاوین نہین۔
ایسا کرنے کے بعد ایک ایک لاٹھی ہر ایک جانب رکھکر
کمبل مین لپیٹتے جاؤ جب تک مریض کے جسم کے نزدیک آجاوے
اب چار آدمی آہستہ اور بڑی احتیاط سے اُٹھا کر پہلو بہلو چلین
اور نزدیک کی محفوظ جگہ مین لیجاوین اور ڈاکٹر کے آنے تک
وہان رکھین بجائے کمبل یا دری مریض کے نیچے گذارنے کے
ایسا بھی کر سکتے ہین کہ مریض کے کوٹ کے بٹن کھول کر ہر دو جانب
جسم کے پہلو تک مضبوطی سے لپیٹ دیوین اب دو آدمی تو
کوٹ کو ہر ایک جانب سے پکڑ لیوین اور دو آدمی اپنے ہاتھونکو
مریض کے چوتڑون اور ٹانگون کے نیچے سے گذار دین۔
اب سب کے سب چارون آدمی مریض کو اُٹھا کر چارپائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یا اسٹریچر (Stretcher) پر لٹا دیوین۔

چہارم۔ پسلیون کا فریکچر (Fracture of the ribs)

پسلیان مندرجہ ذیل صورتون مین ٹوٹ سکتی ہین۔

(الف) ڈائرکٹ وائلنس۔ جیسا کہ چوٹ سے جو عموماً زیادہ تر ہوا کرتا ہے۔

(ب) انڈائرکٹ وائلنس (ضرب بالواسطہ) سے جیسا کہ چھاتی پر بوجھ پڑنے یا گاڑی کا پہیہ گذر جانے سے ٹوٹ جاتی ہین۔ آخر الذکر حالت مین پسلیان پہلے خم ہو جاتی ہین اور پھر ٹوٹتی ہین۔ اکثر کچھ فاصلہ پر اُسی مقام سے جہان زور پڑا ہے جب پسلیان ڈائرکٹ وائلنس سے ٹوٹتی ہین تو شکستہ ٹکڑے اندر کی طرف گھس جاتے ہین اور پھیپھڑون جگر طحال اور ڈایافرام (پردہ مابین سینہ و معدہ) کو زخمی کر دیتے ہین۔ جب پسلیون کے ٹوٹنے کی وجہ انڈائرکٹ وائلنس ہو تو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اعضاء اندرونی کو شاذونادر ہی ضرب پہنچتی ہے عموماً پہلی سے آٹھوین پسلی تک ہی ٹوٹا کرتی ہے۔

خاص نشانات وعلامات

(۱) کھانسنے یا زور سے سانس لینے مین سخت درد ہونا۔

(۲) اگر موضع درد پر ہاتھ رکھکر زور سے سانس لی جائے تو کریپی ٹس (Crepitus) یعنی گڑگڑاہٹ محسوس ہوتی ہے

علاج سمپل فریکچر کا یہ ہے۔ (۱) پگڑی یا اور کسی چیز کے دو تہین چھاتی کے اردگرد لپیٹ دو پہلی تہہ کا مرکز عین درد والی جگہ کے اوپر ہو۔ اور دوسری تہ کا مرکز ٹھیک اُسکے نیچے ہونا چاہیئے مضروب جانب کے ہاتھ کو سلنگ مین ڈال دو۔

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۸

(Camplicated by internal injury)

اندرونی صدمہ سے جب مختلف شکایتین پیدا ہو جائین۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شکل نمبر ۸

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(الف) کپڑون کو ڈھیلا کر دو۔

(ب) مریض کو پیٹھ کے بل زخمی جانب لٹا دو۔

(ج) برف چوسنے کو دو اور چھاتی کے موضع درد پر بھی برف رکھو۔

(د) مریض کو بالکل چپ چاپ پڑا رہنے دو۔

(ہ) کوئی مُنَشّی چیز مت دو۔

پنجم بریسٹ بون یعنی سینہ کی ہڈی کا فریکچر۔

یہ فریکچر شاذونادر ہی دیکھنے مین آتا ہے۔ ڈاکٹر کے آنے تک جو کچھ کہ کیا جا سکتا ہے وہ یہ ہے کہ مریض کو آرام کی حالت مین رکھا جائے اور کپڑے ڈھیلے کر دیئے جاوین

ششم فریکچر آف دی کالربون یعنی ھنسلی کی ہڈی کا فریکچر

خاص علامات۔ مضروب جانب کا بازو بے قابو ہو جاتا ہے۔ کندھا جھک جاتا ہے اور مریض تندرست ہاتھ سے مضروب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہنی کو سہارا دیے رہتا ہے۔

علاج۔ (۱) مریض کا کوٹ اُتار دو۔

(۲) ایک مٹھی برابر گدی بغل مین رکھدو۔

(۳) کہنی کو خم کر دو اور چھاتی سے لگا دو۔

(۴) سینٹ جان سلنگ حسب ذیل طریقہ سے ڈال دو۔

(الف) ایک مثلث کھلی ہوئی پٹی چھاتی کے اوپر سے لیجا کر مضروب عضو پر اسطرح رکھو کہ اُس کا ایک سرا تو تندرست جانب کے کندھے پر ہو اور نوک جدھر چوٹ لگی ہے اُس کہنی کے نیچے ہو۔

(ب) پٹی کا نیچے والا سرا عضو مضروب کے نیچے سے گذار کر پیٹھ پر سے لیجا کر تندرست جانب کے کندھے کے اوپر ڈھیلے طور سے باندھ دو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شکل نمبر ۹

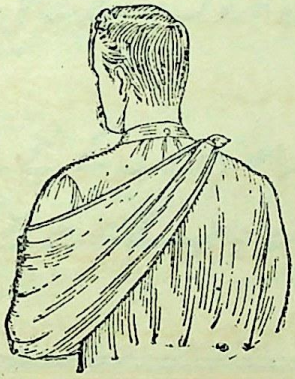

شکل نمبر ۱۱

شکل نمبر ۱۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ج) پٹی کی نوک کو زخمی عضو کی کہنی پر موڑ دو اور پن لگا کر قائم کر دو

(د) زخمی جانب کی کہنی کے اوپر چھاتی کے ارد گرد ایک چوڑی پٹی باندھ دو۔

(ہ) سلنگ کو کس دو تاکہ کہنی اوپر اٹھی رہے اور سہارا رہے

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۹ و ۱۰ و ۱۱

ہفتم فریکچر آف دی شولڈر بلیڈ۔ یعنی شانہ کی ہڈی کا فریکچر

یہ فریکچر شاذ و نادر ہوتا ہے۔

علاج۔ ایک چوڑی پٹی زخمی جانب کی بغل سے گذار کر تندرست جانب کے کندھے پر لیجاویں اور تندرست بغل میں گانٹھ دیویں مضروب جانب کے بازو کو سینٹ جان سلنگ یا بڑی آرم سلنگ سہارے کے واسطے لگا دیویں۔

ہشتم فریکچر آف دی اپر آرم یعنی بازو کی ہڈی کا فریکچر۔

یہ ہڈی (الف) کندھے کے نزدیک (ب) درمیان میں (ج)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کُہنی کے نزدیک ٹوٹ سکتی ہے کندھے کے نزدیک کے

فریکچر کا علاج۔

(۱) ایک چوڑی پٹی لو اور اُسکا درمیانی حِصّہ زخمی بازو کے

اوپر والے حِصّہ پر رکھو اور اُسکے سرون کو تندرست جانب

کی بغل مین ایک دوسرے کے مقابل سے گذار کر اسی جانب

کے کندھے پر گانٹھ دو۔

(۲) ایک چھوٹی آرم سلنگ لگا دو۔

مُلاحظہ ہو شکل نمبر ۱۲

(ب) درمیانی حِصّہ کے قریب کی فریکچر کا علاج۔

کلائی کو خم دیکر بازو سے زاویہ قائمہ بناؤ۔ اور کسی دستیاب

چیز کی چار اسپلنٹین بنا کر ایک بازو کے اندر کی طرف ایک

باہر کی طرف ایک سامنے اور ایک پیچھے لگا دو۔ اسپلنٹین

کہنی سے کندھے تک لمبی ہونی چاہیئے سوائے سامنے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شکل نمبر ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

والی کی جو کہ کہنی کے خم سے ذرا اوپر ہو اگر فقط دو لکڑی کے ٹکڑے میسر ہو سکیں تو ایک کو بازو کے اندر کی طرف اور دوسرے کو بازو کے باہر کی طرف لگا دو کیونکہ ان جگہونکو سہارا دینا نہایت ضروری ہے اگر کوئی اور چیز دستیاب نہ ہو سکے تو دو جوڑے دیسی جوتیون کے چار اسپلنٹون کا کام دے سکتے ہین۔ جوتے استعمال کرتے وقت تلوے جلد کی طرف رکھنے چاہیئین۔ ایک چھوٹی سلنگ لگا دو

(ج) کہنی کے نزدیک کے فریکچر کا علاج۔

(۱) اگر گھر کے نزدیک یہ حادثہ واقع ہو تو فوراً ڈاکٹر کو بلا بھیجنا چاہیئے اور اُسکے آنے تک بازو کو تکیہ پر رکھدینا چاہیئے۔ اور ٹھنڈا پانی یا برف لگا کر درد کو کم کرنا چاہیئے۔

(۲) اگر حادثہ کسی دور جگہ پر واقع ہو تو (الف) لکڑی کے دو ٹکڑے یا ٹھنیون کے دو بنڈل لیلو ایک تو اسقدر لمبا ہو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ بغل سے کہنی تک پہنچ سکے اور دوسرا اتنا کہ کہنی سے انگلیونکے سرون تک دونون کو آپس مین باندھ کر انگریزی حرف ایل کی شکل بنالو (L)

(ب) کہنی کو خمیدہ کرکے چھاتی کے سامنے آرام کی حالت مین رکھکر مذکورہ بالا آلہ کو بازو کے اندر کے طرف بذریعہ دو یا تین تنگ پٹیون کے باندہ دو۔ (ج) ایک بڑی سلنگ لگادو۔ (د) جب مریض گھر پہنچے تو اسپلنٹ ہٹا دو۔ اور حسب ہدایت مذکورہ مندرجہ نمبر (۱) کے علاج کرو۔

نہم کلائی کی ایک یا ہر دو ہڈیون کا فریکچر۔

جب کلائی کے جوڑ سے بہت ہٹکر فریکچر واقع ہو تو جلدی شناخت ہو سکتی ہے مگر کلائی یا اُسکے نزدیک کے فریکچر سے اکثر موچ کا مغالطہ ہوتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

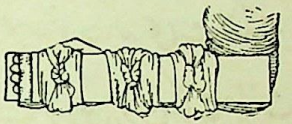

شکل نمبر ۱۳
حلائي کی ھڈیون کے فریکچر کي پٹی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

علاج - کہنی کو خم دیکر زاویہ قائمہ پر لے آؤ۔

(۲) ہاتھ کو ایسا رکھو کہ ہتھیلی اندر کی طرف اور انگوٹھا اوپر کی طرف رہے۔

(۳) کسی آدمی سے کہو کہ اسی حالت میں پکڑے رہے۔

(۴) دو اسپلنٹین لگا دو اگر ممکن ہو تو یہ خوب گدی سے منڈھی ہوں اور کلائی کی نسبت قدرے چوڑی ہوں ایک اسپلنٹ کہنی کے اندر سے انگلیوں کے سروں تک اور دوسری کہنی کے باہر سے ہاتھ کی پشت تک لمبی ہونی چاہیئے

(۵) ایک تنگ پٹی اوپر کے سرے پر پھر نیچے کے سرے پر اور پھر جائے فریکچر کے ہر دو جانب لگا کر اسپلنٹوں کو قائم کر دو

(۶) ایک بڑی آرم سلنگ لگا دو۔

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۱۳

(۷) کرشڈ ہینڈ - یعنی کچلا ہوا ہاتھ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱) علاج - ایک اسپلنٹ جو کہ انگلیون کے سرون سے نصف کلائی تک لمبی ہو لیکر اس پر ہاتھ کی ہتیلی رکھدو۔

(۲) اسپلنٹ کو بذریعہ دو یا تین پتلی پٹیون کے باندھو اس سے شکستہ انگلی کو پورا پورا آرام ملجاتا ہے کیونکہ اس کے قریب کی انگلیان اسپلنٹون کا کام دیتی ہین۔

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۱۴

یازدہم فریکچر آف دی تھائی بون۔

یہ ہڈی گردن کے قریب یا اپنی طوالت کے کسی حصہ مین ٹوٹ سکتی ہے۔ اس ہڈی کا گردن کے قریب ٹوٹ جانا بوڑھون مین عام طور پر خفیف صدمہ سے مثلاً ٹھوکر کھانے یا پاؤن پھسلنے سے واقع ہوتا ہے۔ خاص خاص علامات یہ ہین۔

(۱) یہ کہ ایڑی زمین سے نہین اُٹھ سکتی۔

(۲) پاؤن عموماً بیرونی جانب مڑجاتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شکل نمبر ۱۴
منتہہ کی پتی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

علاج - اوّل مضروب جانب کے پاؤن کو آہستہ اور دھیرے سے کھینچ کر تندرست پاؤن کی سیدھ مین لے آؤ۔

دوم - جب پاؤن اپنی اصلی حالت مین دکھائی دے تو مددگار کو پکڑا دو اور جبتک اسپلنٹین نہ لگائی جا چکین تب تک وہ اُسی حالت مین پکڑے رہے۔

اگر کوئی مددگار نہ ہو تو دونون پاؤن کو گھٹنون کے قریب آپس مین باندھ دو۔

سوم - ایک لاٹھی یا لکڑی کا ٹکڑا جو کہ بغل سے پاؤن کے نیچے تک پہونچ سکے لیکر مضروب عضو کے بیرونی جانب لگاؤ۔

چہارم - ایک دوسرے اسپلینٹ جو کہ ([illegible]) یعنی دونون رانون کے جائے ملاپ سے گھٹنے تک پہونچ سکے۔ ران کی اندر کی طرف لگاؤ۔

پنجم - اب اسپلنٹون کو بذریعہ دو چوڑی اور پانچ پتلی پٹیون کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اپنی جگہ پر حسب ذیل طریقہ سے قائم کردو پہلے چوڑی پٹی بغل کے نیچے اور چھاتی کے اردگرد دوسری چوڑی پٹی پیڑو کے اردگرد تیسری اور چوتھی پتلی پٹیاں ران کے اردگرد اور جاے فریکچر کے اوپر نیچے پانچوین پتلی پٹی گھٹنے سے نیچے ٹانگ کے اردگرد چھٹی پتلی پٹی ٹخنہ کے اردگرد ساتوین پٹی سے ہر دو جانب کے گھٹنے آپس مین باندھ دیے جائین۔

عورت کا علاج کرتے وقت ران اور ٹانگ کی پٹیان ہر دو پاؤن کے اردگرد کپڑون کے اوپر لپیٹ دینی چاہیئے تاکہ بے پردگی نہو۔

دوازدہم۔ فریکچر آف دی نی کیپ یعنی چپنی کی ہڈی کا ٹوٹ جانا

علاج۔ مریض کو گاؤ تکیہ لگاکر بٹھاو تاکہ ران کی مچھلیان ڈھیلی رہین۔

(۲) ایڑی کو اٹھاکر تندرست جانب کے پاؤن پر یا تہ کیے ہوئے کوٹ پر رکھدو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

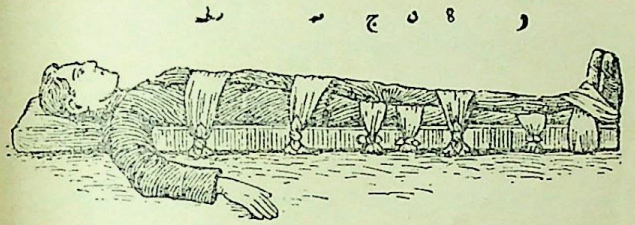

شکل نمبر ۱۵

ران کی ہڈی کے فریکچر کے لئے اسپلنٹ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۳) ٹانگ کی پچھلی طرف کولھے سے ایڑی تک لمبی اسپلنٹ لگاؤ۔

(۴) ایک پتلی پٹی کا درمیانی حصہ شکستہ ہڈی کے اوپر رکھ کر اسکے دونوں سرے گھٹنے اور اسپلنٹ کے پیچھے لاکر سامنے کی طرف گھٹنے کے نیچے گانٹھ لگاؤ

(۵) ایک اور پٹی اسکے عکس میں لگاؤ اس طور پر کہ شکستہ ہڈی کے نیچے سے شروع کرکے گھٹنے کے پیچھے سے گذار کر شکستہ ہڈی کے عین اوپر ختم کردو

(۶) اسپلنٹ کو قائم کرنیکے واسطے ایک پٹی ران پر اور ایک دوسری پاؤں پر باندھ دو

(۷) پاؤں کو باقی جسم کے نسبت اونچا رکھو۔

(۸) گھٹنے پر برف یا سرد پانی کی پٹی لگاتے رہو۔

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۱۵

سیزدہم جانگ کی ایک یا ہر دو ہڈیوں کا فریکچر۔

اسکے واسطے ایڈن برگ باکس اسپلنٹ (Edinburg Box splint) کے ذریعہ سے علاج کرنا سب سے اچھا ہے اور یہ اسپلنٹ حسب ذیل طریقہ سے فوراً تیار ہو سکتی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پتلے اور چکنے تختون کے دو ٹکڑے جو ران کی موٹائی سے چوڑے
ہون اور گھٹنے کے اوپر سے لیکر پاؤن تک لمبے ہون لے لیوین
ایک پگڑی یا تولیہ کو تہ کرکے تختون کی لمبائی کے برابر لے لیوین اور
اسکے دونون سرے تختون پر لپیٹ دیوین حتی کہ ایسا بکس بن جاوے
جو بغیر پہلو کا ہو اور تندرست جانگ کو ٹھیک فٹ کرے۔
شکستہ ٹانگ کو اپنی اصلی حالت پر لاکر اسپلنٹ لگا دیجاتی ہے
کپڑے کے دو ٹکڑے تہ کرکے جانگ کے اوپر رکھدیئے
جاتے ہین۔ اگر مذکورۂ بالا کا بندوبست نہ ہوسکے تو چھتری
چھڑیان یا دیگر اشیاء عضو کی حرکت کو روکنے کے واسطے
لگا دیوین۔
خواہ کسی قسم کی اسپلنٹین یا دیگر آلات استعمال مین لائے
جاوین۔ مگر پٹی پٹیان طریقۂ ذیل سے لگائی جاوین۔ پہلی
پٹی پاؤن اور اسپلنٹ کے ارد گرد۔ دوسری پٹی گھٹنے سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

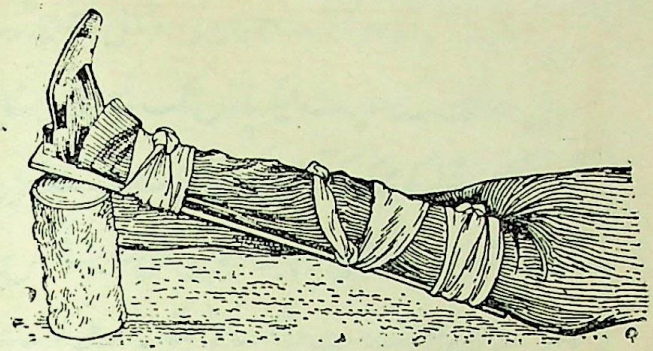

شکل نمبر ۱۶

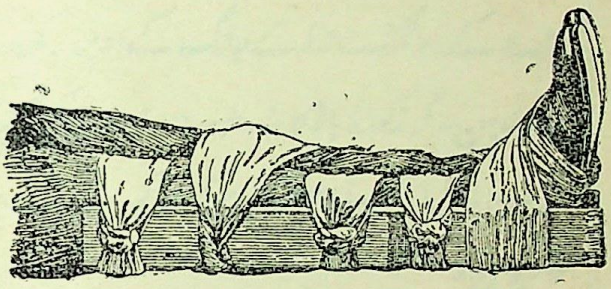

شکل نمبر ۱۷ (الف)

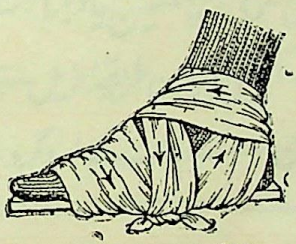

شکل نمبر ۱۷ (ب)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوپر تیسری اور چوتھی پٹیاں جائے فریکچر سے نیچے اور اوپر پانچویں پٹی اسپلنٹ اور ہر دو گھٹنوں کے ارد گرد۔

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۱۶

پاؤں کا فریکچر یا پاؤں کی ہڈیوں کا کچل جانا۔

(۱) علاج بوٹ کی پچھلی سلائی کو کاٹ دو اور جراب کو کتر دو

(۲) لکڑی کا ٹکڑا خوب گدی سے منڈھا ہوا پاؤں سے باندھ دو۔

(۳) انگریزی ہندسہ (8) کی شکل کی پٹی باندھ دو۔

(۴) پاؤں کو اونچا رکھو۔

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۱۷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پانچوان باب

ڈسلوکیشن۔ سپرین۔ سٹرین کے بیان مین۔

ڈسلوکیشن۔ جب کسی طرح کا صدمہ پہونچنے سے کسی جوڑ کے لگیمنٹ (پٹھے) پھٹ جائین اور ہڈیان اپنی جگہہ سے کھسک جائین تو اس حالت کو ڈسلوکیشن کہتے ہین۔ بعض جوڑون کا ڈسلوکیشن زیادہ ہوتا ہے چنانچہ بال اینڈ ساکٹ جائنٹ کا (یعنی وہ جوڑ جو کہ ایک ہڈی کے پیالہ نما نشیب مین دوسری ہڈی کے گول سرا ملنے سے بنتا ہے) بوجہ وسیع حرکات ہونے کے ہنج جائنٹ (یعنی قبضہ نما جوڑ) کی نسبت زیادہ ڈسلوکیشن ہوتا ہے۔ مثلاً کندھے کے جوڑ کا ڈسلوکیشن کہنی کے جوڑ کی نسبت عموماً زیادہ ہوتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جوڑ کے اُتر جانے (ڈسلوکیشنز) کے عام نشانات و علامات یہ ہین :-

اول جوڑ کے اندر اور ارد گرد درد ہونا۔ درد عموماً نہایت سخت ہوتا ہے۔

دوم۔ جوڑ کی شکل مین فرق آجانا یعنے جوڑ بے ڈول ہو جاتا ہے۔

سوم۔ جوڑ کے ارد گرد سوجن کا ہونا۔

چہارم۔ جوڑ کا سخت ہو جانا اور حرکات کا بند ہو جانا۔ یعنی جوڑ کی معمولی حرکات ناممکن ہو جاتی ہین۔

پنجم۔ عضو کی لمبائی مین فرق آجاتا ہے یعنی عضو عموماً معمول سے زیادہ لمبا ہو جاتا ہے۔

ششم۔ عضو کا سُن اور بیکار ہو جانا۔

علاج (الف) جب حادثہ گھر سے باہر واقع ہو تو عضو کو ایسی حالت مین رکھو جسمین مریض کو آرام معلوم ہو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ب) جب حادثہ مکان کے اندر واقع ہو تو اول ڈاکٹر کو بلا بھیجو
پھر مریض کے کپڑے اوتار دو اور اوسے بستر پر لٹا دو۔
سوم۔ عضو کو تکیہ پر رکھکر برف یا ٹھنڈے پانی کی پٹی باندھو۔
چہارم۔ اگر برف یا ٹھنڈا پانی لگانے سے فائدہ نہ ہو تو سینک کرو
پنجم۔ صدمہ کو روکنے کے واسطے مریض کو گرم رکھو۔

سپرین اور سٹرین (Sprain & Strain)

سپرین یعنے موچ آجانا۔ یہ جوڑ کی اوس چوٹ کا نام ہے جسمین
پٹھے پھٹ جاتے ہین۔

سٹرین۔ مسل (یعنے عضلہ) یا ٹنڈن (پٹھے) کے زیادہ
کھچ جانے کو سٹرین کہتے ہین۔ انکی علامات سے سب لوگ واقف ہین
اول۔ درد
دوم۔ جوڑ رگ پٹھون کا حرکت کے ناقابل ہو جانا۔
سوم۔ سوجن یا بدرنگی۔ ٹخنے کی موچ اس قسم کی ایک عام مثال ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

علاج کا طریقہ حسب ذیل ہے

(الف) جب مکان کے باہر ہو۔

اول۔ بوٹ مت اُتارو۔

دوم۔ بوٹ کے اوپر ایک پٹی کھینچکر اسطرح باندھ دو کہ پاؤن کے تلوے سے شروع کرکے ٹخنے کے سامنے سے لیجاؤ۔ اور ٹخنے کے ارد گرد بار بار لپیٹتے جاؤ۔

سوم۔ پٹی باندھنے کے بعد پانی سے تر کردو تاکہ یہ خوب سکڑ جاے

(ب) جب مکان کے اندر ہو۔

(۱) بوٹ کو اُتار دو (جیساکہ کرشنفٹ کے بیان مین ذکر کیا گیا ہے)

(۲) جوڑ کو آرام کی حالت مین رکھو۔

(۳) جوڑ پر ٹھنڈی پٹی باندھو اگر اس سے آرام نہ ہو تو سینک کرو

سٹرین کا علاج یہ ہے کہ ضرر یافتہ عضو کو آرام کی حالت مین رکھو یا مریض کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بستر پر پڑا رہنے دو اور سینک کرو۔

چھٹا باب

(The triangular Bandage) تکونیہ پٹی

تکونیہ پٹی خاص کر ابتدائی مدد کے کام کے واسطے ضروری ہے کیونکہ اول تو اسکے باندھنے کے واسطے بہت کم مشق کی ضرورت ہے۔

دوسرے اسکے باندھنے سے رگون کے خون بند ہو جانے کا وہ اندیشہ نہین ہوتا جو لمبی پٹی کے ٹھیک طور پر نہ باندھنے سے ہوتا ہے۔

سوم یہ ایک گز یا ۳۸ انچ مربع کپڑے یا رومال کو قطر کی سیدھ مین ایک کونہ سے دوسرے کونہ تک تہ کرنے سے بن سکتی ہے اسکے سب سے لمبے کنارہ کو نیچے کا کنارہ اور باقی ماندہ دونون

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سرا

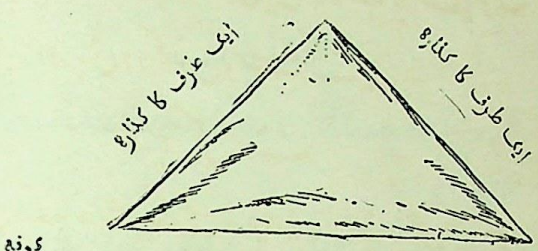

نیچے کا کنارہ
کھلی ہوئی پٹی

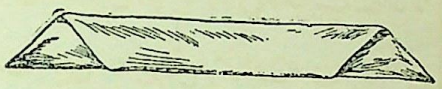

چوتھی تہ کی ہوئی پٹی

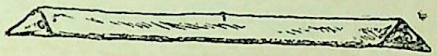

تنگ تہ کی ہوئی پٹی

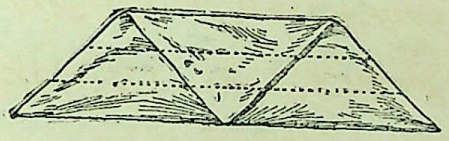

شکل نمبر ۵:

نقطہ تنگ پٹی کی تہ کو ظاہر کرتے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کناروں کو پہلو کے کناری کہتے ہین - تینون کونون مین سے اوپر والے کو جو کہ نیچے والے کنارہ کے مقابل مین ہوتا ہے پائنٹ یا نوک کہتے ہین - اور باقی دو کونون کو سرے کہتے ہین -

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۱۸

تکونیہ پٹی کے باندھنے کے تین طریقے ہین (الف) کھلی پٹی (ب) چوڑی پٹی (ج) پتلی پٹی اپنی پوری وسعت مین پھیلی ہوئی پٹی کھلی پٹی کہلاتی ہے چوڑی پٹی اسطرح بنتی ہے کہ پٹی کو پھیلا کر اسکی نوک نیچے کے کنارہ کے عین درمیان مین لے آوین اور پھر پٹی کو مخالف سمت مین لپیٹین پتلی پٹی چوڑی پٹی کو لمبائی مین دو تہ کرنے سے بنتی ہے پٹی کو ہمیشہ احتیاط سے تہ کرکے رکھنا چاہیئے - اسکے لئے سب سے اچھا طریق یہ ہے پہلے پتلی پٹی بنالو اور دونون سرون کو وسط مین لاکر ملا دو اب پھر دونون سرونکو پہلی طرح ملاؤ اور تہ کرلو - اسطرح تہ کرنے سے پٹی جیب مین رکھنے کے لائق ہوجاتی ہے ہمیشہ پٹی کے سرون کو ریف ناٹ (ایک قسم کی گانٹھ کا نام) دیکر باندھنا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیونکہ گرہنی ناٹ (ایک قسم کی گانٹھ کا نام ہے) کھل جانے کا احتمال ہوتا ہے اور وہ کھلتی بھی مشکل سے ہے۔ ریف ناٹ (Reef Knot) باندھنے کا طریقہ یہ ہے:-

پٹی کا ایک سرا بائیں ہاتھ میں اور دوسرا سرا دہنے ہاتھ میں لیکر بائیں سر کو دہنے کے سامنے لیجاؤ اور بل دیکر معمولی طریقہ سے گانٹھ دو اب بائیں ہاتھ کو دہنے کے پیچھے لیجاؤ اور گانٹھ کو ختم کرو

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۱۹

سر پر پٹی باندھنے کا طریقہ (Head Bandage)

(۱) پٹی کے نیچے کے کنارے کے قریب ڈہائی انچ چوڑا حاشیہ چھوڑ دو۔

(۲) پٹی کو اسطرح سر پر باندھو کہ حاشیہ پیشانی کے اردگرد رہے اور نوک پشت کی طرف لٹکتی رہے۔

(۳) پٹی کے دونوں سروں کو کانوں کے اوپر سے سر کے اردگرد لیجاؤ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

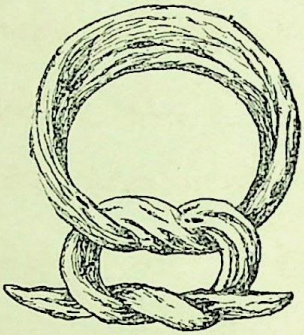

شکل نمبر ۱۹ (الف)

گرینی نات

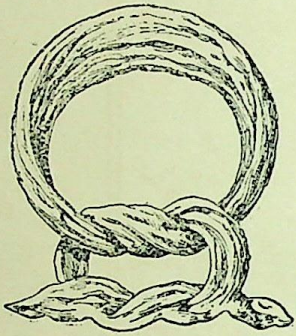

شکل نمبر ۱۹ (ب)

ریف نات

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

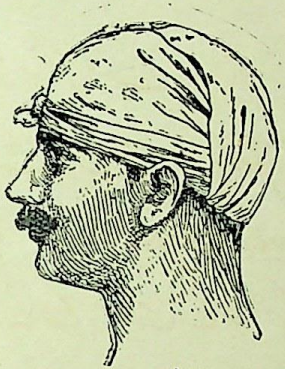

شکل نمبر ۲۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۴) سر کی پچھلی طرف سروں کو ایک دوسرے کے سامنے سے گذارو۔

(۵) سامنے لاکر پیشانی پر باندھ دو۔ اب لٹکتی ہوئی لوک اچھی طرح نیچے کی طرف کھینچ دو۔ اور پھر موڑ کر سر پر سیفٹی پن سے قائم کر دو۔

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۲۰

جبڑے پر پٹی باندھنے کا طریق (The Jaw Bandage)

سروں کو ایک دوسرے کے بالمقابل لے جاؤ ایک تنگ پٹی ٹھوڑی کے نیچے رکھکر سر کے اوپر لے جاؤ۔ اور جبڑے کے زاویہ کے قریب لمبے سرے کو ٹھوڑی کے سامنے سے لیجا کر گانٹھ دیدو۔

کندھے پر پٹی باندھنے کا طریق (The Shoulder Bandage)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱) ایک تنگ آرم سلنگ لگا دو۔

(۲) ایک کھلی پٹی کا درمیانی حصہ کندھے کے اوپر رکھو تاکہ نوک گردن کے پہلو کی طرف اوپر کو رہے۔

(۳) نچلے کنارے حاشیہ کے طور پر تہ کرو اور سروں کو بازو کے اردگرد لیجا کر ایک دوسرے کے بالمقابل گذارو اور باندھ دو۔

(۴) پٹی کی نوک کو آرم سلنگ کے نیچے سے گذار کر موڑ دو۔

(۵) کندھے پر پن سے قائم کر دو

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۲۱

کہنی پر پٹی باندھنے کا طریق (The Elbow Bandage)

ایک کھلی تکونہ پٹی کا درمیانی حصہ خمیدہ کہنی کی پشت پر اس طرح رکھو کہ نوک اوپر کی طرف رہے۔

(۲) نچلے کنارے کو حاشیہ کے طور پر تہ کر لو۔

(۳) سروں کو کلائی کے اردگرد لیجاؤ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

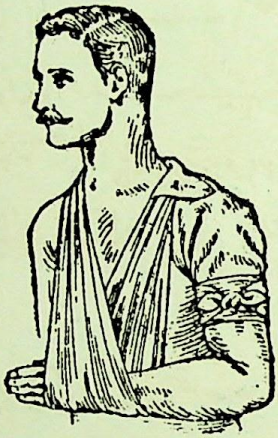

شکل نمبر ۴۱

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

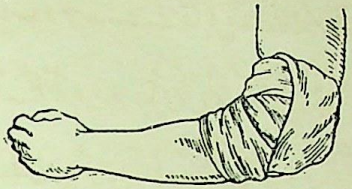

شکل نمبر ۲۲
کہلی کی پٹّی

شکل نمبر ۲۳ (الف)
ہاتھہ کی پٹّی

شکل نمبر ۲۳ (ب)

(۲) ہاتھہ کی پٹّی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۴) سامنے کی طرف ایک دوسرے کے مقابل سے گذار کر بازو کے اردگرد گھما کر سامنے کی طرف گانٹھ دیدو اب پٹی کی نوک کو کھینچ کر نیچے کیطرف موڑ دو اور پن لگاؤ بعد ازان بڑی آرام سلنگ لگا دو۔

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۲۲

ہاتھ پر پٹی باندھنے کا طریق (The Hand Bandage)

(۱) ایک کھلی پٹی کے بیچ میں ہتھیلی اسطرح رکھو کہ اونگلیاں نوک کیطرف رہیں (۲) نوک کو ہاتھ کی پشت پر سے گذار کر کلائی پر لیجاؤ (۳) سر نوک کو کلائی کے اردگرد نوک کے اوپر سے ایک دوسرے کے بالمقابل گذارو۔ (۴) نوک کو اونگلیوں کی طرف موڑ کر کلائی کے گرد پٹی کا ایک اور چکر دیکر ڈھانپ دو اور کلائی کے جوڑ کے سامنے دونوں سروں کو آپس میں گانٹھ دیدو۔

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۲۳

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کولھے پر پٹی باندھنے کا طریق (The Hip Bandage)

(۱) ایک تنگ پٹی کمر کے ارد گرد باندھو اور سامنے کی طرف گانٹھ لگاؤ (۲) اب ایک کھلی پٹی لیکر اسکا درمیانی حصہ کولھے کے جوڑ پر اسطرح رکھو کہ نوک اوپر کیطرف رہے۔ اور نیچے کا کنارہ جسمیں حاشیہ چھوڑا جاتا ہے ران پر آڑا پڑا ہو (۳) سرون کو ران کے ارد گرد گزار کر بیرونی جانب گانٹھ لگادو (۴) نوک کو کمر والی پٹی کے نیچے سے گذارو۔ (۵) اور نیچے کی طرف موڑ کر پن لگادو۔

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۲۴

چھاتی پر پٹی لگانے کا طریق۔ (The Chest Bandage)

(۱) زخم کی دوائی والی پٹی (یعنی ڈریسنگ) کے اوپر کونیہ پٹی کا درمیانی حصہ اسطرح رکھو کہ نوک اسی جانب کے کندھے پر ہو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

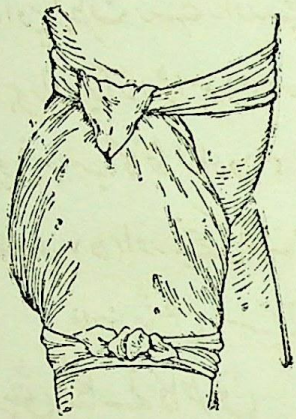

شکل نمبر ۲۴
کولہے کي پٹّي

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

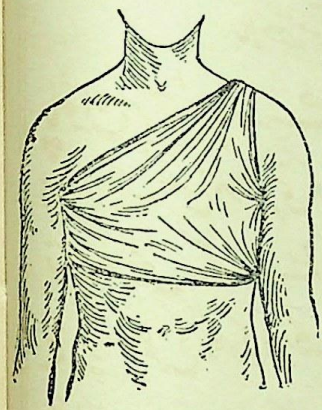

شکل نمبر ۲۶
چھاتي کی پٹّي

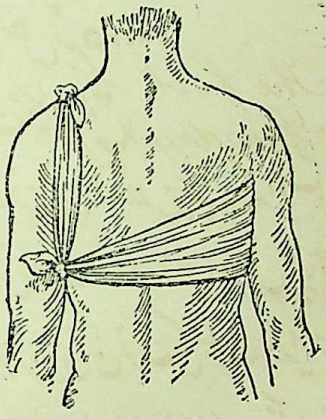

شکل نمبر ۲۵
چھاتي کي پٹّی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲) سرون کو چھاتی کے اردگرد لیجا کر اسطرح باندھو کہ ایک سرا دوسرے کی نسبت زیادہ لمبا رہے (۳) اب لمبے سرے کو کندھے پر کی نوک سے باندھ دو۔

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۲۵ و ۲۶

پاؤن پر پٹی باندھنے کا طریق (The foot Bandage)

(۱) ایک کھلی تکونیہ پٹی کو فرش پر اسطرح بچھاؤ کہ اوسکی نوک مریض کے سامنے کی طرف رہے (۲) مریض کا پاؤن پٹی پر اسطرح رکھو کہ اونگلیان پٹی کی نوک کی طرف اور ایڑی نچلے کنارے سے چار انچ سامنے کی طرف ہو (۳) سرونکو اوٹھاؤ اور پشت پا پر اونکو ایک دوسرے کی بالمقابل گذارو (۴) پھر اونکو ٹخنہ کے پیچھے لے جاؤ اور ایک دوسری پر سے گذار کر پھر ٹخنہ کے سامنے لاؤ اور باندھ دو (۵) اب پٹی کی نوک کو آگے کیطرف کھینچو اور پشت پا کی اوپر اوسی پٹی کی ساتھ بذریعہ پن قائم کرو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۲۷

گل پٹیان باندھنے کے طریق۔

(The arm slings)

(اول) بڑی آرم سلنگ (۱) مریض کے سامنے کھڑے ہو جاؤ (۲) ایک ہاتھ مین پٹی کی نوک کو اور دوسرے مین پٹی کی ایک سرے کو پکڑ لو (۳) پٹی کو چھاتی اور ضرر یافتہ جانب کی کہنی کے سامنے رکھو (۴) ایک سرا تندرست جانب کے کندھے پر لے جاؤ۔ اور گردن کے پیچھے سے گذار کر زخمی جانب کے کندھے پر لے آؤ (۵) کہنی کو موڑ دو اور زخمی جانب کی کلائی اور ہاتھ کو پٹی پر اسطرح رکھو کہ ہاتھ کہنی سے ذرا اونچا رہے۔ (۶) اب پٹی کے نچلے سرے کو اوپر کیطرف لاکر اوپر والے سرے سے باندھ دو (۷) نوک کو کہنی پر سے موڑ کر سامنے کیطرف لے آؤ اور بذریعہ پن قائم کرو۔

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۲۸

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

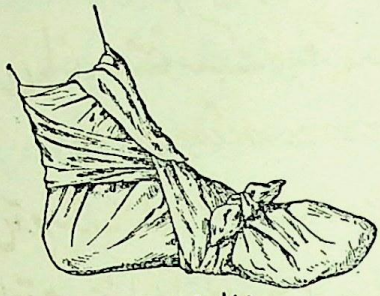

شکل نمبر ۲۷

پاؤں کی پٹّی

شکل نمبر ۲۸ (ب)

شکل نمبر ۲۸ (الف)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(دوم) چھوٹی سلنگ (۱) تکونیہ پٹی کو تہ کرکے چوڑی پٹی بناؤ (۲) ایک سرا تندرست کندھے پر رکھو اور گردن کے پیچھے سے زخمی جانب کے کندھے پر لے جاؤ (۳) کہنی کو موڑ دو اور کلائی قبضہ اور ہاتھ کو پٹی سے سہارا دیکر نچلے سرے کو اوپر والے سرے کے ساتھ باندھ دو۔

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۲۲

ساتوان باب

(The Heart and Blood vessels)

قلب ایک وسطی پمپ ہے جسکے ذریعہ سے خون کا دورہ ہوتا ہے یہ ایک بند جھلی مین لپٹا ہوا ہوتا ہے جسکی دو تہین ہوتی ہین بیرونی تہ اردگرد کے اعضاے پیوستہ رہتی ہے دل بند مٹھی کے برابر مخروطی شکل کا ہوتا ہے اور کھوکھلے غیر اختیاری عضلات سے بنا ہوا ہوتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہمین دائین بائین دونون جانب دو دو خانے ہوتے ہین اوپر کے
دو خانون کو دہنا اور بایان اریکل اور نیچے کے دو خانون کو
دہنا اور بایان وینٹریکل کہتے ہین یاد رہے کہ دہنی جانب اور
بائین جانب کے خانون کے درمیان آمد و رفت کا کوئی راستہ
نہین ہوتا وینٹریکل کے سوراخ داخلہ و سوراخ خارجہ پر ڈھکنے لگے ہوئے ہوتے ہین
اسلیئے خون سوراخ داخلہ کے راستہ اریکل سے وینٹریکل مین آتا تو
ہے مگر واپس نہین جاسکتا۔ اور اسیطرح سوراخ خارجہ کے راستہ خون وینٹریکل سے
بڑی شریان مین چلا تو جاتا ہے مگر پھر آ نہین سکتا۔

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۲۹

دوران خون بائین وینٹریکل سے خون ایک بڑی شریان مین ڈھکیلا
جاتا ہے۔ اور اس شریان کی دو شاخین بن جاتی ہین۔ ایک کے
راستہ تو خون جسم کے اوپر کے اطراف مین اور دوسری کے راستہ نچلے
حصون مین جاتا ہے۔ شریانون سے خون بال کی سی پتلی عروق مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

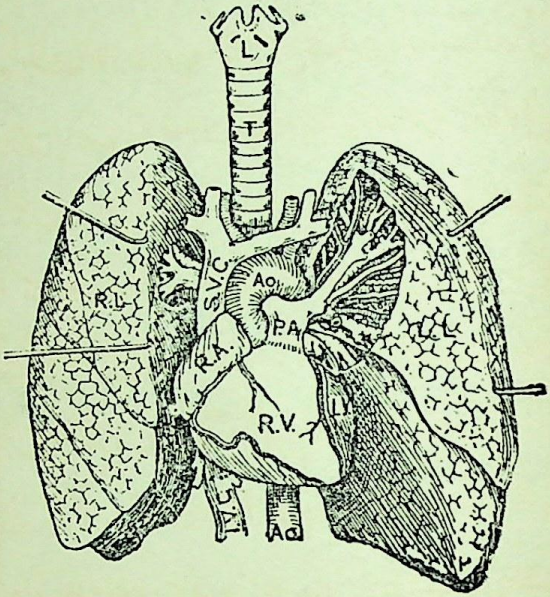

شکل نمبر ۲۹

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جنکو کہ کیپلریز (Capellaries) کہتے ہین چلا جاتا ہے
اور وہان سے چھوٹی وریدون مین سے گذرتا ہوا دوبڑی وریدون مین
چلا جاتا ہے۔ جوکہ اوسکو دل کے دہنے اریکل مین لیجاتی ہین۔
دہنی اریکل سے خون دہنے وینٹریکل مین چلا جاتا ہے اور وہان سے
پھیپڑون مین صاف ہونے کے واسطے ڈھکیلا جاتا ہے پھیپڑون سے
یہ وریدمین جمع ہوکر بائین اریکل مین پہونچتا ہے۔ اور وہان سے
بائین وینٹریکل مین چلا جاتا ہے جہان سے اسکا سفر شروع ہوا تہا۔
اور یون اسکے تمام جسم کے دورے کی تکمیل ہوتی ہے۔

بلڈ ویسلز یعنی عروق

وہ عروق جنمین سے خون دورہ کرتا ہے کئی قسم کی ہوتی ہین

(۱) آرٹریز یعنے شریانین

(۲) کیپلریز یعنے نہایت باریک عروق

(۳) وینز یعنے وریدین۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱) آرٹریز یعنی شریانین شریانین لچکدار نالیان ہوتی ہین اور جب دل خون ڈہکیل کر ان مین سے گذارتا ہے تو یہ پھیل جاتی ہین اور یون شریانون کی حرکت جسکو کہ پلس یعنے نبض کہتے ہین پیدا ہوتی ہے۔ عام طور پر نبض ہاتہہ کی کلائی پر دیکھتے ہین مگر یہ حرکت ہر ایک جگہ جہان کہ شریان ہڈی پر سے گذرتی ہے محسوس کر سکتے ہین۔ بڑی شریانون سے خون چھوٹی شریانون مین جاتا ہے حتی کہ نہایت باریک عروق مین پہونچتا ہے جنکو کیپلریز کہتے ہین۔

(۲) کیپلریز یعنے بال کی سی باریک عروق۔ یہ نہایت باریک عروق ہوتی ہین جن مین کہ مصفا اور غلیظ خون کا آپس مین تبادلہ ہو جاتا ہے اور مصفا شریانی خون غلیظ وریدی خون مین تبدیل ہو جاتا ہے کیپلریز سے خون وریدون مین چلا جاتا ہے۔

(۳) وینز یعنے وریدین۔ وریدین جون جون دل کی طرف جاتی ہین اوسی قدر بڑی ہوتی جاتی ہین۔ وریدین شریانون کے مانند لچکدار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نہین ہوتین - اسواسطے ان مین والو یعنے ڈکھنے ہوتے ہین جو خون
کی بازگشت کو روکتے ہین - اور پھیپڑون مین خون صاف ہوتا ہے

شریانون کا عام کورس یعنے دورہ کرنے کا راستہ

سب سے بڑی شریان دل کے بائین وینٹریکل سے شروع ہوتی ہے
اور خم کہاکر پیچھے کی طرف جاتی ہے اور زیادہ تر ریڑھ کی ہڈی
کے سامنے اور ساتھہ ساتھہ رہتی ہے اور جسم کے تمام حصون مین
اسکی شاخین جاتی ہین یہ شاخین اوپر باہر اور نیچے کی طرف
جاتی ہین یاد رہے کہ جسطرح نہر مختلف علاقون سے گذرتی ہوئی مختلف
نامون سے موسوم ہوتی ہے اسی طرح شریانین بہی جو کہ حقیقت
مین خون کی مسلسل ندیان ہین جس راستے سے گذرتی ہین اوسی کے
نام سے موسوم کی جاتی ہین وکاٹرز شریانین اوپر کی طرف جاتی ہین
اور سر و دماغ مین خون پہونچاتی ہین - انکی وہ شاخ جو گینٹی مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جاتی ہے اوسکو ٹمپرل آرٹری یعنی کنپٹی کی شریان کہتے ہین۔ اور
وہ شاخ جو منہ پر سے گذرتی ہے فیشیل آرٹری یعنے منہ کی شریان کہلاتی ہے
باہر کی طرف ایک بڑی شریان جاتی ہے جو کہ پرلمب یعنی بازو کی
پرورش کرتی ہے اور جس ہڈی کے ساتھہ یا جس طبقہ کے
بیچ سے یہ گذرتی ہے اُسی کے نام سے مخصوص کی جاتی ہے مثلاً
جب یہ ہنسلی کی ہڈی کے نیچے سے گذرتی ہے تو سب کلوین (Sub-clavian)
کہتے ہین اور جب یہ شریان آگے جاکر بغل مین سے گذرتی ہے
تو اسے (Axillary artery) ایگزلری آرٹری کہتے ہین
آگے چل کر یہ شریان بازو مین جاتی ہے اور بریکی ال آرٹری
(Brachial artery) کہلاتی ہے کہنی کے
قریب پہونچکر اس شریان کی دو شاخین ہو جاتی ہین۔ اور کلائی
کی ہڈیون کے نام سے موسوم ہوتی ہین ان مین سے باہر والی شاخ
ہتھیلی مین پہنچ کر ایک محراب کی شکل بناتی ہے جسکو کہ پامر آرچ کہتے ہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور اس محراب سے شاخین نکلکر انگلیون مین جاتی ہین نیچے کی طرف بڑی شریان دو شریانون مین ختم ہوتی ہی جو کہ پہاؤن کیطرف جاتی ہین انمین سے ہر ایک شریان نیچے کیطرف ران کے سامنے جاکر فیمر یعنی ران کی ہڈی کی وجہ سے فیمرل آرٹری کہلاتی ہے - پھر یہ ران مین گہری چلی جاتی ہے اور گھٹنے کے پیچھے جاتی ہے - یہان پر یہ دو شاخون مین بٹ جاتی ہے اور اسکی شاخین ٹانگ کے سامنے اور پچھلے حصون مین سے گذرتی ہوئی نیچے کیطرف پاؤن مین چلی جاتی ہین - اور ہاتھہ کی شریانون کی طرح پاؤن کی پرورش کرتی ہین -

آٹھوان باب

جریان خون کے بیان مین -

جریان خون کی تین قسمین ہین :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اول آرٹری ال یعنی شریانی۔

دوم۔ وینس یعنی وریدی۔

سوم۔ کیپلری یعنی باریک عروق سے ان اقسام کا جاننا ضروری ہے کیونکہ ہر ایک قسم مین خون بند کرنے کے الگ الگ طریقے ہین۔

(اول) شریانی جریان خون۔ جب کوئی شریان زخمی ہوتی ہے تو خون مندرجہ ذیل خاصیتون سے پہچانا جاتا ہے۔

(الف) یہ چمکیلے سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔

(ب) یہ دل کی حرکات کے مطابق زخمی شریان سے فوارہ کی طرح سے چلتا ہے۔

(ج) یہ زخمی شریان کے اوس سرے سے نکلتا ہے جو کہ دل کی طرف ہوتا ہے۔

دوم۔ وینس یعنی وریدی جریان خون۔ زخمی ورید سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جو خون نکلتا ہے وہ

(الف) گہرے ارغوانی رنگ کا ہوتا ہے۔

(ب) یہ زخم سے لگاتار دہار باندھکر نکلتا ہے۔

(ج) یہ اوس سرے سے نکلتا ہے جو دل سے دور ہوتا ہے البتہ جس صورت مین کہ زخمی ورید سوجی ہوتی ہے تو یہ خون دونون طرف سے بہتا ہے۔

سوم۔ کیپلر ہمورج یعنی باریک عروق سے جریان خون۔ خون چمکیلا سرخ ہوتا ہے اور زخم کے سب پہلوؤن سے نکلتا ہے اور نکل نکل کر گہرے حصون مین چلا جاتا ہے۔

جریان خونکو بند کرنے کے عام قاعدے

اول پوزیشن یعنی وضع قیام۔ جس حصہ سے خون نکل رہا ہو اوسکو اونچا رکھو کیونکہ خون کو اونچی طرف جانا مشکل ہوتا ہے اگر بازو سے خون نکل رہا ہو تو سلنگ لگا دینی چاہیئے۔ اگر ٹانگ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

زخمی ہو تو مریض کو لٹا کر ٹانگ کو تکیہ پر رکھین ۔

دوم ۔ سردی ۔ برف یا نہایت ٹھنڈے پانی کا اثر جریان خون روکنے مین اس وجہ سے ہوتا ہے کہ مجروح عروق کے سرے سکڑ جاتے ہین اور خون کا بہاو رک جاتا ہے ۔

سوم ۔ دباؤ ۔ دباؤ اونگلیون ۔ گدیون ۔ پٹیون اور دیگر آلات مثلاً ٹارنی کیٹ وغیرہ سے پہچانا جاتا ہے ۔

اس سے یہ مطلب ہوتا ہے کہ مجروح عروق کے سرے سکڑ جاوین اور خون جم جاوے ۔

آرٹیری ال ہیمورج یعنی شریانی جریان خون کا علاج

اس قسم کے جریان خون مین عام قاعدہ نمبر ۱ و نمبر ۲ کو چھوڑ کر فقط قاعدہ نمبر ۳ یعنی دباؤ کو کام مین لانا چاہیئے اور یہ حسب ذیل طریقہ سے ہو سکتا ہے ۔

(الف) اونگلیون اور انگوٹھے سے ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ب) گدّی اور پٹی سے۔

(ج) جوڑون کو زور سے موڑنے سے

(د) ٹارنی کیٹ سے۔ ٹارنی کیٹ تین قسم کے ہوتے ہین۔

اول۔ سکریو۔ یعنی پیچ والا

دوم۔ ایلاسٹک یعنی لچکدار۔

سوم۔ امپروارید۔ یعنی وہ جو کہ بوقت ضرورت پٹیون وغیرہ سے خود بنالیا جاتا ہے

(الف) دباؤ بذریعہ اونگلیون کے۔ جبتک ہم مجروح شریان کے منہ پر اونگلی رکھہ سکتے ہین تب تک جریان خون کا کوئی اندیشہ نہین ہوتا۔ اور اونگلیان اور انگوٹھہ ہمارے پاس اس کام کے واسطے عمدہ اور کارکن اوزار ہین۔

اونگلی کا دباؤ یا تو مجروح شریان کے عین اوپر ڈالا جاتا ہے یا اوسکے رستہ کے کسی مناسب حصہ مین جہان کہ یہ بوجہ سطح کے قریب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہونے اور ہڈی کے نزدیک ہونیکے کامل طور سے ہڈی کے بالمقابل دبائی جاسکے۔

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۳۰

(ب) دباؤ بذریعہ گدی و پٹی کے گدیان رومالون۔ نیک ٹائیون اور پگڑی کے ٹکرون کو خوب لپیٹ کر جلدی تیار ہوسکتی ہین۔ اگر گدی کو سخت بنانا ہو تو اوسمین پتھر کا ٹکڑا کارک سکہ مثلاً پیسہ روپیہ وغیرہ یا لکڑی کا ٹکڑا لپیٹ دیوین۔ گدی کو بذریعہ تکونیہ پٹی کے اسطرح قائم کرنا چاہیے کہ جریان خون کی جگہ پر خوب دباؤ پڑے۔

(ج) گدی رکھکر جوڑ کو زور سے موڑنا۔

جریان خون کو بند کرنیکا یہ نہایت ہی عمدہ طریقہ ہے۔ کیونکہ شریان مین اتنا خم پڑ جاتا ہے اور یہ عضلات سے اسقدر دبجاتی ہے کہ خون نہین نکل سکتا۔

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۳۱

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

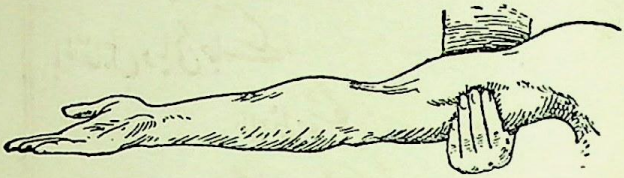

شکل نمبر ۳۰

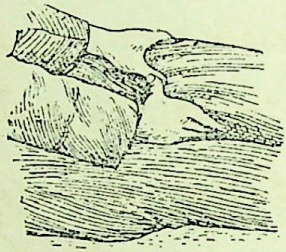

شکل نمبر ۳۱ (الف)

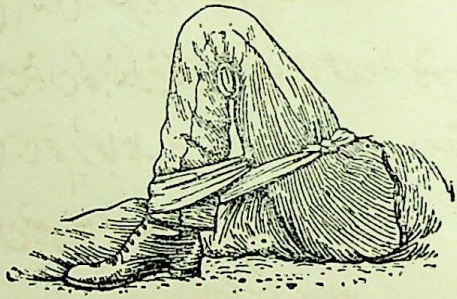

شکل نمبر ۳۱ (ب)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شکل نمبر ۳۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(د) ٹارنی کیٹس۔ ٹارنی کیٹ ایک آلہ ہوتا ہے جسکے ذریعہ سے شریان پر دباؤ قائم کیا جاتا ہے۔ یہ آلہ تین قسم کا ہوتا ہے۔

(۱) سکریو ٹارنیکیٹ (The screw Tourniquet.)

اسمیں ایک تسمہ اور بکسوا ہوتا ہے جو عضو کے اردگرد لپیٹا جاتا ہے ایک گدی ہوتی ہے جس سے شریان پر دباؤ ڈالا جاتا ہے اور ایک پیچ لگا ہوا ہوتا ہے۔ جس سے تسمہ کس جاتا ہے اور شریان پر دباؤ بڑھ جاتا ہے۔

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۳۲

(۲) ایلاسٹک ٹارنی کیٹ (The Elastic Tourniquet)

یہ ایک ربڑ کی ٹھوس رسی ہوتی ہے۔ جو کہ عضو کی قد و قامت کے موجب ایک یا دو دفعہ اسکے اردگرد لپیٹی جاتی ہے۔ اور اسقدر کس دی جاتی ہے کہ خون کا دورہ بند ہو جاوے یہ ربڑ کی رسی ایک ہکسین لگا دی جاتی ہے جو کہ اس مطلب کے واسطے اسکے ساتھ لگا ہوا ہوتا ہے اسکو فوراً

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کھول اور باندھ سکتے ہین۔

(۳) امپروائزڈ ٹارنی کیٹ Improvised Tourniquet.

ابتدائی مدد کے واسطے یہ نہایت ہی مفید قسم ہے۔ اس مین شریان پر رکھنے کے واسطے ایک گدی ایک تنگ پٹی اور ایک لکڑی کا ٹکڑا ضروری اشیا ہین۔ معمولی گدی اور پٹی سے اسطرح ٹارنی کیٹ بنا سکتے ہین کہ گدی کو شریان پر رکھکر اور پٹی کو عضو کے ارد گرد لپیٹکر پٹی کی گانٹھ مین ایک مضبوط پنسل ڈالکر بل دیتے جاوین حتی کہ خون بند ہو جاوے۔ جب مناسب گدی نہ مل سکے تو تنگ پٹی مین ایک گانٹھ ڈالدین اور اوسکو شریان پر لگا دین۔ یہ ضروری ہے کہ دباؤ شریان کے عین اوپر ہو ورنہ خون جاری رہیگا

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۳۳-۳۴

نقشہ مندرجہ ذیل مین جسم کے ہر ایک حصہ کے شریانی جریان خون کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

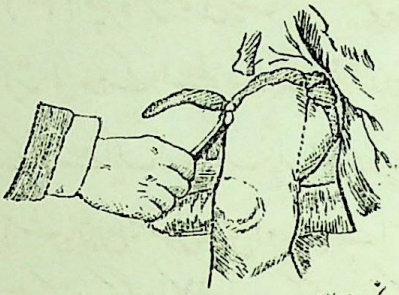

شکل نمبر ۳۳

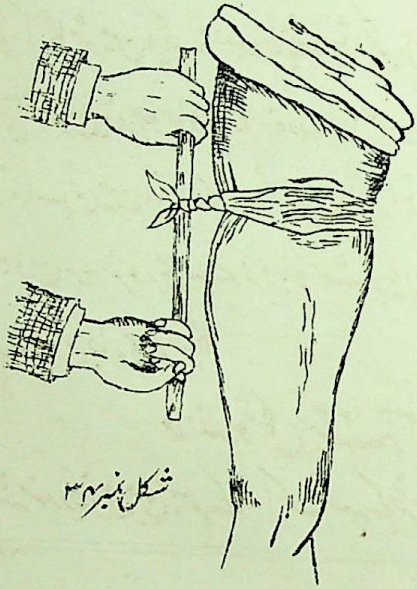

شکل نمبر ۳۴

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جسم کے مختلف حصون کے جریان خون کو روکنے کے طریقے ذیل کے نقشہ سے ظاہر ہین

زخمی حصہ	پریشر پائنٹ یعنے دباؤ کی جگہہ	دباؤ کی سمت
(۱) سر کے سامنے کا یا بالائی حصہ	کان کے سوراخ اور کنوتی کے عین سامنے	ہڈی کے مقابل
(۲) سر کی پچھلی جانب	کان کے پیچھے دو انگلی کے فاصلہ پر	ایضاً
(۳) گردن	حنجرہ (جسکو پنجابی مین گھنڈی کہتے ہین) کے ہر دو جانبی نشیب	ریڑھ کی ہڈی کے مقابل مین پیچھے اور اندر کی طرف مگر ہوا کی نالی پر دباؤ ہرگز نہ ڈالنا چاہیئے۔
(۴) بغل	ہنسلی کی ہڈی کے درمیانی حصہ کے اوپر اور نیچے کی جانب کا گڑھا۔	پہلی پسلی کے مقابل مین نیچے اور پیچھے کی طرف۔
(۵) کہنی سے اوپر بازو	بائی سپس عضلہ کے عین نیچے والا نشیب۔	بازو کی ہڈی کے مقابل مین باہر اور پیچھے کی طرف۔
(۶) کلائی	کہنی کے سامنے	ہڈی کے مقابل مین نیچے اور پیچھے کی طرف۔
(۷) ہتھیلی	ہاتھ کی کلائی کے جوڑ سے نصف انچ اوپر ہر دو جانب	بازو کو اونچا کرو اور قبضہ کی ہڈیون کے مقابل عین پیچھے کی طرف دباؤ ہر دو ہڈی کی جانب باہر کی طرف دبا دو۔
(۹) ٹانگ	ران کے درمیان	ہڈی کے مقابل مین۔
(۱۰) پاؤن	(۱) اندر والے ٹخنہ کی پچھلی جانب کی نشیب مین (۲) ٹخنہ کے جوڑ کے سامنے اور درمیانی حصہ پر۔	(۱) ٹانگون کو اونچا کرو ہڈی کے مقابل سامنے اور باہر کی طرف دبا دو (۲) ٹانگون کو اونچا کرو اور ہڈی کے مقابل پیچھے کی طرف دبا دو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Half Page

دباؤ کا طریق

(۱) بذریعہ انگلی

(۲) ایک گدی بذریعہ سر کونہ پٹی سے

(۳) بذریعہ اونگلی لائق مددگار قائم رکھین
چھاتی پر جھکا دو اور بذریعہ پٹیون اور تکیو
ین قائم رکھو

(۴) پہلے انگوٹھے سے پھر ایک چابی
کہ کسی نرم چیز مین لپیٹ لیا جاتا ہے

(۵) الف۔ مریض کے پیچھے کھڑے ہو
(ب) بازو کو پکڑ لو اور بائی سپس عضلہ
کے برابر اونگلیون سے دباؤ ڈالو
(ج) بازو کو باہر اور پیچھے کی طرف گ

(۶) رومال کو تہ کر کے گدی بنا کر کہنی

(۷) پہلے اونگلیون سے اور بعد مین گدی

(۸) ہر دو انگوٹھون سے۔ ایک کو دوسر
سیکھے ہوے مددگار لگاتار دباؤ قائم

(۹) ہر دو انگوٹھون سے ایک کو دوسر
اوسکے بعد ٹارنی کیٹ استعمال کرو ا
گدی گھٹنے کے پیچھے رکھو گھٹنے کو اتنا خم
چوتڑ کے ساتھ لگجاوے

(۱۰) ہر ایک پریشر پائنٹ پر گدی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

علاج بتلایا گیا ہے

(The arrest of rendus Haemorrhage)

وریدی جریان خون کا بند کرنا

(۱) جب جریان خون معمولی وریدون سے ہو رہا ہو۔ یہ جریان خون ایسا خطرناک نہین ہوتا جیساکہ شریانی اور عموماً مندرجہ ذیل طریقہ سے بند ہو سکتا ہے۔

(الف) خون نکلنے والی جگہ پر انگوٹھے کے ذریعہ دباؤ ڈالنے سے

(ب) گدی اور پٹی لگانے سے

(ج) جب گدی اور پٹی لگانے کے بعد بھی خون ٹپکتا رہے تو اوسکو ہٹانا نہین چاہیئے بلکہ ایک تنگ پٹی عضو کے ارد گرد زخم کے اُس جانب باندھ دینی چاہیئے جو کہ دل سے دور ہو۔

(۲) جب کہ جریان خون ویرکوز یعنے پھولی ہوئی اور پیچیدہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دریدون سے ہو۔

اول۔ مریض کو لٹا دو۔

دوم۔ ٹانگ کو اونچا کردو۔

سوم۔ کپڑے اُتار دو۔

چہارم۔ انگوٹھے کا دباؤ ڈالو۔

پنجم۔ گدی اور پٹی لگا دو۔

ششم۔ اگر گدی اور پٹی لگانے کے بعد بھی خون نکلتا رہے تو جریان خون کی ہر دو جانب یعنے اوپر اور نیچے ایک ایک تنگ پٹی کس کر باندھ دو۔

باریک عروق کے جریان خون کا علاج

The Treatment of Capillary Haemorrhage

(۱) اگر ہو سکے تو جس حصہ سے خون نکل رہا ہے اوسکو اونچا کردیوین۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲) بالکل صاف اونگلی صاف کپڑے یا لنٹ کے ذریعہ دباؤ قائم کریں۔

(۳) زخم کی ڈریسنگ کے اوپر تنگ پٹی باندھ دیں۔

اندرونی جریان خون

(Internal Haemorrhage)

اس قسم کا جریان خون شریان ورید یا باریک عروق سے ہو سکتا ہے اور نہایت ہی خطرناک ہوتا ہے۔

علامات:۔

(۱) غشی و چکر آنا

(۲) سانس تیز اور دقت سے چلتا ہے۔

(۳) مریض جمائیاں لیتا ہے اور سسکیاں بھرتا ہے۔

(۴) نبض کمزور ہو جاتی ہے۔

(۵) ہونٹوں کا رنگ راکھ کا سا ہو جاتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۶) ٹھنڈا اور چپچپا پسینہ آجاتا ہے۔

(۷) مریض دم گھٹنے کی شکایت کرتا ہے اور ہوا کے لئے ہانپتا ہے اور بعض دفعہ بے ہوش بھی ہو جاتا ہے۔

علاج

(۱) ڈاکٹر کو بلا بھیجو۔

(۲) مریض کو چپ چاپ لٹائے رکھو۔ اگر کوئی چیز گردن یا جسم پر کس کر بندھی ہو تو اوسکو ڈھیلا کر دو۔

(۳) برف کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے چوسنے کو دو۔

(۴) منشی اشیا ہرگز نہ دو۔

(۵) اگر مریض چارپائی پر پڑا ہو تو پاؤں کی جانب سے چارپائی کو اونچا کر دو۔

(۶) مریض کو بالکل چپ چاپ پڑا رہنے دو۔ اور اوسکے ساتھ کسی قسم کی بات چیت مت کرو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۷) اگر مریض ہاتھہ پاؤن مارے تو آہستگی سے دبا رکھو۔

(۸) اگر مریض اپنی حالت کو دیکھکر متفکر ہو تو اوسکی فکر کو رفع کرنے کی ہر طرح سے کوشش کرو۔

ناک سے جریان خون کا ہونا

(Bleeding from the nose)

علاج

(۱) مریض کو کھلی ہوا مین یا دریچہ کے قریب کرسی پر بٹھا دو اور سر کو ذرا سا پیچھے کی طرف کر دو۔

(۲) ہاتھون کو سر کے اوپر کی طرف اوٹھا کر مددگار کو پکڑا دو

(۳) چھاتی اور گردن پر کے کسے ہوے کپڑون کو کھول دو۔

(۴) ایک ٹھنڈے پانی کا اسفنج یا برف کا ٹکڑا ناک پر یا گردن کے پیچھے جانب لگاؤ

(۵) مریض کو ہدایت کرو کہ منہ کھلا رکھے تاکہ ناک کی راستے سے دم نہ آوے۔

(۶) پاؤن گرم پانی مین رکھو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوان باب

زخمون - سانپ اور دیوانے جانورون کے کاٹنے اور نیشدار کیڑون مکوڑون کے ڈنک کے بیان مین

جسم کی اس چوٹ کو جسمین تھوڑی بہت جلد پھٹ جاوے زخم کہتے ہین -

زخمون کی قسمین - زخمون کی پانچ قسمین ہین - ہر ایک کی الگ الگ خاصیتین اور الگ الگ علاج ہے -

(۱) انسائزڈ (Incised)

(۲) لیسریٹڈ (Lacerated)

(۳) کانٹیوزڈ (Contused)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۴) پنکچرڈ (Punctured)

(۵) گن شاٹ (Gun shot)

ان پانچ قسمون مین سے کسی قسم کے زخم مین اگر کرم دخل کرجائین تو یہ پائزنڈ (Poisoned) قسم کا زخم ہوجاتا ہے۔

سب اقسام کا عام علاج یہ ہے۔

(۱) جریان خون کو بند کرنا۔

(۲) زخم کو صاف کرنا

(۳) زخم کو پائزنڈ (Poisoned) ہونے سے بچانا۔

(۴) اگر ممکن ہو تو زخمی حصہ کو بذریعہ سپلینٹون یا سلنگون کے آرام سے رکھنا۔

(۵) اگر کوئی جسمانی علامات مثلاً شاک یعنے صدمہ کا اثر یا غشی موجود ہو تو اوسکا علاج کرنا۔

لہذا جب زخم لگے تو اوسکو غلیظ ہاتھ لگنے سے بچاوین۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱) انسائزڈ وونڈ۔ اس قسم کے زخم تیز آلات مثلاً تلوار چھری وغیرہ سے لگائے جاتے ہین جریان خون زخم کی گہرائی اور زخمی حصہ پر منحصر ہے۔

علاج

جریان خون کو بند کرکے صاف کاغذ کا ٹکڑا لگا دو مثلاً لفافہ کی اندرونی سطح۔

(۲) لیسریٹڈ وونڈ۔ جب جلد اور اوسکے نیچے کا حصہ کسی مشین یا اور سبب سے پھٹ جاوین اور زخم کی سطح چیتھڑون کیطرح پھانک پھانک ہو جاوے۔

علاج

تمام زخم کو صاف کپڑے مین لپیٹ دو اور صدمہ کا اثر دور ہونے پر جو جریان خون ہونے کا احتمال ہے۔ اسکے واسطے تیاری کرو

(۳) کانٹیوزڈ وونڈ۔ یہ لاٹھی یا ڈنڈے کے لگنے سے ہوتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سر پر لاٹھی لگنے سے زخم بالکل صاف کٹا ہوا انسائزڈ وونڈ کی مانند معلوم ہوتا ہے۔

علاج

جیسا کہ عام علاج مین بیان ہو چکا ہے۔

پنکچرڈ وونڈ کسی نوکدار ہتیار کے لگنے سے پنکچرڈ وونڈ ہوتا ہے جریان خون کم ہوتا ہے مگر صدمہ کا اثر سخت ہوتا ہے۔

علاج

ہتیار نکال دو زخم ڈہانپ دو۔

(۵) گن شاٹ وونڈ۔ توپ۔ بندوق یا دیگر حربہ آتش سے جو زخم لگے اوسکو گن شاٹ وونڈ کہتے ہین۔

(الف) شاٹ وونڈ۔ جب کسی شخص کو شکاری بندوق سے چھرا لگے اور زخم کو ٹھیک طور سے صاف نہ رکھا جاوے تو مواد پیدا ہو جاتا ہے۔ اور ابسس یا بلڈ پائزن ہو جاتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگر زخم اور اوسکے ارد گرد کے حصون مین سوزش ہو جاوے اور ڈاکٹری مشورہ دستیاب نہ ہو تو اُبلتے ہوے گرم پانی مین بواک سینٹ کو بھگو کر اور نچوڑ کر اوس سے سینکین۔ سب سے اچھا علاج یہ ہے کہ گرم پانی مین تولیا یا کپڑا تر کرکے زخمی حصہ کے ارد گرد لپیٹ دیوین۔ چھوٹی چھوٹی گولیان جو کہ نزدیک ہون۔ نکالی جاسکتی ہین۔ مگر جسم کے گوشت دار حصہ مین گھسی ہوئی گولیان چندان تکلیف نہین دیتین۔

(ب) بلٹ وونڈ (بڑی گولی کا زخم)

اسمین عموماً دو زخم ہوتے ہین ایک چھوٹا زخم جسکے راستے گولی داخل ہوتی ہے اور ایک بڑا زخم جسکے راستے جسم سے نکلجاتی ہے

علاج

(۱) جریان خون کو بند کرین۔

(۲) جلدی سے ڈہانپ دو۔

(۳) سپلنٹس لگا دیوین۔ جیسا کہ فریکچر کے علاج مین۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۴) شاک (جو کہ ہمیشہ ہوا کرتا ہے) اسکا علاج کرین۔

پائزنڈ وونڈ۔ مذکورہ بالا پانچ قسمون کے زخمون مین سے کسی قسم کے زخم مین غلاظت یا چھوٹے چھوٹے کرمون کے داخل ہو جانے سے پائزنڈ وونڈ بن جاتا ہے۔

علاج

زخم کو کاربالک لوشن (کاربالک ایسڈ ایک حصہ پانی ۳۰ حصہ) سے دہو ڈالین اور صاف سینٹ کی پٹی لگا دیوین۔

دیوانہ جانورون یا سانپون کا کاٹنا اور بھڑون وغیرہ کا ڈنک مارنا Bites and Stings

شہد کی مکھیون۔ زنبورون۔ بھڑون کے ڈنک سے شدید علامات پیدا ہو جاتی ہین۔ اور بعض دفعہ موت واقع ہو جاتی ہے

علامات۔ شاک کی سی ہوتی ہین۔ اور ساتھہ ہی قے آتی ہے چہرہ ہاتھہ پاؤن سوج جاتے ہین ہذیان ہو جاتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

علاج

اونگلی یا انگوٹھے سے یا چھوٹی چابی سے ڈنک نکالنے کی کوشش کرو۔ زخم کو ایمونیا کے کمزور سولیوشن وسکی یا کسی اور قسم کی شراب سے دھو ڈالو اور پرمنگے نیٹ آف پوٹیشن مل دو۔ مریض کو لٹا دو گرم رکھو اور مقوی ادویات استعمال کراؤ تاکہ صدمہ کا اثر نہ ہونے پاے۔

سانپ ڈسنے کا علاج

(۱) ڈاکٹر کو بلوا بھیجو۔

(۲) ڈاکٹر کے آنے تک رسی کا ٹکڑا یا تنگ پٹی عضو کے ارد گرد زخم اور دل کے درمیان کس کر باندھ دو تاکہ زہر جسم مین جذب نہ ہونے پاوے۔ اگر سانپ نے پاؤن یا ٹانگ مین کاٹا ہو تو گھٹنے کے اوپر اور اگر ہاتھ یا کلائی مین کاٹا ہو تو کہنی کے اوپر پٹی یا رسی باندھنا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سب سے اچھا ہے۔

(۳) مقوی ادویات دیوین تاکہ دل کی حرکت بند نہ ہو جاے

(۴) زخمی حصہ کو لٹکنے دیوین۔ اور گرم پانی مین رکھین۔ تاکہ خون نکلتا رہے۔

(۵) جس جگہ سانپ نے کاٹا ہو اوس جگہ صلیب نما شگاف دیکر پرمنگی نیٹ آف پوٹیشن مل دو اس سے سانپ کا زہر زائل ہو جاتا ہے۔

(۶) اگر مریض بے ہوش ہو جاوے تو مصنوعی تنفس کی کوشش کرو۔

دیوانے کتے کا کاٹ کھانا۔ ہندوستان مین جب کُتا کاٹ کھاے تو ہمیشہ خطرناک سمجھنا چاہیئے۔ جو کتا کاٹ کھاے اوسکو کسی حالت مین بھی مار نہین دینا چاہیئے بلکہ ایک مہینہ تک زیر ملاحظہ رکھنا چاہیئے۔ اگر کتا بغیر کسی ظاہری سبب کے مرجاوے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تو اس سے پایا جاے گا کہ کتا دیوانہ تہا۔

علاج

عضو کے ارد گرد ٹارنی کیٹ باندہ دو جیسا کہ سانپ کے کاٹنے کے علاج مین بتلایا جا چکا ہے۔

(۲) زخم کو گرم پانی سے اچھی طرح دہو ڈالو تا کہ خون اچھی طرح نکلتا رہے۔

(۳) خالص کاربالک ایسد یا نائٹرک ایسڈ سے جلا دو نائٹریٹ آف سلور یا لونر کاسٹک کا کچھہ فائدہ نہین۔

(۴) اگر ڈاکٹر خیال کرے کہ کتا دیوانہ ہے تو مریض کو نزدیک کے پیسٹر انسٹی چیوٹ مین بھیجدو۔

ہزار پا یعنی کنکھجورا زہریلی مکڑی اور دیگر زہریلے کیڑون مکوڑونکا کاٹ کہانا

اسکا علاج بعینہ ویسا ہی ہے جیسا کہ سانپ کے کاٹے کا پرنگی نیٹ آف پوٹیشن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سواے دیوانے کتے کے دیگر سب زہریلے جانوروں کے زہر کے اثر کو زائل کرنیکی طاقت رکھتا ہے۔

مچھلے پکڑنے کے کانٹے کا انگلی مین گھس جانا۔

جب کسی بچے کی انگلی مین مچھلی کا کانٹا گھس جاوے تو اوسکو پیچھے کی طرف کھینچکر نکالنے کی ہرگز کوشش نہ کرین۔ بلکہ کانٹے کی رسی کو کاٹ ڈالین۔ اور تیز نوکیلے سرے کو ڈھکیل کر جلد مین سے نکالدیوین اور کانٹے کا باقی ماندہ حصہ بھی اسی راستہ سے نکل آوے گا زخم دھو ڈالو اور معمولی زخم کی طرح پٹی لگا دو۔

دسوان باب

بروزز (Bruises) برنز (Burns)

سکیلڈ (Scalds)

بروزز (Bruises) یعنی کچل جانا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

انکی یہ وجہ ہوتی ہے کہ چھوٹے چھوٹے عروق کے پھٹ جانے سے
جلد کے نیچے جریان خون ہوتا ہے مضروب حصہ پہلے تو چوٹ کی لگنے سے
سرخ ہو جاتا ہے مگر جلدی ارغوانی رنگ کا ہو جاتا ہے
اور بعد مین بالکل سیاہ تیسرے دن بنفشی رنگ پانچوین سے
ساتوین دن تک زرد اور تیرہوین سے چودہوین دن تک معمولی
جلد کی رنگت کا ہو جاتا ہے۔

بروزز یعنے کچل جانے کا علاج کسی نہ کسی صورت مین سردی
لگائی جاتی ہے بروزز کے علاج مین ٹنکچر آرنیکا بہت مشہور چیز ہے
اسکی وجہ یہ ہے کہ یہ تیز سپرٹ سے تیار ہوتا ہے اور جب
اس مین پانی ملایا جاتا ہے تو جلدی اُڑ جانے والا مرکب
بن جاتا ہے اور معمولی پانی کی پٹی کی نسبت زیادہ ٹھنڈک
پیدا کرتا ہے۔

(Eude cologne) یوڈی کلون اور پانی سے بھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک خوشگوار اور مؤثر مرکب بنتا ہے۔ اگر کفایت شعاری مد نظر ہو تو میتھیلیٹڈ سپرٹ اور پانی ملا کر استعمال کرا سکتے ہین ولایت مین سکول کے لڑکے نیل کے واسطے کچے گوشت کو نہایت عمدہ دوائی خیال کرتے ہین۔ کچے گوشت کا اس حالت مین فقط یہ وصف ہے کہ ٹھنڈا ہوتا ہے۔

برنز اینڈ سکیلڈز جل جانا۔ (Burns & Scalds)

آگ کے شعلے گرم دہاتون۔ اور اسی قسم کی خشک چیزون سے جب جسم کا کوئی حصہ جل جاوے تو اسے برن کہتے ہین اور جب ابلتے ہوے پانی۔ گرم تیل۔ ٹار اور اسی قسم کی سیال چیزون سے جل جاوے تو سکیلڈ کہتے ہین۔

اگر معمولی ہو تو اسی سے جلد صف سُرخ ہو جاتی ہے۔ اگر سخت ہو تو آبلے پڑ جاتے ہین۔

علاج

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اول کپڑون کا اُتارنا۔ اگر جلد کے ساتھہ چمٹے ہوئے ہون تو
اردگرد سے کاٹ دیوین۔ اور چھوڑ دین۔ کہ خود بخود اُتر آوین۔
اگر پاؤن کسی سیال چیز سے جل جائے تو ابتدائی مدد دینے
والے کو معمولی طریق سے بوٹ اتارنے کی کوشش نہ کرنی چاہئے
بلکہ پہلے تسمہ کہولکر بوٹ کی پچھلی سیون کو کاٹ دینا چاہئے
تاکہ بوٹ خود بخود اُتر جاوے۔ جرابون کو بھی پچھلی جانب سی کاٹنا
چاہئے تاکہ جلدی اُتر جاوین۔

(۲) آبلے کو مت چھیڑو بلکہ چھوٹا سا لنٹ یا کپڑے کا ٹکڑا
زیتون کے تیل یا کسی اور نباتاتی یا حیوانی تیل مین جو کہ دستیاب
ہو سکے بھگو کر زخم کے اوپر رکھہ دیوین۔ جب بہت سی جگہہ جل گئی ہو
تو بجاے لنٹ کا ایک بڑا ٹکڑا رکہنے کے چھوٹے چھوٹے کئی
ایک ٹکڑے رکھدیوین۔ تاکہ بعد مین پٹی باندہتے وقت تھوڑے تھوڑے
حصہ پر پٹی باندہی جاے۔ ایسا کرنے سے صدمہ کا اثر جو کہ بزرگ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بڑا بھاری خطرہ ہوتا ہے۔ بہت کم ہو جاتا ہے بہ نسبت اسکے
کہ تمام جلی ہوئی جگہ کو یکدم ننگا کر دیا جاوے۔
جب ہاتھہ پاؤن جل جاوین تو تیل کی پٹی تیار کرنے تک اسکو
گرم پانی جسمین کہ تھوڑا سا کاربونیٹ آف سوڈا ملایا گیا ہو
رکھدیوین۔ اگر چہرہ جل گیا ہو تو لنٹ کے ٹکڑے مین آنکھون
منہہ اور ناک کے واسطے سوراخ کرکے اوپر دیزمین لگا کر فیتونسے
باندھ دیوین۔
(۳) ہر ایک برن کے ساتھہ خواہ یہ کسی قدوقامت کا ہو سخت
شاک ہوا کرتا ہے اور اسکو واسطے مریض کو گرم کمبلونمین لپیٹ دین گرم پانیکی
دو بوتلین بستره مین رکھہ دین گرم دودھ اور شوربہ کافی مقدار مین
پلائین۔
گردن کے خفیف برن بھی بعض دفعہ شدید علامات پیدا
کرتے ہین۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جب پوشاک کو آگ لگ جاوے تب کیا کرنا چاہیئے

(۱) نمدہ - دری - میز پوش یا کمبل لیکر جلتی پوشاک والے شخص اور اپنی مابین پکڑ لو -

(۲) اوس شخص کو فرش پر لٹا دو تاکہ شعلے اوپر کیطرف نکلین -

(۳) جلتے ہوے کپڑون کو اپنے کمبل دری وغیرہ مین لپیٹ لو حتی کہ آگ بالکل بجھہ جاوے - اگر تم عورت ہو اور خود تمہاری ہی پوشاک مین آگ لگجاے تو اول لیٹ جاؤ کیونکہ آگ اوپر کی طرف جایا کرتی ہے -

(۲) اپنے آپ کو دری اور اگر دری نہ مل سکے تو پوشاک کے بے جلے حصہ مین لپیٹ لو -

(۳) کبھی دوڑ کر گھر سے باہر نہ نکلو کیونکہ ہوا سے آگ بھڑکیگی - حلق کا سکیلڈ یعنے جل جانا - یہ حادثہ اکثر ہوتا ہے - جب کہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بچے غلطی سے اُبلتے ہوئے پانی کی کیتلی کی نلی کو منہ لگا کر پانی پی جاتے ہین -

علاج

ایک سپنج یا فلالین کے ٹکڑے کو گرم پانی مین بھگو کر اور نچوڑ کر گلے کے سامنے لگا دین -

(۲) بچے کو برف چوسنے کے واسطے یا ٹھنڈا پانی حلق کو تر کرنے کے واسطے دین -

(۳) مریض کو گرم رکھین اور ہوا کے جھوکون سے بچا دین -

گیارھوان باب

نظام عصبی

انسان اور حیوانات مین بڑا بھاری فرق یہی ہے کہ انسان کی عصبی طاقت اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے اور اس نظام عصبی کی دو بڑی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قسمین ہین -

(اول) سنٹرل یعنی صدری یا اختیاری ٹروس سسٹم -

(دوم) سمپیتھیٹک یا غیر اختیاری ٹروس سسٹم -

اول سنٹرل ٹروس سسٹم - اسمین مندرجہ ذیل شامل ہین :-

(الف) برین یعنے دماغ -

(ب) سپائی نل کارڈ یعنی حرام مغز

(ج) ٹروز یعنے اعصاب -

(الف) برین یعنے دماغ - دماغ کھوپری مین ملفوف ہوتا ہے اور خاکستری مائل سفید نرم چیز کا بنا ہوا ہوتا ہے - اسکی سطح پر پیچیدہ سلوٹین پائی جاتی ہین اور اوسکی بناوٹ بھی نہایت پیچیدہ ہے دماغ دانائی - خواہش اور جذبات کا مرکز ہے زندگی کے تمام افعال اسکے تابع حکم ہین انسان اور ادنی حیوانات کے دماغ کے وزن مین بلحاظ عقل کے حیرت انگیز فرق پایا جاتا ہے - انسان کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دماغ کا وزن کل جسم کے وزن کا چالیسوان حصہ ہاتھی کا ۱/۵۰ حصہ اور دیل مچھلی کا ۱/۳۰۰۰ ہوتا ہے۔

(ب) سپائی نل کارڈ یعنے حرام مغز۔ حرام مغز دماغ کا نیچے کی طرف بڑھاؤ ہے۔

یہ سفیدی مائل خاکستری چیز کی رسی سی ہوتی ہے جسکے پہلو لنبے اکتیس جوڑا اعصاب نکلکر جسم کے کل حصون مین جاتے ہین۔ اور حس و حرکت پر حکمران ہوتے ہین۔

(ج) نروز یعنے اعصاب۔ اعصاب سفید رسیان ہوتی ہین جو کہ چھوٹی چھوٹی شاخون مین بٹتی جاتی ہین۔ اور سب سے چھوٹی شاخین بغیر خوردبین کے دکھائی نہین دے سکتین یہ شاخین جسم کے عام حصون مین جاتی ہین۔ اور حس و حرکت اور پرورش کے لئے ضروری ہوتی ہین عصبی سلسلہ محکمہ تار سے مشابہت رکھتا ہے۔ دماغ تو ہیڈ آفس ہے اور سب آفس حرام مغز مین ہین اور مختلف قسم کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تار اعصاب ہین اور کام بھی عین تار کی طرح چلتا رہتا ہے مگر پیغام نہایت تیزی سے آتے اور جاتے ہین۔

دماغ پر صدمہ لگنے یا اُسکے عروق کے پھٹ جانے کے مندرجہ ذیل نتائج ہوتے ہین

(۱) بے ہوشی

(۲) حرکت کا زائل ہو جانا۔

(۳) حس کا زائل ہو جانا۔

(۴) طاقت گویائی کا زائل ہو جانا۔

جب کوئی عصب گولی چھری وغیرہ کے زخم سے کٹ جاوے تو اُسکے متعلقہ حصہ کی حس و حرکت جاتی رہتی ہے حرام مغز کے اوپر کے حصہ کی ضربات فوری موت کا باعث ہوتی ہین مگر نچلے حصہ کی ضرب سے فقط جسم کے زیرین اطراف کا فالج ہو جاتا ہے

(دوم) سمپتھیٹک ٹروس سسٹم یعنی غیر اختیاری عصبی سلسلہ

اس سلسلہ مین چھوٹے چھوٹے عصبی مرکزون کی دوہری زنجیر ہوتی ہے جو کہ بیک بون یعنی ریڑھ کی ہڈی کے سامنے کی جانب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

واقع ہوتی ہے ان مین بے شمار گانٹھون کی مانند ادبھار ہوتے ہین
جن مین سے بے تعداد باریک شاخین خصوصاً دل پھیپڑون
معدے اور انتڑیون مین جاتی ہین سمپتھیٹک اعصاب انسان کے
تابع مرضی نہین ہین - بلکہ اعضاے اندرونی کے کل افعال پر خود
مختارانہ طور پر حکمرانی کرتے ہین - مثلاً دوران خون تنفس انہضام غذا
اور اخراجِ فضلات اس قسم کے اعصاب مستعدی سے اپنا کام چلاتے
رہتے ہین - نیز جب کہ آدمی سوتا ہو یا بے ہوش ہو ان اعصاب کا
ایک بڑا مجمع معدہ مین ہے اور یہی وجہ ہے کہ معدہ پر لات یا مکہ وغیرہ لگنے
سے نہایت شدید علامات پیدا ہو جاتی ہین -

بے ہوشی کے علاج کے مندرجہ ذیل عام قواعد کو حفظ کر لینا چاہئے

(۱) ڈاکٹر کو بلوا بھیجو -

(۲) اگر جریان خون ہو رہا ہو تو اوسے بند کرو -

(۳) مریض کو آرام کی حالت مین رکھو -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۴) کپڑون کو ڈھیلا کر دو۔

(۵) ہوا کافی مقدار مین آنے دو۔

(۶) منہ کے راستہ کوئی چیز نہ دو۔

(۷) مریض کو اکیلا مت چھوڑو۔

(۸) مریض کے منہ سے نشہ کی بو سونگھ کر یہ خیال کرو کہ یہ نشہ مین ہے

مندرجہ ذیل نقشہ سے مختلف قسم کی بیہوشی کے اسباب اور اون کی شناخت کے ذریعے دئے گئے ہین۔

ملاحظہ ہو نقشہ

شاک یعنے صدمہ کا اثر (Shock)

شاک کو جسکا کہ بہت دفعہ ذکر کیا جا چکا ہے اکثر کولیپس یعنے غشی اور حد درجہ کی کمزوری بھی کہتے ہین۔ یہ تمام جسم کی عام کمزوری کی حالت ہوتی ہے۔ اور اسمین خاص احتیاط ضروری ہے یہ دہشت شدید ضربات اور عمل جراحی کے بعد واقع ہوتا ہے اور اس کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مختلف [illegible] کی بیہوشی کے اسباب اور اون کی شناخت کے طریقے

	سر کی ضربات			امراض کا دورہ					گرمی اور شدید ضربات کا اثر				
	کان کشن جنبش دماغ	کمپریشن دماغ کا دب جانا	[illegible]	سکتہ	ہسٹیریا	غشی	انفیٹائل کانڈیشنز	سن سٹروک دہوپ کا صدمہ	ہیٹ سٹروک گرمی کا صدمہ	شاک	کولیپس
اسباب	سر پر صدمہ لگنا یا سر کے بل گرنا	سر یا کھوپری پر ضرب	مور[illegible]	عارضہ مین مبتلا شدہ عروق کا دماغ مین پھٹ جانا	عصبی مزاج کے شخص زیادہ خوشی یا غم	فاقہ کشی تھکان خون کا ضائع ہو جانا دل کی بیماریان	دانت نکلنا اور انتڑیون کی بیماریان	دہوپ کی شعاعون کا براہ راست لگنا	گرمی مین دیر تک رہنا سخت جسمانی کام	شدید ضربات ہڈیون کا ٹوٹ جانا جسم کا جل جانا	شراب و دیگر سمیات
طریق آغاز	ناگہان	رفتہ رفتہ	دورہ [illegible]	ناگہان	آہستہ	آہستہ	آہستہ	آہستہ	آہستہ	آہستہ	آہستہ
مریض کی ظاہری حالت	بیہوش مگر زور کی آواز یا شور سے چونک پڑتا ہے	بالکل بے ہوش ہرگز جگا نہین سکتے	بیہوش [illegible] کٹ جانے سے خون [illegible] بھاگ نکلتا ہے	جیسا کہ دماغ کے کمپریشن مین	جسم کی تشنجی حرکات مریض کو ہمیشہ بیہوشی ہوتی ہے	بیہوش چہرہ نہایت پھیکا ہونٹ سفید	بیہوش جگا نہین سکتے چہرہ کی عضلات کی تھرتھراہٹ	بیہوش چہرہ سرخ	قدرے بیہوش	قدرے بیہوش چہرہ پھیکا	بیہوشی شراب یا سمیات کی مقدار پر منحصر ہے
آنکھین	ہاتھ لگانے سے آنکھین بند نہین کرتا پتلیان برابر مگر روشنی سے سکڑ جاتی ہین	پتلیان چھوٹی بڑی اور روشنی کا اونپر کچھ اثر نہین ہوتا	کوئی خصوصیت نہین	〃	آنکھین بند اور مریض کھولنے نہین دیتا	کوئی خصوصیت نہین	آنکھین بند	آنکھین سرخ پتلیان پھیلی ہوئی	قدرے سوجی ہوئی	.	شراب مین پتلی پھیلی ہوئی افیون مین سکڑی ہوئی
تنفس	سست اور کمزور	سست اور خراٹے دار	پہلے قریباً بالکل بند [illegible]	〃	تیز	بے آواز مگر تیز	بہت تیز	تیز اور خراٹے دار	تیز آسانی سے آتا ہے	بہت تیز	سست اور خراٹے دار
نبض	سست اور کمزور	سست مگر طاقتور	تیز	〃	تیز	کمزور	تیز کمزور	تیز طاقت ور اور کودتی ہوئی	تیز مگر کمزور	بہت تیز	بہت کمزور
جلد کی حالت	ٹھنڈی	گرم	کوئی خصوصیت نہین	〃	کوئی تبدیلی نہین	سر چہرہ اور ہتھیلیون پر ٹھنڈا پسینہ	ٹھنڈے پسینے سے تر	جلد نہایت گرم اور خشک شدید بخار	جلد ٹھنڈی اور پھیکی	ٹھنڈی اور تر	ٹھنڈی اور تر
عضلات کی حالت	بے جان اور نرم	جسم کی ایک جانب کا فالج	سخت	〃	عضلات کی جھوٹی سختی	قدرے تھرتھراہٹ	سختی	کانپتے ہوئے	آرام کی حالت مین	آرام کی حالت مین	ڈھیلے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection; Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

علامات حسب ذیل ہوتی ہین :-

(الف) نبض تیز اور کمزور

(ب) مرجھایا ہوا چہرا اور ہونٹون کی رنگت پھیکی۔

(ج) جلد ٹھنڈی اور چپچپی۔

(د) بعض دفعہ قے بھی ہوتی ہے۔ مگر بیہوشی عموماً نہین ہوتی

علاج

(۱) مریض کا سر نیچا کر دو۔

(۲) اگر مکان سے باہر ہو تو کوٹ یا کمبل سے ڈھانپ دو۔ اگر بستر پر ہو تو چارپائی کے پائینتی کو اونچا کر دو اور گرم بوتلین لگاؤ۔

(۳) پینے کو گرم چیزین دو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بارھوان باب

اعضائے تنفس

اعضائے تنفس حسب ذیل ہین

(۱) وِنڈ پائپ یعنی ہوا کی نالی -

(۲) برانکی ال ٹیوبس - ہوا کی چھوٹی نالیان -

(۳) پھیپڑے -

سانس یا تنفس کے دو حصے ہوتے ہین

(۱) ریسپی ریشن - یعنی ہوا کے اندر جانے کا فعل -

(۲) ایکسپائریشن - یعنی ہوا کے پھیپڑون سے باہر آنے کا فعل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تندرستی کی حالت مین ہوا چھاتی مین ۱۵ سے ۱۸ دفعہ تک فی منٹ آتی اور جاتی ہے ہوا ناک یا مُنہہ سے داخل ہوکر ہوا کی نالی کے راستہ سے برونکی ال ٹیوبس اور پھیپڑون مین جاتی ہے پھیپڑون مین ہوا آکسی جن (جو کہ خون کو جان دینے والا عنصر ہے) چھوڑ دیتی ہے اور کاربانک ایسڈ کو (جو کہ پھیپڑون کا فضلہ مثل راکھ کے ہے) لے لیتی ہے۔

ہوا زندگی کے لئے ضروری ہے اور سانس کے رکنے سے موت جلد واقع ہو جاتی ہے۔ کئی حادثے ایسے ہین جن کی وجہ سے سانس عارضی طور پر بند ہو جاتا ہے۔

فرسٹ ایڈ کا طالب علم پھیپڑون کے فعل کو جاری کرکے کئی طریقہ سے انسان کی جان بچا سکتا ہے اور پھیپڑون کے فعل کو جاری کرنیکو Artificial Respiration آرٹی فیشل ریسپائریشن یا مصنوعی تنفس کہتے ہین۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس کے تین اقسام اور ان کے فوائد مندرجۂ ذیل نقشہ مین دئے گئے ہین

ملاحظہ ہو نقشہ جو اس باب کے آخر مین دیا گیا ہے
وتصاویر نمبر ۳۵-۳۶-۳۷-۳۸

مندرجۂ ذیل خاص حادثون مین تنفس بند ہو جاتا ہے

(۱) پھانسی لگنا۔

(۲) گلا گھٹ جانا۔

(۳) دم بند ہو جانا۔

(۴) ڈوب جانا۔

(۵) بجلی کا صدمہ۔

(۱) پھانسی لگنا

علاج

(۱) مدد کے واسطے کسی کو بلا لو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

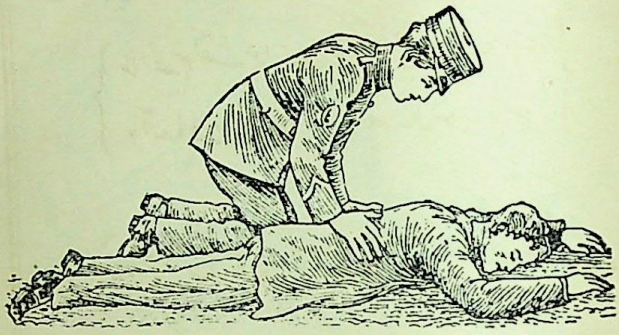

شکل نمبر ۳۵ باہر سانس نکالنا
مصنوعی تنفس (شیفر صاحب کا طریق)

شکل نمبر ۳۶ اندر سانس لینا
مصنوعی تنفس (شیفر صاحب کا طریق)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

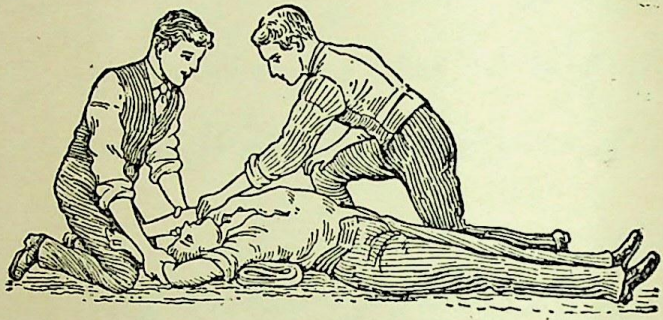

شکل نمبر ۳۷ اندر سانس لینا

مصنوعی تنفس (سلویسٹر صاحب کا طریق)

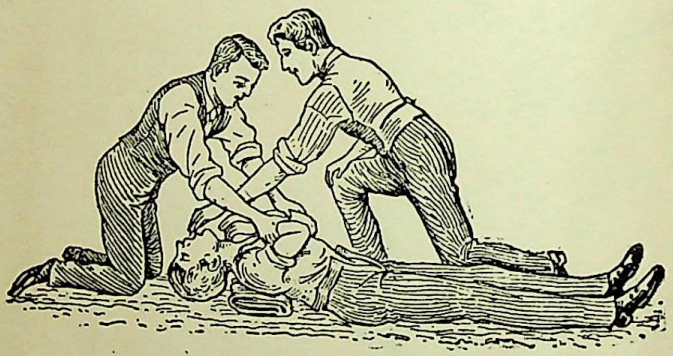

شکل نمبر ۳۸ باہر سانس نکالنا

مصنوعی تنفس (سلویسٹر صاحب کا طریق)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲) مریض کو ٹانگوں سے پکڑ لو

(۳) اتنا اونچا اٹھاؤ کہ جسم کا بوجھ رسی پر نہ رہے۔

(۴) مددگار سے رسی کٹوا دو۔ یا اپنا ایک ہاتھ خالی کر کے خود کاٹ دو۔

(۵) جب رسی کٹ جاوے تو جسم کو سہارا دو تاکہ زمین پر گر کر چوٹ نہ لگے۔

(۶) گردن سے رسی ہٹا دو۔

(۷) کپڑوں کو ڈھیلا کر دو۔

(۸) مصنوعی تنفس جاری کرو۔

(۲) گلا گھٹ جانا

علاج

(۱) گردن کے اردگرد کے بند یا رسی کو دور کر دو۔

(۲) کپڑوں کو ڈھیلا کر دو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۳) منھ کھولو اور حلق کو صاف کر دو

(۴) مصنوعی تنفس جاری کرو

(۳) دم بند ہو جانا

یہ دھوئین یا گیسون سے واقع ہوتا ہے۔

دھوئین یا گیس سے بھرے ہوئے کمرے سے نکال کر بچانے کا طریق یکسان ہے یعنی۔

(۱) ایک تکونیہ پٹی پانی یا پانی اور سرکہ (سرکہ ایک حصہ پانی چار حصے) مین بھگو کر چہرہ پر اس طرح باندھین کہ زیرین کنارہ ناک کے اوپر سے گذرے اور کونہ نیچے لٹکتا رہے۔

(۲) چند گہرے سانس لے لو۔

(۳) جھک کر جلدی سے مریض کے پاس چلے جاؤ۔

(۴) فائرمینز لفٹ (Fire man's Lift) کے طریقہ سے اٹھالو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۵) مصنوعی تنفس جاری کرو۔

(۴) ڈوب جانا

پانی مین ڈوبنے سے جو موت واقع ہوتی ہے اس کے اسباب دم بند ہونے کے علاوہ اور بھی بہت سے ہوتے ہین مثلاً

(۱) بے حد تھکن۔

(۲) صدمہ کا فوری اثر

(۳) دل کی حرکت کا اچانک بند ہو جانا۔

(۴) دل کی بیماریان اور کئی ایک اور حالتین۔

یہی وجہ ہے کہ بڑے تیراک اکثر پانی مین گرتے ہی بلا بچنے کی کوشش کئے ہوئے ڈوب جاتے ہین۔ اخیری حالتون مین جان بچنے کی زیادہ اُمید ہوتی ہے۔ ظاہرا ڈوب مرے شخص کے علاج مین ترکیب الف و ب مندرجہ ذیل کو عمل مین لانا چاہیئے

(الف) سانس کی رکاوٹ کو دور کرنا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ب) تنفس کو جاری کرنا۔

(ج) دوران خون اور جسمانی حرارت کا بحال رکھنا۔

تمکو چاہیے کہ قریب کے کسی گھر سے کمبل و کپڑے گرم پانی کی بوتلیں گرم چاء گرم قہوہ اور دوران خون تیز کرنے والی ادویات منگالو۔

(۲) ڈاکٹر کو بلوا بھیجو۔

(۳) ایک گاڑی منگوالو۔

(۴) جب تک ڈاکٹر یہ نہ کہدے کہ مریض بے جان ہے مصنوعی تنفس جاری رکھو۔

نوٹ

ڈوبے ہوئے شخص پر مصنوعی تنفس کے عمل کو جاری رکھنے کے لیے وقت کی کوئی خاص حد مقرر نہیں ہے کئی مریض دو گھنٹے یا اس سے بھی زیادہ دیر کے بعد بچ جاتے ہیں۔

جب سانس خود بخود آنے لگے (مگر اس سے پیشتر ہرگز نہیں)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تو ہدایت (ج) مذکورہ بالا پر بذریعہ گرم پانی کی بوتلوں گرم کمبلوں۔ گرم پینے کی چیزوں اور سنی مونسٹ ادویات کے عمل کرو۔

(۵) بجلی کا صدمہ

برقی آلات کے چھو جانے کے خطرات سے عام لوگ واقف ہو گئے ہیں۔

بجلی کے تار کے ساتھ لگنے سے مندرجہ ذیل خطرات ہو سکتے ہیں

(۱) سخت صدمہ کا اثر۔

(۲) بے ہوشی۔

(۳) موت

چونکہ بجلی مریض کی حرکت کی طاقت کو زائل کر دیتی ہے اسواسطے وہ اپنے اُس حصّہ کو جو کہ تار کے ساتھ لگا ہوا ہوتا ہے ہٹا نہیں سکتا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

علاج

سب سے ضروری بات یہ ہے کہ مریض کو تار سے ہٹا لیا جائے اور ابتدائی امداد کرنے والے شخص کو اچھی طرح سے جاننا چاہیئے کہ مریض کو تار سے ہٹانے میں خود اُس کے اوپر بجلی کا اثر پڑنے کا سخت اندیشہ ہوتا ہے۔ اگر بجلی کی لائن کو کسی دوسری طرف بدلا جا سکے تو بدل دینا چاہیئے۔ اگر یہ ناممکن ہو تو اپنے آپ کو برقی زد سے بچانا چاہیئے۔ یعنی مریض کو ایسی چیز سے چھونا چاہیئے جس میں سے کہ برقی رو نہ گذر سکے ایسی چیزیں مندرجۂ ذیل ہیں۔

(۱) انڈیا ربڑ کی بنی ہوئی چیزیں۔

(۲) خشک لکڑی۔

(۳) خشک شیشہ۔

(۴) خشک گھاس۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۵) خشک کپڑا۔

عام دھاتون مثلاً لوہا۔ تانبہ۔ پیتل وغیرہ مین سے برقی رو نہایت آسانی سے گذرتی ہے۔ لہذا ایسی چیزون کو استعمال مین نہین لانا چاہیئے۔ پانی مین سے بھی برقی رو اچھی طرح سے گذرتی ہے گیلا کپڑا بھی ہرگز استعمال مین نہ لاوین۔

حسب ذیل طریقہ استعمال کرو

(۱) خشک لاٹھی سے مریض کو تار سے دور کر دو۔

(۲) ربڑ کی تمباکو رکھنے کی تھیلی کو ہاتھ کا دستانہ بنا کر مریض کو دور ڈھکیل دو۔

(۳) کوٹ کو آستینون سے پکڑ کر یا ایک پٹی یا پٹی مریض کے سر یا جسم کے ارد گرد ڈال کر اسکو کھینچ لو۔

(۴) مریض کو حسب طریق مذکور بچا کر بے ہوشی کا علاج کرو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۵) اگر سانس رُک گئی ہو تو مصنوعی تنفس جاری کرو

(۶) صدمہ کے اثر کا علاج کرو۔

(۷) جلے ہوئے مقامات پر پٹی باندھو۔

چوکنگ یعنی گلا گھٹ جانا

اگر کوئی شخص ہڈی یا کوئی ایسی چیز نگل جاوے جس سے ہوا کی نالی رُک جاوے تو منہ کھولکر انگلی اُنگلی حلق کے پیچھے لیجا کر پھنسی ہوئی چیز کو نکالنے کی کوشش کرو اگر حلق مین اُنگلی لگنے سے قے ہو جاوے تو اور بھی اچھا ہے۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو سر کو آگے کی طرف جھکا کر پیٹھ کو ہر دو شانون کے درمیان تھپ تھپاؤ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مصنوعی تنفس کے تین طریقے

	شیفر صاحب کا طریق	سلویسٹر صاحب کا طریق	لیبو صاحب کا طریق
(۱) مریض کے کپڑے	جھٹ پٹ کپڑے اُتار دو	کپڑے اُتار دو مریض کی گردن چھاتی اور کمر پر کوئی چیز بندھی مت رہنے دو	کپڑے اُتار دو
(۲) مریض کے لٹانے کا طریقہ	پیٹ لٹا دو یعنی پیٹھ اوپر کی طرف رہے	چت لٹا دو اور کندھوں کے نیچے تکیہ رکھدو	چت یا ایک پہلو پر
(۳) معالج کی نشست	منہ مریض کے سر کی طرف کرکے گھٹنوں کے بل ایک طرف جھک جائیے۔	مریض کے سر کے پیچھے گھٹنوں کے بل جھک جائیے۔	مریض کے ایک پہلو گھٹنوں کے بل جھکئے۔
(۴) ہوا کے رستوں کی طرف توجہ	منہ اور ناک کو صاف کر دو اور رکاوٹ پیدا کرنے والی چیز کو نکال دو	مریض کے منہ کو کھول کر منہ اور ہونٹوں کو صاف کر دو زبان کو باہر کھینچ لو۔	منہ کھول کر صاف کر دو
(۵) معالج کی حرکات	مریض کی پشت کے نچلے حصہ پر ہتھیلیاں رکھو اپنے جسم کو آگے کی طرف جھکا کر آہستگی سے سیدھا نیچے کی طرف دباؤ ڈالو اس سے ہوا پھیپھڑوں سے باہر نکل جاتی ہے اب اپنا جسم پیچھے کی طرف ہٹا لو اور دباؤ کم کر دو مگر ہاتھوں کو مت ہٹاؤ۔ اس سے ہوا پھیپھڑوں کے اندر جاتی ہے۔	مریض کی کلائیوں کو کہنی سے عین نیچے پکڑ کر بازوؤں کو اوپر باہر اور اپنی طرف اس طرح کھینچو کہ مریض کی کہنیاں زمین سے چھو کر آ دیں۔ اس سے ہوا پھیپھڑوں کے اندر جاتی ہے (۲) مریض کے مڑے ہوئے بازوؤں کو آہستگی سے سامنے نیچے اور اندر کی طرف لا کر چھاتی پر کہنیوں اور بازوؤں کو زور سے دبا دو اس سے ہوا چھاتی سے خارج ہو جاتی ہے	نیچے کے چوتڑے کو نیچے کرو اور مریض کی زبان ایک رومال سے پکڑ کر باہر کھینچ لو اور دو سیکنڈ اسی طرح پکڑے رہو تب زبان کو منہ میں واپس جانے دو۔
(۶) دیگر مفید باتیں	سونگھنے کے نمک سونگھاؤ چھاتی پر بھیگے ہوئے تولیے مارو اور بعد میں مریض کو گرم رکھو۔	ویسا ہی جیسا کہ شیفر صاحب کا طریق ہے۔	ویسا ہی جیسا کہ شیفر صاحب کا طریق ہے۔
فوائد	ایک شخص بڑی جلدی کر سکتا ہے	ڈوب مرے کے واسطے بہت اچھا ہے۔	جب مریض کی پسلیاں ٹوٹی ہوئی ہوں اس حالت میں خصوصاً مفید ہوتا ہے

نوٹ مصنوعی تنفس کی حرکات ہر ایک طریقہ میں پندرہ دفعہ فی منٹ ہونی چاہئیں۔

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۳۵، نمبر ۳۶، نمبر ۳۷ اور نمبر ۳۸

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تیرھوان باب

سمیات اور اُن کا علاج

زہر ایک ایسی چیز ہوتی ہے جس کے منھ یا معدہ مین
جانے یا خون مین جذب ہونے سے صحت پر نہایت
ہلاک اثر پہنچتا ہے یا جان ہی جاتی رہتی ہے۔ یورپ کی
نسبت ہندوستان مین زہرخوری کی زیادہ وارداتین
ہوتی ہین۔ لہذا کیٹلی صاحب کی ابتدائی تعلیم کی کتاب کی
رعایت اس مضمون پر اس جگہ زیادہ مفصل طور پر ذکر
کیا جائیگا۔

عام طور پر ذیل کی حالتون مین زہر کا شک ہوتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱) تندرست شخص مین یکدم خطرناک علامات کا نمودار ہو جانا۔

(۲) کوئی چیز کھانے یا پینے کے بہت جلد بعد علامات کا شروع ہو جانا۔

علامات مختلف ہوتی ہین اور علاج زہر کی قسم پر منحصر ہے۔ ہمین ایک شخص کو ناگہان تکلیف دہ علامات مین مبتلا دیکھکر فوراً یہ خیال نہین کر لینا چاہیئے کہ اسکو زہر دیا گیا ہے۔ کیونکہ بعض دفعہ ایک آدمی کی خوراک دوسرے کے لیئے زہر کا اثر رکھتی ہے۔ اور اکثر دفعہ بے ضرر خوراک کے کھانے سے بعض آدمیون مین زہر کی علامات ظاہر ہوتی ہین اور دوسرون پر اسکا کچھ اثر نہین ہوتا۔

مضر غذا کے کھانے سے (جیسا کہ نقشہ نمبر ۳ مین دیکھا جائیگا) وہ حالت ہو جاتی ہے جسکو ٹومین پائزننگ کہتے ہین اور اکثر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دفعہ موقعہ واقع ہوتی ہے۔

جب مشتبہ زہر خوری کے مریض کی فرسٹ ایڈ کے واسطے آپکو بلایا جاوے تو

(۱) کمرہ مین اِدھر اُدھر اِردگرد یا آس پاس جلدی سے نظر ڈالو اور کوشش کرو کہ کوئی ایسی بوتل ملجاوے جس سے استعمال شدہ زہر کی کیفیت ظاہر ہو۔

(۲) کوئی چیز باہر مت پھینکو

(۳) منھ پر یا کپڑون پر اگر دھبے لگے ہوئے ہون تو اُن کو نوٹ کرلو کیونکہ یہ اکثر جلا دینے والے زہرون کے کھانے سے ہوا کرتے ہین۔

(۴) سانس کی بو کو نوٹ کرو کیونکہ کاربالک ایسڈ پرسک ایسڈ افیون شراب کے زہر مین یہ بات نہایت ضروری ہوتی ہے

(۵) یہ دیکھو کہ مریض پر غنودگی غالب ہے یا نہین۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۶) آنکھون کی پتلی کی حالت کو دیکھو۔ دھتورا کے زہر مین پتلی پھیلی ہوئی اور افیون کے زہر مین سکڑی ہوئی ہوتی ہے۔

سمیات کا عام علاج

زہرون کا ابتدائی علاج یہ ہے کہ

(۱) ڈاکٹر کو بلوا بھیجو اور جس زہر کا شک ہو تحریر کرو۔

(۲) زہر کو کمزور کرنے اور اُس کا اثر زائل کرنے کی کوشش کرو

(۳) معدہ اور انتڑیون کی اندرونی سطح کو محفوظ رکھنے کے لیئے زیتون کے تیل نباتاتی یا حیوانی تیل۔ دودھ انڈون کی سفیدی چاے یا پانی مین گھلے ہوے میدہ کا استعمال کراؤ۔

(۴) قے کرانے والی چیزون کا استعمال فقط اُس حالت مین کرانا چاہیئے جبکہ منھ اور ہونٹون پر داغ نہ ہون۔

رائی کے دو بڑے چمچے یا معمولی نمک کے ایک چمچہ کو قریب ڈیڑھ پاؤ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شیر گرم پانی مین حل کرکے دینے قے لانیکا اچھا طریقہ ہے۔

سمیات کی بلحاظ ان کے اثر کے مندرجہ ذیل قسمین ہین۔

(۱) نارکاٹکس (Narcotics) یعنی منوم اشیاء

(۲) اری ٹینٹس (Irritants) یعنی خراش پیدا کرنے والی اور معدنی زہر مثلاً سنکھیا اور پارہ۔

(۳) کروسو (Corrosive) یعنی اعصاب کو جلا دینے والی مثلاً خالص تیزاب

(۴) نروپائزنس (Nerve Poisons) یعنی وہ زہر جو خاص کر اعصاب پر اثر کرتے ہین ان سے مریض کو ہذیان ہو جاتا ہے یا بہت اچھلتا کودتا ہے۔

چونکہ ہندوستان مین اکثر لوگ ہسپتالون سے دور رہتے ہین۔ اس واسطے ہمارا خیال ہے مندرجہ ذیل نقشہ جس مین کہ سادہ عبارت مین بڑے بڑے زہرون کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

علاج درج کیا گیا ہے۔ ہندوستانی گھرون مین رکھنے کے واسطے پسند کیا جائیگا۔

چودھوان باب

اعضائے متعلقہ ہضم طعام و آنکھ کان و ناک

اعضائے متعلقہ ہضم طعام مین مندرجہ ذیل شامل ہین۔

(۱) منھ اور حلق۔

(۲) معدہ۔

(۳) انتڑیان۔

(۴) جگر۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قسم زہر

نا ھن کے واسطے نہایت ہی ضروری ہین
ایسلڈر ہے جسم کے دیگر حصون سے کم ضروری
الت مین کام پڑتا ہے جسکو کہ اسٹرین
مین خصوصاً واقع ہوتا ہے اسکو پچر
کا۔

ہرنیا یا فتق

کے اندر کی اشیاء مین سے ایک عموماً
دار مین سے نکلکر جلد کے نیچے آجاتی ہے۔
سے عام جگہ عورتون مین چڈیون کی لکیر سے نیچے
ن مین اس سے اوپر ہے۔

علامات ونشانات

(۱) مریض کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی چیز پھٹ گئی ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

علاج درج کیا گیا ہے - ہندوس

واسطے پسند کیا جائیگا -

چودھوان باب

اعضائے متعلقہ ہضم طعام و آنکھ کا

اعضائے متعلقہ ہضم طعام مین مندرجہ ذیل شا

(۱) منھ اور حلق -

(۲) معدہ -

(۳) انتڑیان -

(۴) جگر -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۵) لبلبہ۔

مذکورۂ بالا اعضائے انسان کے واسطے نہایت ہی ضروری ہین مگر فوسٹ ایڈ کرنیوالے کے لیے جسم کے دیگر حصون سے کم ضروری ہین۔ ان سے فقط اُس حالت مین کام پڑتا ہے جسکو "اسٹرین" کہتے ہین" اور جو کہ چڈھون مین خصوصاً واقع ہوتا ہے اسکو رپچر ہرنیا یا فتق بھی کہتے ہین۔

رپچر۔ ہرنیا یا فتق

اس حالت مین پیٹ کے اندر کی اشیاء مین سے ایک عموماً انتڑی پیٹ کی دیوار مین سے نکلکر جلد کے نیچے آجاتی ہے۔ اس کی سبب سے عام جگہ عورتون مین چڈھون کی لکیر سے نیچے اور مردون مین اس سے اوپر ہے۔

علامات ونشانات

(۱) مریض کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی چیز پھٹ گئی ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲) درد شدید۔

(۳) سوجن چڑھون کے مقام پر

(۴) گھٹنے اوپر اُٹھانے سے آرام۔

(۵) بعض دفعہ قے۔

علاج

(۱) ڈاکٹر کو بلوا بھیجو۔

(۲) مریض کو لٹا دو۔

(۳) سر اور چھاتی کو اونچا رکھو۔ اور گھٹنون کو اوپر اُٹھاؤ۔

(۴) سوجن کے مقام پر برف یا ٹھنڈے پانی کی پٹی باندھو۔

آنکھ

آنکھ مین غیر جنس کا گھس جانا

(الف) جبکہ کوئی چیز نچلے پلک کے نیچے ہو اُس حالت مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

غیر جنس کا نکالنا آسان ہوتا ہے۔

(۱) نچلی پلک کے نیچے انگوٹھا رکھکر اسکو نیچے کی طرف کھینچ لو۔

(۲) ایک صاف رومال یا کپڑے کا کنارہ گیلا کرکے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دو۔

(ب) جبکہ غیر جنس اوپر والی پلک کے نیچے ہو۔

اُس کے واسطے اچھی تجویز یہ ہے۔ کہ اوپر کی پلک کو انگوٹھے اور انگلی کے درمیان بالوں سے پکڑ کر نیچے کھینچ لو اور مریض کو اوپر دیکھنے کی ہدایت کرو۔ ایسا کرنے سے نیچے کی پلک کے بال اوپر کی پلک کے اندرونی سطح کے ساتھ لگ کر غیر جنس کو نکال دیتے ہیں۔ اگر اس طریقہ سے خارجی چیز نہ نکلے تو ڈاکٹر کو بلا بھیجیں۔ اگر اُس جگہ کوئی ڈاکٹر نہ ملسکے تو دیا سلائی دانت کھرچنی یا اسی قسم کی گول ہی سلائی اوپر کی پلک پر رکھکر اوس کو بالوں سے پکڑ کر اوپر کی طرف سلائی کی بالائی جانب الٹا دیویں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس طرح پلک کی اندرونی سطح جیب کی مانند باہر کی جانب اُلٹ جاتی ہے اور غیر جنس آسانی سے نکالی جا سکتی ہے اگر کسی چیز کا تیر چھلکا آنکھ مین پڑ جاوے تو فوراً ڈاکٹر کو بلا بھیجنا چاہیئے۔ مگر ڈاکٹر کے آنے تک ایک یا دو قطرے کیسٹر آئیل کے آنکھ مین ڈال دینے چاہیئین۔

کان

غیر جنس کا کان مین گھس جانا

بچے اکثر مٹر یا طرح طرح کی چیزین جسم کے مختلف سوراخون مین ڈالنے کے خواہشمند ہوتے ہین۔ اور اس مطلب کے واسطے کان کو وہ زیادہ پسند کرتے ہین یہ نہایت ہی کم بخت اور خطرناک عادت ہے۔ والدین کو خود کان سے ایسی چیزین نکالنے کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کوشش نہین کرنی چاہیئے۔ بلکہ ہمیشہ ڈاکٹر کو بلا بھیجنا چاہیئے
البتہ اگر کنسلائی یا اور کوئی کرم کان کے اندر چلا جاوے تو زیتون
کا تیل یا کوئی اور نباتاتی تیل جو کہ ملسکے کان مین ڈال دیوین
کرم فی الفور تیر کر اوپر آجاویگا۔

ناک

غیر جنس کا ناک مین گھس جانا

مریض کو مرچون یا نسوار کی ایک چٹکی سونگھا دین تاکہ چھینک
آجاوے۔ یا پچکاری سے اُس چیز کو نکالنے کی کوشش کرین
اگر یہ معمولی کوششین کامیاب نہ ہون تو ڈاکٹر کو بلا بھیجین۔
ناک مین غیر جنس کے جانے سے فوراً کوئی خطرہ نہین ہوتا اور
ڈاکٹر کے آنے سے پہلے شاذ و نادر ہی کوئی خطرناک نقصان واقع ہوتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پندرھوان باب

زخمی یا مریض کو فوری لیجانیکے طریقے

لے جانے والے شخصون کی تعداد پر ان طریقون کا انحصار ہے کیونکہ مختلف طریقے ہین۔

(الف) جبکہ اُٹھانے والا شخص ایک ہی ہو اُسکے مندرجہ ذیل چار طریقے ہین۔

(۱) فرنڈز گرپ۔

(۲) پک اپ بیک۔ پیٹھ یا کندھون پر اُٹھانا۔

(۳) پیٹھ پکڑ کر اُٹھانا۔ یعنی بیک لفٹ

(۴) فائر مینز لفٹ یعنی آگ بجھانے والے خلاصی کے اُٹھانیکا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

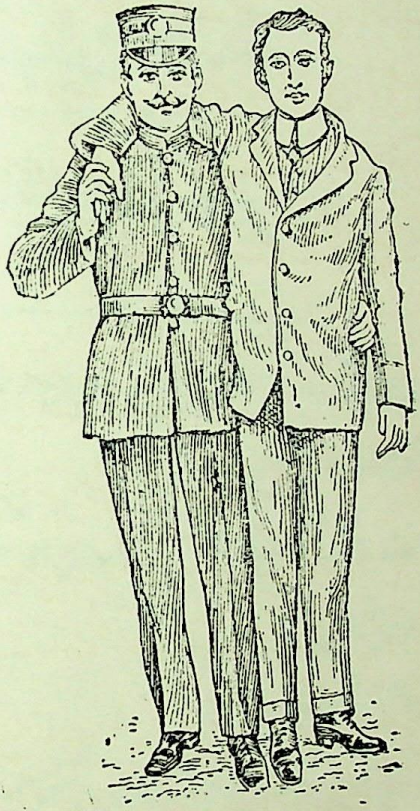

شکل نمبر ۳۹

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

طریق۔

(۱) فرنڈز گرپ۔ یہ طریقہ فقط اُسوقت استعمال کیا جاتا ہے جبکہ مریض کے زیرین اطراف مین چوٹ لگی ہو۔ مگر ہڈی نہ ٹوٹی ہو مثلاً موچ آجانا۔ یا پاؤن کا کچل جانا۔ لے جانے والا شخص مریض کے نزدیک اسی جانب کھڑا ہو جاتا ہے جس جانب چوٹ لگی ہے۔

(۱) مریض کا ہاتھ اپنی گردن مین ڈال لیتا ہے۔

(۲) مریض کی کلائی ایک ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے۔

(۳) اور اپنا دوسرا ہاتھ مریض کی کمر مین ڈالتا ہے۔

(۴) مریض مضروب جانب کا گھٹنا سکوڑ لیتا ہے تاکہ پاؤن زمین پر نہ لگے۔ اور لے جانے والے شخص کے ساتھ ساتھ ایک پاؤن پر کودتا ہوا چلا جاتا ہے۔ بعض اوقات حامل کا مضروب جانب کے دوسری طرف کھڑا ہونا اچھا خیال کیا گیا ہے۔ مگر یہ مناسب نہین ہے۔

(ملاحظہ ہو شکل نمبر ۳۹)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲) اپ پک بیک زخمی کو پیٹھ یا کندھون پر لے جا سکتے ہین بشرطیکہ اُس کی ضرب کو نقصان پہنچنے کا احتمال نہ ہو۔

(۳) بیک لفٹ۔ اگر مریض کھڑا ہو سکے تو اُس کی پیٹھ اپنی پیٹھ کی طرف کر لو اور پھر

(۱) تھوڑا سا جھک جاؤ۔

(۲) اپنے ہاتھون کو اپنے کندھون کے اوپر لے جاؤ۔

(۳) مریض کو بغل کے نیچے سے پکڑ لو۔

(۴) اُس کا بوجھ اپنی کمر پر اچھی طرح سے سنبھار لو۔

(۵) اور کھڑے ہو جاؤ۔ مریض کو اُتارتے وقت اپنا بایان گھٹنا زمین پر لگا دو۔ اور مریض کو بٹھا دو۔

(۴) فائر مینز لفٹ یعنی آگ بجھانے والے خلاصی کا طریق

یہ طریقہ بے ہوشی کی حالت کے واسطے خصوصاً مفید ہے۔ مریض کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حسب ذیل طریقہ سے کندھون پر اُٹھا لیا جاتا ہے۔

(۱) مریض کو اُلٹا کر چہرہ زمین کی طرف کر دو اور اُس کے بازو کو جسم کے ساتھ لگا دو۔

(۲) دونون زانو زمین پر اسطرح لگا دو کہ ایک زانو مریض کے سر کے ایک طرف اور دوسرا دوسری طرف ہو۔ ہتھیلیان اوپر کر کے ہاتون کو بغلون کے نیچے ڈال کر اُس کو اُٹھا کر گھٹنون کے بل کر دو

(۳) آہستہ آہستہ اپنے بازون کو نیچے لے جاؤ حتیٰ کہ مریض کی کمر کے ارد گرد آجاویں اب کمر کو ہاتھون سے پکڑ کر مریض کو اُٹھا کر پاؤن کے بل کر دو

(۴) مریض کی دہنی کلائی اپنے بائین ہاتھ سے پکڑ لو اور اُسکا دہنا بازو اپنی گردن کے گرد لیجاؤ تب اُتنا جھک جاؤ کہ تمہارا کندھا اُسکے دہنے چڈے کے مقابل ہو۔ اور ساتھ ہی اپنا دہنا ہاتھ اُسکی رانون کے گرد گذار کر اُس کا بوجھ اپنی پیٹھ کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مرکز مین لے آوٗ۔

(۵) مریض کی دہنی کلائی جو کہ اپنے بائین ہاتھ مین پکڑی تھی اب دائین مین پکڑ لو اور کھڑے ہو جاؤ۔

(ب) جبکہ اُٹھانے والے شخص دو ہون اُس کے حسب ذیل طریقے ہین۔

(۱) فورآینڈ آفٹ میتھڈ یعنی آگے پیچھے کا طریق۔

(۲) ہاتھون کی بیٹھک۔

(۳) برجستہ اسٹریچر۔

(۱) آگے پیچھے کا طریق

یہ طریق تب استعمال ہوتا ہے جبکہ زخمی کو شدید زخم نہ لگا ہو اور اگر زخمی کو دور تک لیجانا ہو تو کرسی نما بنا ہوا اسٹریچر زیادہ اچھا ہوتا ہے اسکا طریقہ حسب ذیل ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شکل نمبر ۴۰

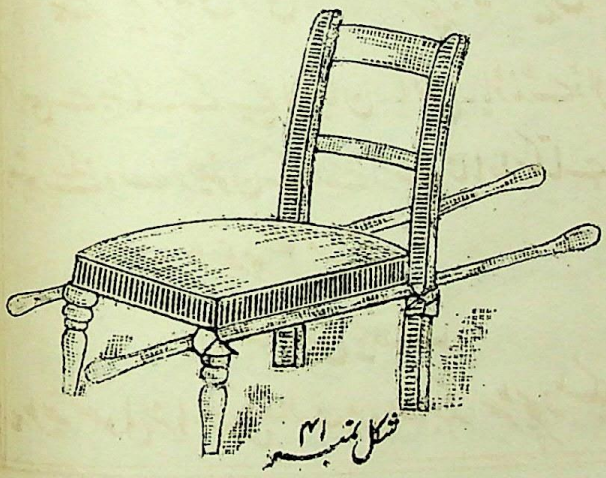

شکل نمبر ۴۱

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱) ایک آدمی زخمی شخص کے پیچھے کھڑا ہو کر اپنے ہاتھون اور بازو کو اُس کی بغلون کے نیچے سے گذار لیتا ہے۔

(۲) دوسرا آدمی اپنی پیٹھ مریض کی طرف کر کے اُسکی ٹانگون کے درمیان کھڑا ہو جاتا اور نیچے جھک کر مریض کے گھٹنون کو باہر کی طرف سے ہاتھ ڈال کر پکڑ لیتا ہے۔

(۳) اب ہر دو اٹھانے والے مریض کو اُٹھا کر کھڑے ہو جاتے ہین

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۴۰

چیر اسٹریچر یعنی کرسی سے اسٹریچر بنانیکا طریق

کرسی سے بیٹھک کے نیچے لاٹھیان - بانس - یا ڈنڈے ڈال کر بیٹھ سکنے والے مریضون کے واسطے اسٹریچر بنایا جا سکتا ہے۔

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۴۱

(۲) ہاتھون کی بیٹھک

یہ طریقہ معمولی ضرورات کی حالت مین اور جبکہ اسٹریچر نہ ملسکین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تب استعمال مین لایا جاتا ہے - اس کی تین قسمین ہین -

(۱) دو ہاتھون کی بیٹھک -

(۲) تین ہاتھون کی بیٹھک -

(۳) چار ہاتھون کی بیٹھک -

(۱) دو ہاتھون کی بیٹھک بنانے کا طریق

اس قسم کی بیٹھک کے واسطے ہاتھون کے پکڑنے کے دو طریق ہین (الف) کلیپ ہینڈ یا پرے روگرپ - اٹھا کرے جانے والے شخص آمنے سامنے کھڑے ہو جاتے ہین اور آمنے سامنے کے ہاتھ اس طریق سے پیش کرتے ہین کہ ہتھیلیان اوپر کی طرف اور انگلیان سیدھی اور پھیلی ہوئی ہون - انگلیون مین انگلیان ڈالکر ہاتھون کو پکڑ لیا جاتا ہے -

ہتھیلیان ایک دوسرے کے بالکل نزدیک ہونی چاہئین تاکہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شکل نمبر ۴۴
گرفت میں

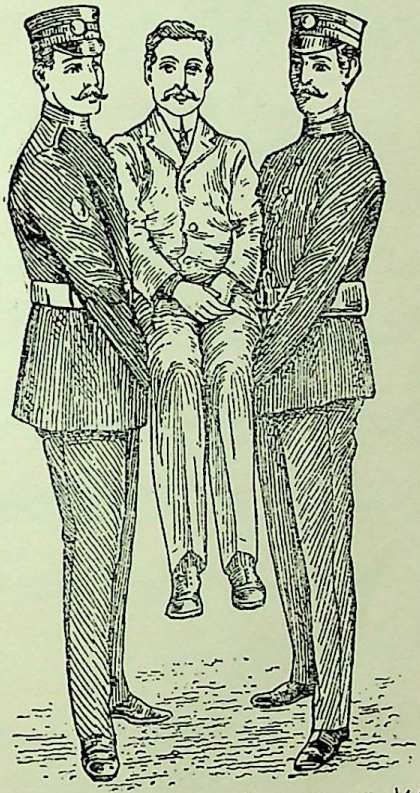

شکل نمبر ۴۵ دو ہاتھوں کی بیڈی پزنیجنا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شکل نمبر ۴۲

دو ہاتھوں کی بیٹھک کی گرفت

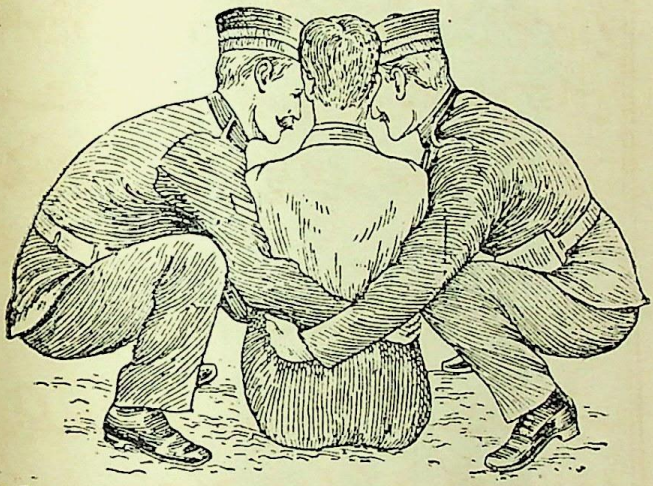

شکل نمبر ۴۳

دو ہاتھوں کی بیٹھک پر اوٹھانا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اُنگلیون پر زور نہ پڑے۔

ملاحظہ ہو شکل ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵

(ب) ہُک گرپ - ہر ایک اُٹھانے والا اپنی اُنگلیون کو درمیانی جوڑ کے قریب ٹیڑھا کر لیتا ہے۔ اب ایک تو ہاتھ کی پشت اوپر کی طرف اور دوسرے ہاتھ کی پشت نیچے کی طرف کر کے مُڑی ہوئی اُنگلیون کو آپس مین ہک کی مانند پھنسا لیتے ہین اس طریقہ مین یا تو دستانے پہن لینے چاہیئین یا اُنگلیون کے درمیان رومال رکھ لینا چاہیئے تاکہ اُنگلیون کو تکلیف نہ ہو۔

(۲) تین ہاتھون کی بیٹھک بنانیکا طریق

یہ بیٹھک ایسے مریض کے لے جانے کے واسطے مفید ہوتی ہے جو کہ اپنے اوپر کے جسم کو استعمال کر سکتا ہو۔ اُٹھا کر لے جانیوالے آدمیون مین سے ایک کا ایک ہاتھ زخمی عضو کو سنبھالنے کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

واسطے خالی رہتا ہے۔ ایک آدمی اپنی کلائی کو دہنے ہاتھ سے اور دوسرے آدمی کی دہنی کلائی کو بائین ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اب دوسرا آدمی پہلے آدمی کی دہنی کلائی کو اپنے دہنے ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے۔ اس سے دوسرے آدمی کا بایان ہاتھ مریض کی بائین ٹانگ کو سہارا دینے کیلئے آزاد رہتا ہے۔ مریض کی دہنی ٹانگ کے واسطے بھی ان ہی ہدایات پر چلنا چاہیئے۔ فقط فرق اتنا ہے کہ دہنے کی جگہ بایان اور بائین کی جگہ دہنا استعمال مین لاوین۔

اس طرح بیٹھک بنانے کے بعد ہر دو اُٹھانے والے جھک جاتے ہین اور مریض اپنے بازو دونون اُٹھانے والون کی گردن مین ڈال لیتا ہے اور وہ زمین سے مریض کو اُٹھا کر یکدم کھڑے ہو جاتے ہین۔

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۴۶

چار ہاتھون کی بیٹھک

ہر دو اُٹھانے والے ایک دوسرے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

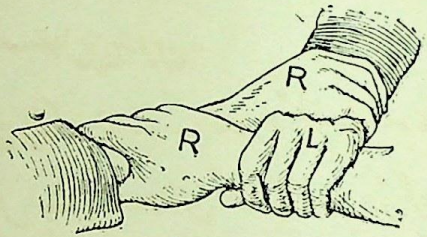

شکل نمبر ۲۴ تین ہاتھونکی بیڑی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

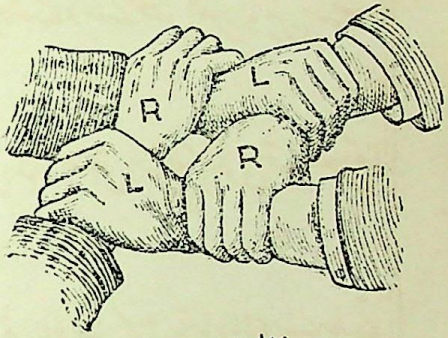

شکل نمبر ۴۷
چار ہاتھونکی بیٹھک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دہنے ہاتھ سے اپنی بائین کلائیون کو پکڑ کر ایک دوسرے کی دہنی کلائیون کو اپنے بائین ہاتھ سے پکڑ لیوین - ہاتھون کی بیٹھک پر مریض کو لے جانے والے جانبی قدم چلتے ہین -

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۴۷

(ج) جب مریض کو لیجانے والے شخص تین یا تین سے زیادہ ہون -

جہان ڈولی نہ ملسکے اُس جگہ دستی اسٹریچر کی کوئی قسم استعمال مین لانا اچھا طریقہ ہے -

ہندوستان مین زخمی یا مریض کو عموماً چارپائی پر لے جاتے ہین مگر اس مین مندرجہ ذیل سخت نقائص ہین -

(۱) یہ بھاری ہوتی ہے -

(۲) یہ تکلیف دہ ہوتی ہے -

(۳) گھر کے اندر لے جانے کے واسطے یا گاڑی پر سوار کرنے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے واسطے مریض کو اس پر سے اُٹھانا پڑتا ہے۔

اگر ممکن ہو تو ہمیشہ دستی سٹریچر بنا لینا چاہیئے اور اُس کے بنانے کا مندرجہ ذیل سیدھا طریقہ ہے۔

کمبل۔ چھوٹی دری۔ یا گھوڑے کی جھول کو زمین پر بچھا دو اور اُسکے کنارون سے دو انچ اندر کی طرف لاٹھیان رکھکر لپیٹتے جاؤ حتیٰ کہ ہر دو لاٹھیون کے درمیان ۲۰ یا ۲۲ انچ چوڑائی کا بستر رہ جاوے اگر اُٹھانے والے فقط دو ہی ہون تو لاٹھیون کو کمبل کے ساتھ سلائی کرکے قائم کر دینا چاہیئے اور چوڑائی کو ٹھیک رکھنے کے لئے ہر ایک سرے پر ایک آڑا ڈنڈا لگا دیوین ایسے موقعہ پر سلائی کے لئے سوئی تاگہ دستیاب نہین ہو سکتا اسواسطے کمبل مین سوراخ کرکے اُن مین سے سُتلی یا پتلی رسّی گذار کر اس طریق سے باندھین کہ کمبل جھول یا دری لاٹھیون کے ساتھ خوب مضبوطی سے بندھ جاوے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سٹریچرز کا ہموار جگہون پر سے لیجانا

حسب قاعدہ سٹریچرز کو ناہموار جگہون پر سے نہین لیجانا چاہیئے بلکہ چکر دیکر جانا اچھا ہے۔ دیوار پر سے اسٹریچر لے جانے کی نسبت گڑھے مین سے لے جانے کو اور نالون مین سے گذرنے کے مقابلہ مین پل پر سے گذارنے کو ترجیح دینی چاہیئے۔ یا مندرجہ ذیل طریقہ استعمال مین لانا چاہیئے۔

دیوار۔ اسٹریچر کے ہر ایک کونہ پر ایک آدمی کو کھڑا ہونا چاہیئے اسٹریچر کو اونچا اُٹھا کر اس کا اگلا حصّہ دیوار پر رکھدین اور آگے والے حامل دیوار پر سے کود جاوین اور سٹریچر کو آہستہ آہستہ آگے نکالتے جاوین۔ حتیٰ کہ سٹریچر کا فقط پچھلا حصّہ دیوار پر رہجاوے۔ اب پیچھے والے دو حامل دیوار پر سے کود آوین اور چارون حامل سٹریچر کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اُٹھا کر زمین پر رکھ دیوین۔

اسٹریچر ڈرل کی ہدایت کے بموجب سٹریچر کو اُٹھانا چاہیئے۔

(۲) نالے۔ سٹریچر نالے کے ایک کنارہ پر رکھدیا جاتا ہے ایک حامل نالے کو عبور کر کے اُس کے دوسرے کنارہ پر جا کھڑا ہوتا ہے۔

دو حامل نالے مین اُتر جاتے ہین اور سٹریچر کو سنبھالے رہتے ہین۔ جبکہ چوتھا حامل اس کو آگے کی طرف کھسکاتا جاتا ہے جب سٹریچر کے دستے دوسرے کنارے پر پہنچ جاتے ہین تو حاملان سٹریچر کو نالے سے گذار دیتے ہین۔ اب چوتھا حامل گڑھے کو عبور کر کے دوسرے حاملون کے ساتھ اپنی جگہہ پر جا کھڑا ہوتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سولہوان باب

اسٹریچر ڈرل یعنی اسٹریچر کی قواعد

اسٹریچرز

اسٹریچرز کے بارہ حصے ہوتے ہین۔ دو لمبے ڈنڈے۔
(Poles) دو آڑے ڈنڈے (Cranoverses)
چار پہیے (Rollers) ایک تکیہ کا غلاف
(Pillow sock) دو گلپٹیان (Shoulder slings.)
اور بسترا۔

فرلی اسٹریچرز (Stretcher bed)

(۱) پولز یعنی لمبے ڈنڈے یہ یا تو مربع ہوتے ہین اور ان کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دستے گول ہوتے ہین۔ اُن کا طول سات فٹ نو انچ ہوتا ہے
یا دوربین کے وضع کے دستے (Telescopic handles)
ہوتے ہین۔ اور بند ہونے پر صرف چھ فٹ
لمبے رہجاتے ہین۔

(۲) آڑے ڈنڈے (Transverses) دھاتی
اور جوڑدار نچلی سطح کے برابر ہوتے ہین اور اُن کے لگانے سے
یہ غرض ہوتی ہے کہ جب سٹریچر کھولا جائے تو لمبے ڈنڈے
ایک دوسرے سے الگ رہین اور کینوس یا ٹاٹ کسا رہے

(۳) پہیئے (Rollers) یہ توپ کی دھات کے بنے ہوئے
ہوتے ہین جن کے ذریعہ سے سٹریچر کو گاڑی کی پیندی پر
کھسکا سکتے ہین۔

(۴) بستر جو کینوس یا ٹاٹ کا بنا ہوا ہوتا ہے اس کی لمبائی
چھ فٹ ہوتی ہے اور سٹریچر کی کل چوڑائی ایک فٹ دس انچ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

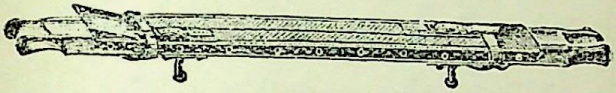

شکل نمبر ۳۸

اسٹریچر بند کیا ہوا

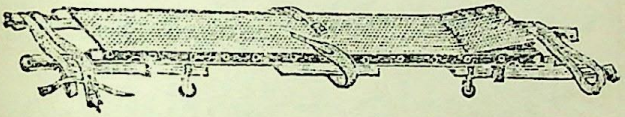

شکل نمبر ۳۹

سٹریچر کھلا ہوا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوتی ہے۔

(۵) تکیہ کے غلاف مین گھاس پھوس یا کپڑے بھر کر تکیہ بنا لیتے ہین۔

(۶) گلپٹیان (Splints) مضبوط اور بسواری رنگ کی ہوتی ہین۔ اور انکے ایک سرے پر ایک پھندا ہوتا ہے جسکے ساتھ گلپٹی کو چھوٹا بڑا کرنے کے لئے ایک بکسوا لگا ہوا ہوتا ہے اور دوسرے سرے پر ایک آڑے چمڑے کا بکسوادار تسمہ لگا ہوا ہوتا ہے جو سٹریچر کو بند کر کے اُس کے ارد گرد لگا دیا جاتا ہے۔

(۷) سرکاری سٹریچر وزن مین ۳۴ پونڈ مگر سینٹ جان ایمبولینس والا ۲۲ پونڈ ہوتا ہے۔

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۴۹ و ۴۸

مندرجہ ذیل ملٹری سٹریچر ڈرل کا طریقہ ریڈ کراس سوسائٹی کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

استعمال کے واسطے اختیار کیا گیا ہے۔ اور برٹش ریڈ کراس سوسائٹی کی مینوال سے مین چھاپا گیا ہے۔ جو کہ کیسل اینڈ کو لنڈن سے ایک شلنگ قیمت پر ملتی ہے۔

سٹریچر سکواڈ کا بنانا

پریڈ سے پہلے سٹریچرز کو زمین پر اکٹھا ڈھیر لگا کر رکھدیا جاتا ہے پھر پریڈ کرنے والی جمعیت کو پلٹن کی قواعد کے مطابق ایک قطار مین کھڑا کر کے سائزنگ وڈریس و نمبر کرالیا جاتا ہے۔

فارمنگ دی سکواڈز Forming the Squads

(بائی فورز نمبر By fours numbers)

اس حکم پر سامنے قطار والے دہنی طرف کے پہلے آدمی سے شروع کر کے ایک دو تین چار۔ ایک دو تین چار پکارتے جاتے ہین لائنون کے سامنے اور پچھلی قطارون کے نمبر (۱) و نمبر (۵) و نمبر (۹)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وہ ۱۳ سکواڈز کا نمبر بن جاتے ہین

سکواڈز ایٹ دی ہالٹ لیفٹ فارم کوئک مارچ رائٹ ٹرن

Squads at the Halt, Left Form Quick March, Right Turn.

اس حکم پر سامنے کی قطار کے ہر ایک سکواڈ کا نمبر ۴ بائین طرف کو گھوم جاتا ہے اور اس قطار کے بقیہ آدمی کسیقدر بائین طرف کو گھوم جاتے ہین پچھلی قطار والے اپنی اپنی جگہہ پر کھڑے رہتے ہین مارچ کا حکم ملنے پر سوائے نمبر ۴ کے (جو کہ اپنی جگہہ پر کھڑا رہتا ہے) سب قدم بڑھا کر ایک نئی قطار بنا لیتے ہین اور ٹرن کا حکم ملنے پر سب داہنی طرف کو گھوم جاتے ہین۔

اب سب اٹھانوے چار چار کے سڑیچر سکواڈز بن جاتے ہین۔

رائٹ ڈریس (Right Dress) اس حکم پر سب سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دہنے سکواڈ کا نمبر ۱ اپنی جگہہ پر کھڑا رہتا ہے اور بقیہ نمبر (۱)
اپنے سے دہنے والے کی سیدہ مین ایک ایک قدم کے
فاصلے پر کھڑے ہو جاتے ہین بقیہ اُٹھانے والے ۲ ۳ ۴
اپنے سے پہلے والے آدمی کے ایک ایک قدم
پیچھے جا کھڑے ہوتے ہین (یعنی ہر ایک سکواڈ کا نمبر ۲ نمبر (۱)
کے پیچھے نمبر ۳ نمبر ۲ کے پیچھے نمبر (۴) نمبر ۳ کے پیچھے
ملاحظہ ہو شکل نمبر ۵۰-۵۱-۵۲-۵۳

سٹریچرز کا لانا

سکواڈز کو شمار کر کے اور سیکشنون کو نمبر دیکر سٹریچر ڈرل
شروع کر دیوین

۳ بیررز رائٹ (آر لفٹ) ٹرن سپلائی سٹریچرز کوئک مارچ"

(No. 3 Bearers Right or left)
Turn Supply Stretchers Quick March

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

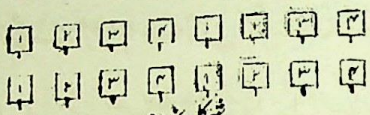

شکل نمبر ۵۰

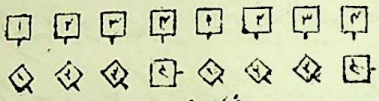

شکل نمبر ۵۱

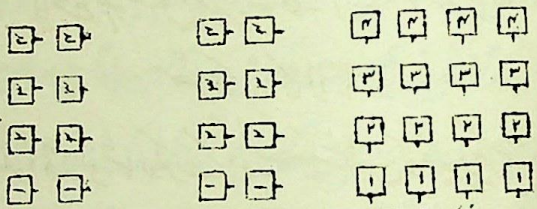

شکل نمبر ۵۲

۵۳ (الف)

۵۳ (ب)

اسٹینڈ نو اسٹریچر

شکل نمبر ۵۴

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مارچ کا حکم ملنے پر ۳ بیرر زعہدہ دار کے ساتھ یا اُسکے بغیر چھوٹے رستے سے سٹریچروں کے ڈھیر کے پاس چلے جاتے ہیں اور وہاں جاکر ہر ایک باری باری سٹریچر کے سر کی جانب کے دستے کو پکڑ کر بائیں ہاتھ سے اپنے سامنے سیدھا کھڑا کر لیتا ہے۔

نوٹ۔ بیرر اُٹھانے والے یا حال سے وہ شخص مراد ہے جو بیمار کو سٹریچر پر یا بغیر سٹریچر کے اُٹھا کر لے جائے۔

پہیوں کو سامنے کی طرف کرکے نیچے جھکا جاتا ہے اور نیچے کے پہیوں کو دہنے ہاتھ سے پکڑ کر اپنے دہنے کندھے پر پیچھے طور سے رکھکر سیدھا کھڑا ہو جاتا ہے اور چھوٹے چھوٹے قدم لیکر چلتا ہے یا دوسروں کے تیار ہونے تک ٹک ٹک ٹائم کرتا رہتا ہے جب سب سے اخیر والا بیرر سٹریچر اُٹھا لیتا ہے تو وہ یا عہدہ دار انچارج حکم دیتا ہے ابا ورٹ ٹرن (About Turn) اس پر سب اپنے سکواڈ کی طرف جلدی جلدی چلدیتے ہیں اور اپنے رہبر سے ہالٹ کا حکم ملنے پر کھڑے ہو جاتے ہیں (اگر کوئی رہبر نہ ہو تو خود اپنی جگہ پر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جاکر ٹھیر جاتے ہین جب وہ اپنی جگہون پر پہنچ جاتے ہین تو انسٹرکٹر یا سیکشن کمانڈر حکم دیتا ہے۔ لیفٹ (یا رائٹ ٹرن) Left (or Right) Turn بائین یا داہنی طرف گھوم جاؤ اس پر نمبر ۳ بیررز حکم کردہ جانب کو گھوم جاتے ہین اور سٹریچرون کے نیچے والے دستے زمین پر رکھکر ان کو سیدھا کھڑا کر دیتے ہین۔ لوئر سٹریچر (Lower stretchers) یہ حکم ملنے پر نمبر ۳ بیرر اپنے اپنے سکورڈ کے داہنے جانب کو سٹریچر زمین پر رکھدیتے اور نیچے کی طرف کے دستون (سٹریچر کے پاؤن) کو آگے کی طرف پہیّون کو داہنی جانب کرکے سامنے کے سرون کو ملا کی پاؤن کی انگلیون کی سیدھ مین کرکے رکھدیتے ہین اور کھڑے ہوجاتے ہین۔ اور داہنی جانب سے کام شروع کردیتے ہین۔

سٹینڈ ٹو سٹریچرز (Stand to stretchers)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لفظ سٹریچرز کے سننے پر ۱ اپنے پاؤن کی انگلیان اگلے سرون کی سیدھ مین کرکے ۳ اپنی ایڑیان پچھلے ڈنڈون کی سیدھ مین کرکے کھڑے ہو جاتے ہین۔ اور مڑنے کے لیے کافی جگہ چھوڑ دیتے ہین ۲ لمبے ڈنڈون کے درمیان کے قریب کھڑے ہو جاتے ہین گویا کہ ۱ و ۲ و ۳ بیررز سٹریچرز کے بائین جانب کو کھڑے ہوتے ہین۔ ہر ایک نمبر ۴ بیرر ۳ کے ایک قدم پیچھے کھڑا ہو جاتا ہے۔

Preparing & closing stretchers

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۵۴

سٹریچر کا تیار کرنا اور بند کرنا

سٹریچر کی تیاری فقط اُس حالت مین کی جاتی ہے جبکہ ہر ایک سکورڈ کے درمیان چار قدم کا فاصلہ ہو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پری پیر سٹرچرز (Prepare stretchers)

۱۔ بیرز سٹرچرون کے دہنی جانب سے۔

تیس انچ کا ایک قدم یا پندرہ انچ کے دو قدم لیکر دہنی طرف ہو جاتے ہین ۱ و ۲ و ۳ تب دہنی طرف مڑ کر بائین گھٹنے کے بل جھک جاتے ہین اور آڑے تسمون کا بکسوا کھول کر گلپٹیان زمین پر رکھدیتے ہین لمبے ڈنڈون کو ایک دوسرے سے جدا کر کے آڑے ڈنڈون کو سیدھا کر دیتے ہین اب ہر ایک حامل مذکور سٹنگ لیکر اسکو دوہرا کرتا ہے۔ اور دوہرا کرنے سے جو پھندا بنتا ہے اُس کو نزدیک کے دستے مین ڈال دیتا ہے اور بکسوا اوپر کی طرف رکھتا ہے۔

بائین طرف کا اُٹھانے والا دائین طرف والے کی طرف خیال رکھتا ہے۔ تب وہ اکھٹے اُٹھکر بائین طرف کو گھوم جاتے ہین۔

۲ کلوز سٹرچر ۱ و ۲ و ۳ دائین طرف کو گھوم کر بائین گھٹنے کے بل بیٹھ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جاتے ہین۔

گھپٹیون کو اُتار کر اپنے پاس رکھ لیتے ہین اور آڑے ڈنڈون کو اندر کی طرف ڈھکیل کر ٹاٹ کو اونچا کر دیتے ہین اور لمبے ڈنڈون کو آپس مین ملا دیتے ہین۔ بائیان اُٹھانے والا دہنے طرف والے کی طرف خیال رکھتا ہے۔ تب وہ ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے سٹریچر کو اُٹھا کر اکٹھے کھڑے ہو جاتے ہین اور ڈنڈون کے دستونکو اپنی رانون کے درمیان رکھکر اور پہیون کو نمبر ۱ کے بائین جانب اور نمبر ۲ کے دائین جانب کر کے ٹاٹ کو سٹریچر کے دہنی طرف کس کر لپیٹ دیتے ہین۔

نمبر ۱ و نمبر ۲ ایک سلنگ اٹھا لیتے ہین اور بکسوے والا سرا ایک دوسرے کی طرف کر دیتے ہین۔ ہر ایک پیر بکسوے والے سرے کو اپنے بائین ہاتھ مین پکڑ لیتا ہے اور آڑے تسمہ کو دوسرے سلنگ کے پھندے مین سے گذار دیتا ہے اور سلنگون کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوپر کی طرف رکھ کر پہیون کے نزدیک کس کر بکسوا لگا دیتا ہے۔ تب دو ہر دو دستون کو اپنے دہنے ہاتھون مین پکڑ کر ہاتھون کی پشت دہنے طرف کر کے بائین طرف کو مڑ جاتے ہین۔

اب سٹریچر کے دہنی جانب کے اٹھانیوالے (یعنی عاملان ۳ و ۴) تین انچ کا ایک قدم یا پندرہ پندرہ انچ کے دو قدم بائین جانب کو اٹھاتے ہین اس سے عاملان ۳ و ۴ سٹریچر کے نزدیک آجاتے ہین۔

جب سٹریچر سکواڈ کو کسی زخمی شخص کو اٹھانا ہو۔ تو اس کا طریق حسب ذیل ہے۔

سکواڈ تیزی سے نزدیک کے رستے سے زخمی کی طرف جاتا ہے اور مریض کی سیدھ مین اس کے سر سے ایک قدم کے فاصلہ پر کھڑا ہو جاتا ہے۔

۴ حامل کو جو کہ ہمیشہ سکوارڈ کا کپتان ہوتا ہے۔ لوئر سٹریچر اور پیری پے ارسٹریچر کا حکم دیتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جب ۱ و ۳ سٹریچر تیار کرتے ہین۔ تو خالی حاملان (۲ و ۴)
مریض کے پاس جاکر اُسکو مطلوبہ مدد دیتے ہین ۲ تو مریض کے بائین
طرف اور ۴ مریض کے دائین طرف ہوتا ہے۔

اگر کئی ایک زخم ہون جن کی طرف کہ فوراً توجہ دینی ضروری ہو تو
۴ حامل ۱ و ۳ حاملان کو بھی ابتدائی امداد مین مدد دینے کے
واسطے بلا لیتا ہے۔

لوڈ سٹریچر۔ جب مریض سٹریچر پر لے جایا جانے کے لئے تیار
ہو جاتا ہے۔ تو ۴ لوڈ سٹریچر کا حکم دیتا ہے۔ اس حکم پر حاملان
حسب ذیل جگہون مین کھڑے ہو جاتے ہین۔ ۱ و ۲ و ۳
تو مریض کے بائین طرف اور ۴ دائین طرف ۱ گھٹنون کے پاس
۲ چوتڑون کے پاس ۳ کندھون کے پاس اور نمبر (۴)
مریض کے دائین طرف اور ۲ کے مقابل مین سب کے سب مریض
کی طرف منہ کر لیتے ہین اور بائین گھٹنے کے بل بیٹھ جاتے ہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور اپنے ہاتھ مریض کے نیچے گذار دیتے ہین - یعنی نمبر ۱
مریض کی ٹانگون کو سنبھالتا ہے نمبر ۲ رانون اور چوتڑون کو
اور نمبر ۳ دھڑ کا اوپر کا حصہ نمبر ۴ نمبر ۲ کے مقابل سے مریض
کے نیچے ہاتھ ڈال کر اٹھانے مین مدد دیتا ہے - مریض کو زمین
سے اٹھاتے وقت زخمی حصہ کی طرف خاص توجہ دینی چاہیے
اور اس کے متعلق نمبر ۴ حامل ضروری ہدایات بتلاتا ہے -
اگر ضرب شدید ہو تو نمبر ۴ خود زخمی حصہ کے اٹھانے کی طرف
متوجہ ہوتا ہے -

لفٹ - لفٹ کا حکم ملنے پر مریض کو احتیاط سے اٹھا کر
نمبر ۱ و نمبر ۲ و نمبر ۳ کے گھٹنون پر رکھ دیا جاتا ہے اب نمبر ۴ اپنے
ہاتھون کو نکال کر کھڑا ہو جاتا ہے اور ایک قدم پیچھے ہٹ کر
بائین طرف گھوم جاتا ہے - اور دوڑ کر سٹریچر کے پاس چلا جاتا ہے
اور بایان ہاتھ آڑے طور پر رکھ کر پکڑ لیتا ہے اور اٹھا لیتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نزدیک والا لمبا ڈنڈا اسکے کولھے پر ہوتا ہے اب وہ مریض کے پاس واپس آکر سٹریچر مین اُس کے نیچے رکھدیتا ہے اور کھڑا ہوجاتا ہے اور بائین گھٹنے کے بل بیٹھ کر مریض کو نیچے کرنے مین مدد دیتا ہے۔

لوئر ۴ کے لوئر کا حکم دینے پر مریض کو سٹریچر کے ٹاٹ کے عین درمیان مین آہستگی سے نیچے کرکے رکھ دیا جاتا ہے اور زخمی حصّہ کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ مریض کو سٹریچر پر لٹاکر حاملان اب خالی اُٹھ کھڑے ہوتے ہین ۱ و ۲ و ۳ بائین طرف کو اور ۴ دائین طرف کو گھوم جاتے ہین اور سب اسطرح کھڑے ہوجاتے ہین جیسا کہ پری پیرڈ سٹریچر کی حالت مین۔

ان لوڈنگ یعنی سٹریچر کو خالی کرنا

Unloading.

ان لوڈ سٹریچرز۔ حاملان اس طرح کھڑے ہوجاتے ہین جیسا کہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لوڈنگ (یعنی مریض کو سٹریچر پر رکھنے کے وقت) کے وقت
عملہ ۱ و ۲ و ۳ بائین طرف کو اور عملہ ۴ کے مقابل مین
دائین طرف کو اگر جا رہے ہون تو عملہ ۴ ہالٹ لو رسٹریچر اپن
لوڈ سٹریچر کا حکم دیتا ہے۔

"لفٹ"۔ لفٹ کا حکم ملنے پر عملہ ۱ و ۲ و ۳ و ۴ کی مدد سے
مریض کو اُٹھا کر اپنے گھٹنون پر رکھ لیتے ہین جیسا کہ لوڈنگ
کے بیان مین ذکر کیا جا چکا ہے۔ تب عملہ ۴ جو کہ دائین طرف
کو ہوتا ہے اپنے ہاتھ آزاد کر کے اُٹھ کھڑا ہوتا ہے اور ایک
قدم پیچھے ہٹ کر سٹریچر کو اس طرح پکڑ لیتا ہے (جیسا کہ
لوڈنگ کے بیان مین بتایا جا چکا ہے) اور مریض کے
نیچے سے بالکل نکال کر اُس کے پاؤن سے تین چار قدم
کے فاصلہ پر لے جاتا ہے۔ اب پھر وہ اپنے سکورڈ کے ساتھ
آملتا ہے اور مریض کو زمین پر رکھنے مین دوسرے حاملون کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مدد دیتا ہے۔

لوئر۔ لوئر کے حکم پر مریض آہستگی سے زمین پر رکھدیا جاتا ہے۔ اور حاملان ہاتھ آزاد کرکے کھڑے ہوجاتے ہین اور سٹریچر کی طرف گھوم جاتے ہین اب سب سٹریچر کے پاس اپنی اپنی جگہ پر جا کھڑے ہوتے ہین (جیساکہ پری پیرڈ سٹریچر مین)

یہ ایکسرسائزز یعنی مشقین ختم کرنے کے بعد سٹریچرون کو بند کردیا جاتا ہے۔ اور سکورڈ اپنی اپنی سیکشنون مین جاملتے ہین۔ ڈاکٹر کینٹلی صاحب کی فرسٹ ایڈ کی کتاب مین جو قواعد دی گئی ہے وہ ریڈ کراس کی قواعد سے (یعنی جو کہ اوپر بیان کی گئی ہے) بہت اختلاف رکھتی ہے اُس کی پانچ اکسرسائزز یعنی مشقین ہین اور پانچوین مشق چھ حاملونکے واسطے ہے اور سول کے کام کے بالکل ناموافق ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مشق ۱

چار اُٹھانے والونکے واسطے

(۱) سکھلانے والا۔ اُٹھانے والون کو منتخب کرکے اُن کو اپنی مرضی کے مطابق ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴ نمبر بنا دیتا ہے۔ اگر کوئی آدمی دوسرون سے زیادہ لمبا اور مضبوط ہو تو اُسکو نمبر ۳ بنانا چاہیئے۔ کیونکہ اُسے زیادہ وزنی حصّہ اُٹھانا ہوگا سب قسم کے حکم نمبر ۴ دیگا۔

(نوٹ) حاملون کو ایسی تعلیم دینی چاہیئے کہ وہ مندرجہ ذیل مشقون مین درج کی ہوئی کسی پوزیشن کے کام کو خواہ وہ ۱ یا ۲ یا ۳ یا ۴ ہو کر سکین۔

(۲) فال اِن۔ فال اِن کے حکم پر ۱ و ۲ و ۳ مریض کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

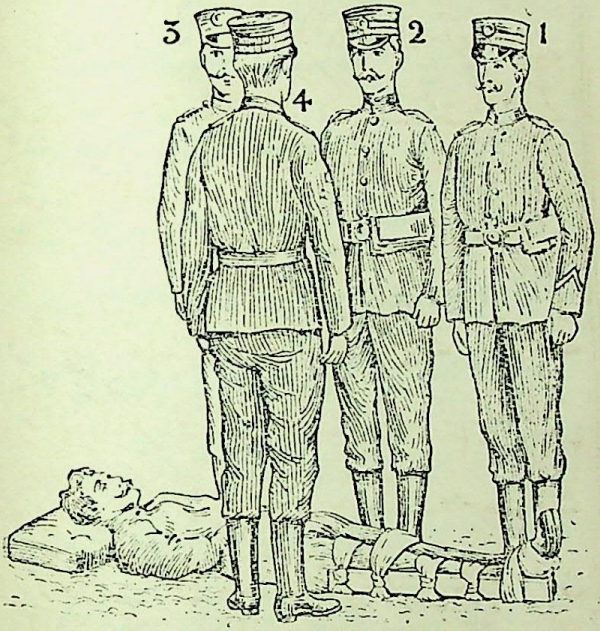

شکل نمبر ۵۵

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

طرف منہ کرکے اُسکی بائین طرف کھڑے ہو جاتے ہین ع۱
مریض کے گھٹنون کے پاس ع۲ کولھون کے پاس ع۳ کندھونکے
پاس کھڑا ہو جاتا ہے۔ اسی وقت ع۴ تیار شدہ سٹریچر کو زمین
پر مریض کی دہنی جانب اُس سے دو قدم کے فاصلہ پر زمین پر
رکھدیتا ہے اور خود ع۲ کے سامنے اُسکی طرف منہ کرکے
کھڑا ہو جاتا ہے

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۵۵

(۳) ریڈی۔ اُٹھانے والے بائین گھٹنون کے بل بیٹھ جاتے
ہین اور مریض کو پکڑ لیتے ہین ع۱ اپنے ہاتھ اور کلائیان مریض
کی ٹانگون کے نیچے گذار کر اپنے ہاتھون کو ایک دوسرے سے
فاصلہ پر رکھتا ہے۔ ع۲ و ع۳ اپنے ہاتھ مریض کے چوتڑون
اور کمر کے نیچے ڈالکر ایک دوسرے کے ہاتھ پکڑ لیتے ہین ع۴
اپنا بایان ہاتھ مریض کی چھاتی پر سے گذار کر دہنے کندھے کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نیچے اور دہنا ہاتھ مریض کے بائین کندھے کے نیچے ڈال لیتا ہے

ملاحظہ ہو شکل ۵۶

(۴) لفٹ کے حکم پر حاملان مریض کو اُٹھا کر ۱ و ۲ و ۳ کے گھٹنون پر رکھدیتے ہین۔ اور جون ہی مریض ٹھیک طور پر ٹھیر جاتا ہے ۴ و ۲ سے ہاتھ چھوڑ الیتا ہے۔ اور دوڑ کر سٹریچر کے سرہانہ کے پاس جاتا ہے۔ اور اُسکو دیگر اُٹھانے والونکی پاؤن کے نزدیک مریض کے نیچے رکھدیتا ہے اور اس بات کا خیال رکھتا ہے کہ سرہانہ مریض کے سر کے ٹھیک نیچے رہے تب وہ گھٹنے ٹیک کر ۲ کے ساتھ اپنے ہاتھ ملا دیتا ہے۔

ملاحظہ ہو شکل ۵۷ - ۵۸ - ۵۹

(۵) لوئر۔ اسپر اُٹھانے والے مریض کو سٹریچر پر لٹا کر اپنے ہاتھ نکال کر کھڑے ہو جاتے ہین۔

(۶) سٹینڈ ٹو۔ سٹریچر۔ اسپر حامل ۱ سٹریچر کے پاؤن کی طرف

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

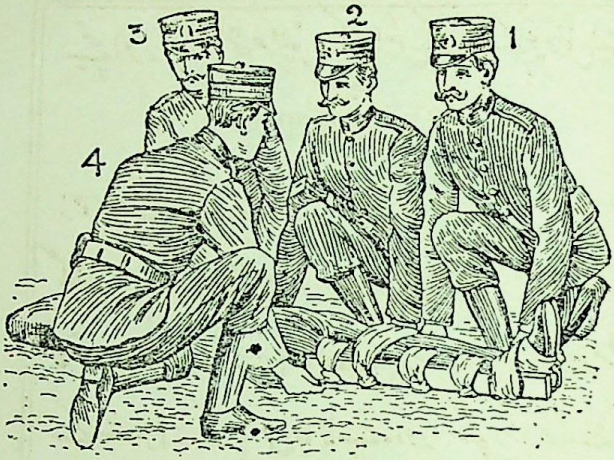

شکل نمبر ۵۶

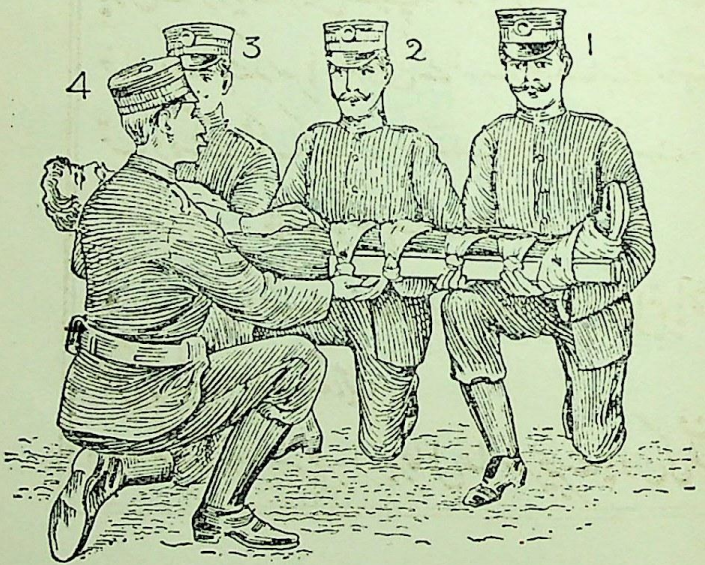

شکل نمبر ۵۷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

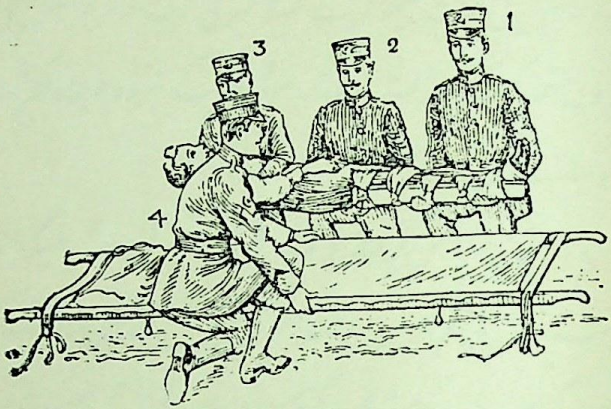

شکل نمبر ۵۸

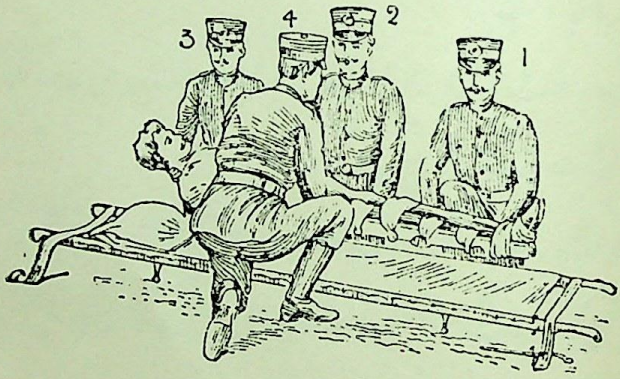

شکل نمبر ۵۹

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جاکر مریض کی طرف پیٹھ کر کے نمبر ۳ سر کی طرف جاکر مریض کی طرف منھ کر کے اور نمبر ۲ و نمبر ۴ سٹریچر کے ہر دو طرف کھڑے ہو جاتے ہین۔

(۷) ریڈی۔ اس پر نمبر ۱ و نمبر ۳ گل پٹیون کو (بشرطیکہ یہ استعمال کی جاوین) کندھون پر ڈال لیتے ہین اور جھک کر ان کے پھندون کو سٹریچر کے دستون مین ڈال کر دستون کو پکڑ لیتے ہین جون ہی یہ کام ہو چکتا ہے۔ مندرجہ ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

(۸) لفٹ سٹریچر۔ نمبر ۱ و نمبر ۳ سٹریچر کو مستعدی سے اُٹھا کر کھڑے ہو جاتے ہین۔

نوٹ۔ نمبر ۲ و نمبر ۴ اب نمبر ۱ و نمبر ۳ کے کندھون پر کی گلپٹیون کو ٹھیک کر دینگے اور اسبات کا خیال رکھینگے کہ ہر ایک گلپٹی سر کی سطح سے خاص نیچے ہو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور ٹھیک کندھے کے سامنے والے گڑھے مین ہو وہ مریض کی ضرورت
اور اٹھانے والون کے قد کا لحاظ رکھکر گلپٹیون کو چھوٹا بڑا کرینگے
(۹) مارچ۔ اٹھانے والے چل دیتے ہین ۱ و ۲ و ۴
بائین پاؤن سے قدم بڑھاتے ہین اور ۳ دائین پاؤن سے
قدم چھوٹے چھوٹے یعنی ۲۰۔ انچ کے ہونے چاہئین اور
مڑے گھٹنون سے لیے جانے چاہئین اور پاؤن کے آگے
کے حصہ سے اچھلنا نہ چاہیے۔
(۱۰) ہالٹ۔ اٹھانے والے مستعدی سے کھڑے ہو جاتے ہین

ملاحظہ ہو شکل نمبر ۶۰

(۱۱) لوئر سٹریچر۔ اٹھانے والے آہستگی سے سٹریچر کو زمین پر
رکھدیتے ہین۔ سٹریچر کے دستون سے گلپٹیون کے پھندے
نکال دیتے ہین اور اپنے کندھون سے گلپٹیان اتار کر کھڑے
ہو جاتے ہین۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

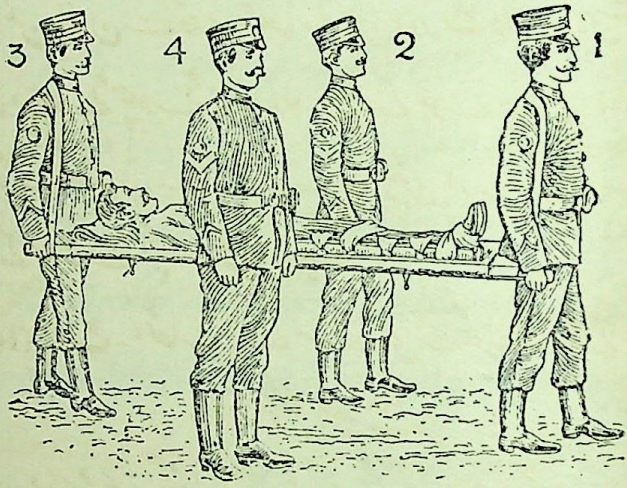

شکل نمبر ۶۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۲) ان لوڈ سٹریچر ریڈی - حسب الحکم ۲ و ۳ مندرجہ بالا کے اُٹھانے والے مریض کو سٹریچر سے اُتارنے کے لیے تیار ہو جاتے ہین -

(۱۳) لفٹ - اسپر حاملان حسب الحکم ۴ مندرجہ بالا کے مریض کو اونچا کرتے ہین - اور حامل ۴ حامل ۵ سے اپنے ہاتھ چھوڑ کر سٹریچر کو ہٹا کر پھر اپنی پہلی حالت اختیار کر لیتا ہے - اگر ضروری ہو تو اُٹھانے والے مریض کو مستعدی سے اٹھا کر بستر پر یا کسی دوسری جگہ جہان کہ اُس کو لیجانا ہوتا ہے لیجاتے ہین

مشق ۲

تین اُٹھانیوالون کے واسطے

اس مین سکورڈ حامل ۲ کے زیر حکم ہوتا ہے - سٹریچر مریض

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے سر کے پاس اور اُس کے جسم کی سیدھ مین رکھدیا جاتا ہے
اب تینون اُٹھانے والے مریض کو اُٹھا کر سٹریچر کے پاؤنکی
طرف سے اوپر کو لے جاتے ہین۔ حتیٰ کہ مریض کا سر سرہانے
کی سیدھ مین پہنچ جاتا ہے۔ اب مریض کو احتیاط سے
نیچا کر کے سٹریچر کے بستر پر رکھدیا جاتا ہے اس وقت
نمبر ۱ و نمبر ۳ سٹریچر اُٹھا کر چل دیتے ہین اور نمبر ۲ مریض کا
خیال رکھتا ہے۔ ملاحظہ ہو شکل نمبر ۱۱ و نمبر ۱۲

مشق نمبر ۳

تین اُٹھانیوالون کے واسطے

یہ مشق ایسی جگہون کے واسطے ہے جہان کہ سٹریچر کو مریض
کے پہلو مین رکھنا پڑے سکورڈ حامل نمبر ۲ کے زیر حکم ہوتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

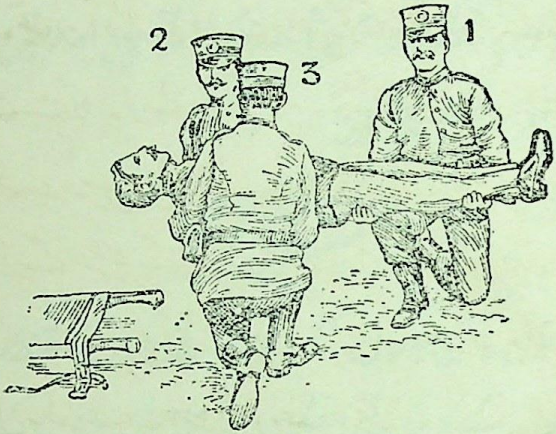

شکل نمبر ۶۱

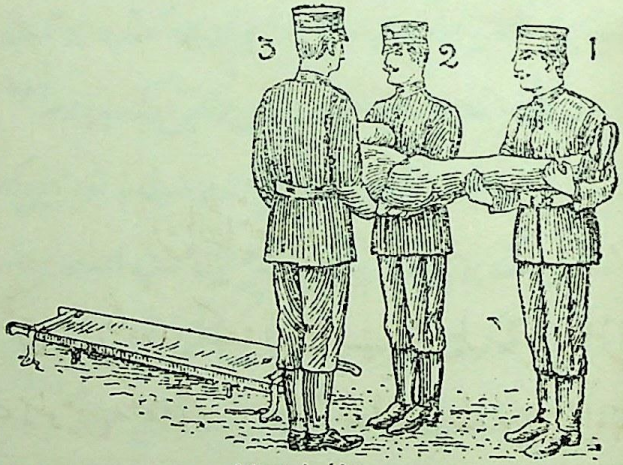

شکل نمبر ۶۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مریض مشق نمبر (۱) کے مطابق اُٹھا لیا جاتا ہے اور اُٹھانیوالے گھٹنون پر جھکے جھکے سٹریچر تک چلے جاتے ہین اور مریض کو سٹریچر پر رکھدیتے ہین۔

مشق ۴

یہ کانون یا اُن جگہون کے واسطے ہے جہان کہ فقط دو آدمیون کے کام کرنے کی جگہ ہو سٹریچر مشق نمبر (۲) کے مطابق رکھدیا جاتا ہے حامل ۱ ہدایت کنندہ ہوتا ہے ہر دو اٹھانے والے اپنے پاؤن مریض کے ہر دو جانب کرکے اُسکو اُٹھا لیتے ہین۔ حامل ۲ تو اپنے ہاتھ مریض کے کندھون کے برابر پشت پر ڈال کر پکڑ لیتا ہے اور حامل ۱ بائان ہاتھ کولھے کے برابر اور دایان ہاتھ پنڈلیون کے برابر ڈال کر پکڑ لیتا ہے۔ مریض کے جسم کے بالائی حصہ کو اٹھانیوالے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حامل بہت چھوٹے چھوٹے قدمون سے آگے بڑھتا ہے اور
دوسرا حامل پاؤن ہلائے بغیر جسقدر ہو سکے آگے کو جھک جاتا ہے
ع ۱ اب ہالٹ کا حکم دیتا ہے۔ جسپر ع ۲ ٹھیر جاتا ہے اور ع ۱
اپنا دایان پاؤن بائین سے آگے بڑھاتا ہے اور پھر بایان
پاؤن حتیٰ کہ اُس کے پاؤن کی انگلیان ع ۲ کی ایڑی کے
ساتھ جا لگین۔ جبتک مریض سٹریچر پر نہ آجاوے یہ
حرکات بار بار کی جاتی ہین۔

ملاحظہ ہو شکل ۶۳ و ۶۴

(ڈاکٹر جیمس کیٹیلی صاحب کی زخمیون کی فرسٹ ایڈ کی کتاب
دیکھو جو کہ سینٹ جان ایمبولینس ایسوسی ایشن انڈین
سٹورز ڈپو بمبئی سے ملتی ہے۔)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

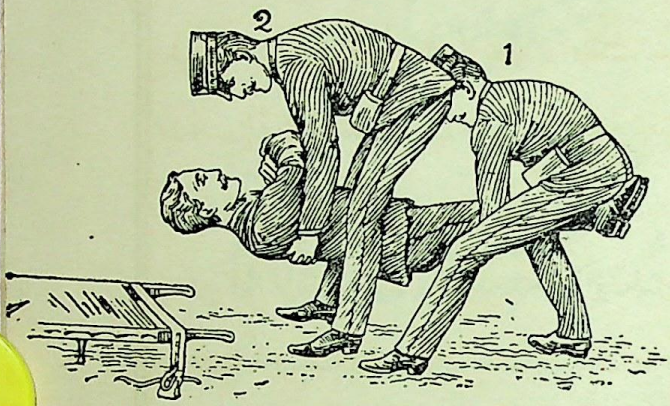

شکل نمبر ۶۳

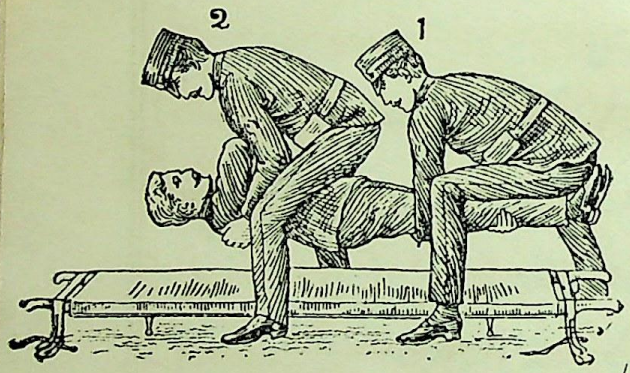

شکل نمبر ۶۴

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سترہوان باب

حادثون اور ضرورت کے موقع پر گھر کا انتظام

مندرجۂ ذیل باتون کا لحاظ کرنا چاہیئے۔

(۱) کمرہ کی تیاری

(۲) بیمار یا زخمی کا اُٹھا کر لے جانا۔

(۳) بستر کی تیاری۔

(۴) کپڑون کا اُتارنا۔

(۵) ڈاکٹر کے واسطے تیاری کرنا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کمرہ کی تیاری

بعض دفعہ بیمار کا کمرہ حسب منشا مل ہی نہیں سکتا۔ مگر جہانتک ممکن ہو سکے اس میں مندرجہ ذیل باتیں ہونی چاہیئں۔

(۱) روشنی دار۔

(۲) بے شور و غل ہو۔

(۳) بڑا کمرہ ہو یعنی کھلا اور فراخ ہو۔

روشنی دار مکان اندھیرے مکان کی نسبت بہت زیادہ صحت بخش ہوتا ہے اور قریباً ویسا ہی ٹھنڈا۔ ہندوستان کے لوگوں کا عام وہم۔ کہ اندھیرا کمرہ بہ نسبت اُس کمرہ کے جس میں کہ روشنی پھیر کھا کر کھلے طور سے داخل ہوتی ہے زیادہ ٹھنڈا ہوتا ہے۔ رفع کرنا نہایت ہی دشوار ہے۔ پہلا عطیہ جو خداوند کریم نے دنیا کو عطا فرمایا وہ روشنی تھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور یہ عطیہ عظیم ہے اور اس کی قدر کرنا لازمی ہے۔

روشنی اور زندگی۔ موت اور اندھیرا آپس مین ساتھ ہے۔

۲۔ مریض یا زخمی کا اُٹھا کر لے جانا

اس مضمون پر سولھوین باب مین مفصل طور پر ذکر کیا جا چکا ہے سینٹ جان ایمبولینس کے قاعدون کے مطابق عورتون کو سٹریچر ڈرل نہین سکھانی چاہیئے مگر ریڈ کراس ٹریننگ مینول مین لکھا ہے کہ عورتین سٹریچر ڈرل سیکھین کیونکہ اگر عورتین ایسے دیہات مین ہون جہان کہ سوائے غیر تعلیم یافتہ دیہاتی لوگون کے اور کوئی مددگار نہ ہو ایسے موقع پر لازمی ہے کہ وہ یہ ہدایت کرنے کے لائق ہون کہ کس طرح زخمی کو اُٹھانا چاہیئے اور کس طرح دستیاب چیزون سے سٹریچر بنانا چاہیئے۔ اور کس طرح سٹریچر کو لے جانا چاہیئے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جب تک چھ عورتین ایک سٹریچر کو اٹھانے کے لئے نہ ہوں۔ (یعنی ایک ایک ہر ایک سرے کے لئے اور دو دو ہر ایک پہلو کو سنبھالنے کے واسطے) تب تک عورتون کو زخمی آدمی سٹریچر پر ڈال کر لے جانے کی اجازت نہ دیوین۔

۳۔ بستر کی تیاری

لمبی میعاد والے مریض کے واسطے سب سے اچھی چارپائی لوہے کی چارپائی ہے جو کہ تار سے بنی ہوئی ہو اور گھوڑے کے بالون کا توشک اُس کے اوپر بچھا ہو البتہ ایسی چارپائیان ٹوٹی ہوئی ٹانگ والے مریضون کے واسطے ٹھیک نہین ہوتین۔ اور ایسی حالتون مین پلنگ ہی کافی ہوتا ہے۔

ایک غلاف مین صاف گھاس پھوس بھر کر اُن لوگون کے استعمال کے واسطے بہت اچھا ہے جو کہ زیادہ اچھا خرید نہین سکتے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس کو بہت تھوڑی لاگت سے خالی کرا کے پھر بھرا سکتے ہین
بیمار کے کمرہ مین چارپائی کے نیچے کوئی چیز نہین رکھنی چاہیئے
ہندوستان کے لوگون کی چارپائیون کے نیچے صندوق
گٹھریان اور دیگر چیزین رکھنے کی بہت بری عادت ہے۔
اور خصوصاً بیماری کی حالت مین یہ بالکل ناجائز ہے۔ کیونکہ
بیمار کی چارپائی کے نیچے اسکو صاف رکھنے کی خاطر ہوا کی
ضرورت ہوتی ہے مریض کی ایسے پلنگ پر تیمارداری
زیادہ اچھی طرح سے ہو سکتی ہے۔ جو کہ بہت بڑا نہ ہو۔ اگر
ہو سکے تو دو چھوٹے چھوٹے بسترے رکھنے چاہیئین
تاکہ بیمار کو وقتاً فوقتاً ایک سے دوسرے پر کر دیا جائے۔
مریض کی چارپائی دیوار سے دور ہونی چاہیے تاکہ نرس
یعنی اسکا خدمت گار بستر کے چارون طرف جا سکے
توشک یا بستر کے گدیلے پر برساتی بچھا دینی چاہیئے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

واٹر پروف شیٹ سب سے اچھی چیز ہے۔ مگر بہت قیمتی ہے۔ امریکن کلاتھ بھی بہت اچھا اور ارزان ہوتا ہے۔

بیمار کے بستر پر چادریں بچھاتے وقت احتیاط رکھنی چاہیئے کہ ان میں سلوٹیں نہ پڑجاویں۔

اگر چادر کو بستر پر ہموار طور سے صاف بچھا کر اسکو گدیلے کے نیچے دبا کر کئی ایک مضبوط پنیں لگا دی جاویں تو سلوٹیں ہرگز نہیں پڑتیں۔

ڈراشیٹ بستر پر بچھانے سے نیچے کی چادریں گاہ بگاہ بدلنی نہیں پڑتیں اور بستر بھی صاف اور آرام دہ رہتا ہے اس کے بچھانے کا طریق حسب ذیل ہے۔

ڈراشیٹ کو لمبائی کے بل دوہرا کر دو اور ایک سرے سے لپیٹتے جاؤ جب تک اتنی چادر باقی رہجاوے جو بستر پر آڑے طور سے آسکے اب لپیٹے ہوئے حصہ کو توشک کے نیچے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دبا کر پن لگا دو۔ اور باقی ماندہ بستر کی چادر کے اوپر اُس جگہ بچھا دو جس جگہ کہ مریض کا درمیانی حصّہ ہوتا ہے اور توشک کے نیچے لپیٹے ہوئے حصّہ کے دوسری جانب پنوان کے ذریعہ قائم کر دو اگر بیمار کے نیچے کا حصّہ بھیگ جاوے گندہ ہو جاوے یا گرم ہو جاوے (جیسا کہ بخار کی حالت مین اکثر ہوتا ہے) تو بجائے ساری نیچے کی چادر بدلنے کے ڈراشیٹ کے پن اُتار کر لپیٹے ہوئے حصّہ کی مقابل جانب سے پکڑ کر کھینچتے ہین اور مریض کے نیچے ڈراشیٹ کا صاف حصّہ کر کے پھر اُسی طرح لپیٹ کر توشک کے نیچے دبا کر پن لگا دیتے ہین جیسا کہ پہلے کیا تھا۔

واٹر پروف شیٹ کا ایک ٹکڑا انڈر شیٹ کے اوپر اور ڈراشیٹ کے نیچے رکھ کر پن لگا دیے جاتے ہین تاکہ سلوٹین نہ پڑین۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

زیرین اطراف کے فریکچر مین کپڑون کا بوجھ مضروب حصہ سے
ہٹانے کے لیئے کوئی طریقہ نکالنا چاہیئے وسکی یا شراب کا
خالی بکس جس کے سرے نکالدیے گئے ہون یا مٹی کے
تیل کا ٹین جس کے دونون پیندے اور ایک پہلو کاٹ کر
نکالدیے گئے ہون ایسی چیزین ہین جو کہ ہندوستان مین
ہمیشہ دستیاب ہوسکتی ہین اور کریڈل کا بخوبی کام دیسکتی ہین
ملاحظہ ہو شکل نمبر ۶۵

مریضون کو اُٹھنے یا کروٹ بدلنے مین مدد دینے کے لیئے ایک
پھندے کے ساتھ تسمہ باندہ دیوین یا لمبا پٹا ہوا تولیا چارپائی
کی پیشانی سے باندہ دیوین اور اُس کو بستر سے پرپڑا رہنے دیوین

۴- کپڑے اُتارنیکا طریقہ

مریض کو بستر سے پر لٹانے سے پیشتر اُسکے کپڑے اُتار لینے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

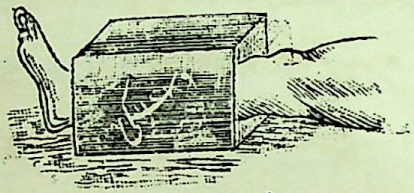

شکل نمبر ۶۵

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چاہئین۔ کپڑے اُتارنے مین خاص احتیاط رکھنی چاہیئے اور
شدید حالتون مین کپڑون کو کاٹ کر اُتار دینا بہتر ہوتا ہے
مضروب بازو سے کوٹ اتارتے وقت پہلے تندرست بازو
کو نکالین۔ مگر کوئی چیز ڈالتے وقت زخمی بازو کو پہلے ڈالو۔
زخمی ٹانگ سے پتلون اُتارتے وقت باہر کی سیون کاٹ
دینی چاہیئے۔ جلی ہوئی جگہ سے کپڑے اُتارتے وقت جو
حصّہ چمٹا ہوا نہ ہو اُس کو کتر دو اور جو حصّہ چمٹا ہوا ہو اُس کو
اُتارنے سے پہلے شیر گرم تیل مین بھگو رکھو۔

۵۔ ڈاکٹر کے واسطے تیاری کرنا

جب ڈاکٹر کو بلا بھیجو تو ہمیشہ لکھ بھیجو کہ بیمار کو کیا تکلیف ہے۔ اگر
ایسا کروگے تو ڈاکٹر اپنے ساتھ مطلوبہ آلات اور ادویات لیتا آویگا
اس طرح وقت ضائع نہین ہوتا اور بہت سے حادثون مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جان بھی بچ سکتی ہے۔ مثلاً زہر یا جریان خون کی حالت مین
دس منٹ کی دیری مریض کی جان کے بچاؤ کی اُمید مین بڑا
فرق ڈال دیتی ہے۔

تمام شدید ضربات کی حالت مین مندرجہ ذیل چیزین ڈاکٹر
کے واسطے تیار رکھنی چاہیئن۔

(۱) بہت سا گرم اور ٹھنڈا پانی۔

(۲) صاف تولیے اور صابن۔

(۳) نیل برش۔ یعنی ناخون صاف کرنیکا برش۔

(۴) ناخون کاٹنے کی قینچی۔

(۵) معمولی بالٹی۔

اگر ممکن ہو سکے تو مندرجہ ذیل اشیائے خاص ضربات کے
واسطے منگوا رکھنی چاہیئن۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(الف) جلے ہوئے کے واسطے

(۱) بہت سی لفٹ۔

(۲) ایبار بینٹ کاٹن وڈل یعنی پانی جذب کرنے والی روئی

(۳) زیتون کا تیل۔

(۴) پٹیاں۔

(۵) بورک پوڈر۔

(ب) جریان خون کے واسطے

برف اور اسپنج

(ج) ڈوب مرنے کے واسطے

(۱) بہت سے کمبل آگ کے سامنے گرم کئے ہوئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲) گرم پانی کی بوتلین۔

(۳) بستر سے چادرین نکال دیوین۔

(د) ہر قسم کے کھلے زخمونکے واسطے

(۱) بورک لفٹ

(۲) بورک لوشن

(۳) پرکلورائیڈ آف مرکری کی ٹکیہ۔

(۴) گٹا پرچہ لٹشیو یا ائیلڈ سلک

(۵) بہت سی پٹیان۔

(۶) قینچی۔

(۷) سیفٹی پن۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Entered in Database
Signature with

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar